اللہ

سُوہنو رسُول صلی اللہ علیہ وسلم

...زبان میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی کتاب

شِنا باش ائرِ سیرت النّبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سُومُولُو رَسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُصنّف

اکبر حسین اکبر

ماڈرن بُک ڈپو۔ آب پارہ۔ اسلام آباد

عرضِ ناشر

شنا زبان میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی کتاب پیشِ خدمت ہے۔ ہم نے انتہائی کوشش کی ہے کہ اس میں زبان کی کوئی غلطی نہ رہے۔ چونکہ پہلی دفعہ اس زبان میں کوئی کتاب لکھی جا رہی ہے اس لیے ممکن ہے قارئین کرام کو اس میں زبان، گرائمر اور پروف ریڈنگ کی اغلاط محسوس ہوں۔ جس کے لیے ہم پیشگی معذرت خواہ ہیں۔ آپ سے التجا ہے کہ اگر کتاب میں اس نوعیت کی کوئی خامی نظر آئے تو ہمیں ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی ضروری تصحیح کر دی جائے۔ اس کے لیے ادارہ آپ کا شکر گزار ہو گا۔

سیّد ذاکر شاہ

ماڈرن بک ڈپو۔ آبپارہ اسلام آباد

انتساب

توم آجیٔ نوم اسے جہ

کیسیٔ

مشٹیٔ تربیت گہ مشٹیٔ کناؤائیٔ وجہ

گینی مہہ دینِ حق ائیٔ خدمت اسے

واری متوّجہ بلوس

اکبر حسین اکبرؔ

بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر باو نہ رسیدی تمام بولہبی ست

فہرست

عرضِ ناشر	۴
حرفِ آغاز	۱۴
دیباچہ	۱۷
شجرہ نسب	۲۰
چلوکے تہذیبی گہ حضورؐ ائی بعثت	۲۱
آشوری یا بابل ائی تہذیبی	۲۳
مصر یا اسرائیل ائی تہذیب	۲۳
بازنطینی یا روم ائی تہذیب	۲۴
ساسانی یا ایران ائی تہذیب	۲۸
جغرافیائی حالت	۳۰
سیاسی حالت	۳۲
اقتصادی حالت	۳۳
ثقافتی حالت	۳۴
تمدنی حالت	۳۵
مشٹارے	۳۶
کھچٹارے	۳۶
مذہبی حالت	۳۷
قریش ائی روم	۴۰
حضرت عبدالمطلب	۴۲
فیل ائی واقعہ	۴۳
حضرت عبداللہ ائی قربانی ائی واقعہ	۴۳
حضرت عبداللہ ائی گرہ	۴۴
حضرت عبداللہ ائی مارن	۴۵
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی ولادت	۴۶
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی شُدری	۴۸
بحیرہ ائی مُتشکاری	۵۰
حضورؐ ائی جوانی	۵۲
حلف الفضول	۵۳
تجارت	۵۴
حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اے ساتتی گرہ	۵۶
حجر اسود ائی واقعہ	۵۷

حرائر عبادات ۵۸
پوموںکی وحی ۵۸
انقطاع وحی ۶۰
پوموںکے مسلمانی ۶۱
دعوت ذوالعشیرہ ۶۱
تبلیغ عام ۶۲
قریش ائی ظلمے ۶۵
حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۵
حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۵
حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۶
حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۶
حضرت ابوفکیہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۷
حضرت لبینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۷
حضرت ذنیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۷
حضرت نہدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا گہ حضرت ام عبس رضی ۶۸
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے جر ظلمے ۶۹
ابولہب ۷۱
قریش ائی مخالفت ائی وجہ ۷۳
قریش ائی سرداری حضرت ابوطالب سلہ پکہ ۷۵
عتبہ ائی پیشکش ۷۶
ہجرت حبشہ ۷۸

قبول اسلام :-
حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۸۱
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۸۲
شعب ابی طالب ۸۴
حضرت ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ائی مارن ۸۶
حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ائی مارن ۸۷
طائف ائٹ تبلیغ ۸۹
مطعم بن عدی ۹۱
معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۹۳
پوموںکی بیعت عقبہ ۹۷
دوموںگی بیعت عقبہ ۹۸
مسلمانو مدینہ ایٹ ہجرت ۱۰۰
حضورؐ مدینہ ائٹ ۱۰۵
ہجرت ائی فائدے ۱۰۸
مدینہ ائی حالت ۱۱۰
مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۱۱
آذان ۱۱۲
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ائی رخصتی ۱۱۲
میثاق مدینہ ۱۱۴
نخلہ ائی واقعہ ۱۱۶
کفار مکہ ائی [illegible] اے ۱۱۸

تحویل قبلہ ۱۲۲
غزوہ بدر ۱۲۴
قیدیو سانتی مشٹی سلوک ۱۲۶
ابوسفیان ائی ہونگ ۱۲۷
غزوہ سویق ۱۲۷
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ گہ
حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ائی نکاح ۱۲۸
ژپ ۱۲۹
روزہ فرض بلی ۱۲۹
اُحد ائی برگہ ۱۳۰
حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سانتی نکاح ۱۳۶
رجیع ائی واقعہ ۱۳۶
واقعۂ بیر معونہ ۱۳۷
حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت خزیمہ سانتی نکاح ۱۳۷
حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سانتی نکاح ۱۳۸
غزوہ بنی مصطلق ۱۳۸
احزاب ائی برگہ ۱۴۰
یہودی اے مدینہ جو نیکھالینے ۱۴۲
حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت جحش اے سانتی نکاح ۱۴۵
صلح حدیبیہ گہ بیعت رضوان ۱۴۶
بادشاہوٹ اسلام ائی دعوت ۱۵۳

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اے سانتی نکاح ۱۵۶
خیبر ائی برگہ ۱۵۷
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمرہ ایٹ ترس بلو ۱۶۰
موتہ ائی برگہ ۱۶۲
فتح مکہ ۱۶۶
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی خطبہ ۱۷۱
کعبہ ائی چھپئی ۱۷۳
حنین ائی برگہ ۱۷۵
غزوہ تبوک ۱۷۷
مسجد ضرار چس بھروک ۱۸۹
سریہ بنی طے ۱۸۰
وفدی سہ ایمان و لوک ۱۸۱
پوموںکی حج ۱۸۲
حجۃ الوداع ۱۸۴
خطبۂ خُم غدیر ۱۸۷
رگوٹیارگہ وصال شریف ۱۸۹
اسلام والیو کے جوبھتو عربو حالت ۱۹۳
بے مثال شخصیت ۱۹۷
تناباش ائٹ صوفیانہ شاعری ۲۰۳
حروف تہجی گہ حروف جار ۲۲۲
ماخذ ۲۲۴

حرفِ آغاز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مہہ بو دو دُشہ یار ہنوس کہ مس توم زندگی ائی
یومونکی کتاب نکھے مُوس - انی سے جوگہ بڑی تُشر یار انومورتیح
ہن کہ مس اوّل چھوپ ائر سرورِ کائنات محمدؐ عربی ائی سیرت جو توم
قلمی زندگی ائی ابتدا تھے موس - شاید تُشنا پرولی کھوٹی گہ
پیٹی یا تش ائر آنیو موچھو خاص کہ سیرت النبیؐ جہ کوس گہ کتاب نے
نکس گین - ایچو می انے کوشش تاریخی نوعیت ائی ہن

حضورؐ ائی سیرت جہ دنیات ائر اش بوسنگ کچاک الیک ہزار
بچگلف سے نکسی گین - لیکن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی تعریف گہ توصیف
دروم بوسنگ نامکمل ہن - آئندہ گہ نکھین ایک سہ نکھین لیکن دروم
گہ ووہ حضرتؐ ائی سیرت گہ شخصیت اچاک ہمہ گیر ہن کہ کو . انسان
ایک ایٹ اے سی احاطہ تھوک ناممکن ہن - حضورؐ ائی ہر عمل ذات
باری تعالیٰ ائی رق گہ منشا ائی تابع، ہر قدم خدائی حکم ائی مطابق ،
حتا کہ ووہ حضرتؐ ائی زندگی ائی ایک ایک لمحہ ربّ ذُوالجلال ائی
مرضی ائی مطابق تری دون - اے سے کار تو ربّ کائنات سے رکیگون :-

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ ط

حضورؐ ائی زندگی ائی ہر کوم، ووہ حضرتؐ ائی مبارک آئیس جو
نیکا تو ہر مور گہ نے ووہ حضرتؐ ائی زندگی ائی ایک ایک واقعہ
اسلس تاریخ انسان ائی پٹور محفوظ ہن - اسلس بوسنگ کو گہ

منوڑے ایک ایٹ حضورؐ ائی برابر دش نے دی تین - کتھو حضورؐ
کا ایک قوم ایک ، دش ایک یا مذہب ایک لے کاری تھرنے
بلکہ پوری انسانیت گہ کائنات اے کار نبی تھے حیثیت سول -
محمدؐ کائنات لے کار رحمت بے آل سُول - اپسے کار خداوند
ذوالجلال سہ رالنہ :-

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ (سورۂ الانبیاء)

آنحضرتؐ سہ انسانی زندگی ائی ہر شعبہ ائر جگوٹ سونجی یون پشر گون
جنگ بوت یا امن ، تجارت بوت یا عدالت ، سفر بوت یا حضر ، —
معاشرت بوت یا امامت ، غرض زندگی ائی ہر سرگرمی ائر
حضورؐ سہ انسانی ذہن ایٹ ایک نائی سمت ایک ، نائی سوچ
ایک ، نائی فکر ایک ، گہ نے نائی حکمت عملی ایک پشرے گون -
حضور پاکؐ سہ ایک طرف جماعت ائر امامت تھیو سول -
تومتی طرف حکومت ائی معاملے گہ یائے ریو سُول - برگہ ائی
میدان ائر توم سپس ائی سرداری گہ تھیو سول ، تونے ممبر جہ
نیکیئی وعظ گہ تھیو سول - توم گوٹ ائی کوم کار گہ تھیو سول تونے
عدالت ائی معاملے گہ یائے ریو سُول ، تونے سانتی ائی اسلامی
ریاست ائی مالی معاملے گہ گراسار یو سُول - غرض ایلو جیک گہ
شعبہ ایک نش کے سر حضورؐ سہ انسان ائی عملی طور جہ رہنمائی
نے تھیگون - اش بوسنگ دنیات ائی نکھوڑے جہ ایلو کو منوڑوک
پیدا نے بلون ، تونے نہ آلیو بھتوٹ کو ایک پیدا بی -
دنیات ائی بڑے بڑے مفکرائی ، مصلح ائی ، سیاستدان ائی
ولی اے ، سکالرائی ، گہ لیڈر ائس ، کاٹ گی وینئے تعلق کا گہ

مذہب ایک اسے سانتی کہہ نے بوت، محمد مصطفیٰ ای بڑ ھیار منے گین تونے کہہ نے منوت ۔ انے عظیم شخصیت ای تعریف تو خدا وند قدوس سے کہ انی الفاظو بیا تھیگون :۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (الحمد)

مہ حقیر سہ گہ رسول مقبولؐ ای سیرت جہ توم کھوٹی علم ای سنگ اتہ کم ایک جیک لکھو کی کوشش تھیگہ نس۔ مہ کون تہ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای صفت کوت لیکن انہ اللہ تعالیٰ ای کرم ہن کہ وس مہ پرولو النسان ایک ایٹ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای ذکر تھوکی توفیق دوگوں ۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

شنا پرول کھوٹی باتش ایک اتہ حضورؐ ای شان بیان تھوکے کار مناسب لفظی نے لاگی جے نین لیکن اصل مور جذبہ ہن۔ انشاء اللہ می انہ چونی کوشش حضورؐ ای دربار اتہ قبول بی۔

چونکہ شنا باتش ای توم جیک رسم الخط ایک نش۔ اچو لکھوکے بیا اردو رسم الخط ای مدد گینی لکھو نیس۔ انہ باتش ای کو سرپرست ایک نے بوک ای وجہ گی اش بوسنگ انہ باتش سہ جیک گہ ترقی ایک نے تھے گین۔ انے سلسلہ اتہ شنا تھین ایک سہ گہ جیک کوشش ایک نے تھے گین۔ کے سیع بے چھو چھوت شنا باتش ختم بوکی خطرہ ہن۔

مس توم شنا باتش تھین ایک جگوٹ بوییت تھے موس کہ ہر روم ایک ای شری و ینوٹ توم باتش ای حفاظت گہ ترقی کار مو چھو نیکھیی کوششے تھوک اوا جی۔ تاکہ مو چھوٹ وان ایک نسل اس اسی انے کوتاہی گہ سستی جہ بے اسی ذکر کہچھے لفظو رنے

تھین۔ اسی قومی باتش تو اردو ہن لیکن علاقائی باتش اے یعنی پنجابی، پشتو، سندھی گہ بلوچی سہ وینی جگو توجہ گہ کوشش و جہ گینی دیز گاؤ سمار ترقی تھے نین۔ شنا گہ ایک علاقائی باتش ایک ہن۔ انہ باتش سہ متے علاقو باتشو شری ترقی تھوک اواجی۔ انو کتو تو افسوس ای مور ایک ہن کہ اسی علاقائی باتشو جہ یعنی شنا گہ بروشسکی جہ، جرمن ای ماہرین سہ تحقیق تھے نین، تو نے جرمن ای ایک مشہور یونیورسٹی ایک اتہ اسی انہ زبان ای تحقیق اکارہ ایک الگ شعبہ ایک چکو اُتھار یتون۔ لیکن پاکستان اتہ اش بوسنگ کو ایک سہ گرانی سہ وار کم ایک گہ توجہ نے دگین۔ مس اہل علم ایٹ

بوییت تھے موس کہ اسی انے باتش ایٹ گہ متے علاقائی باتشو شری ترقی دو کی کوم تھوک اواجی۔ بوٹو جو بڑی ذمہ داری انہ باتش تھینک اہل قلم جہ ہن کہ وینوٹ توم دادو مائی باتش ای حفاظت تھوک اواجی گہ۔

مس انہ کتاب لکھوبل می مدد تھوک جہ جناب عزت اللہ شہزادؔ، کو پویان ای علاقہ گلاپور ای ہن، وسی شکریہ ادا تھے موس کو س نہ صرف انہ کتاب ای کتابت تھیگون بلکہ متے فنی معاملور گہ مئی مدد تھیگون۔ شہزاد صاحب ایک غیرت دار انسان ایک ہن۔ بودے مشکل حالاتور توم سونو کوم کار گہ بچت تھہ انہ کتاب ای کتابت، پروف ریڈنگ جو علاوہ کہاک ایک لفظو استعمال اتہ می رہنمائی تھو جو مکمل تھے ایک بودی بڑی مذہبی گہ قومی خدمت ایک دش ایٹ دیگون۔

مس ماڈرن بک ڈپو اسلام آباد ای جناب سید ذاکر شاہ ای گہ شکریہ ادا تھے موس کے سی حوصلہ گہ ترغیب

جو بغیر شاید مس انہ کتاب لکھوک ای ہمت نے تھم سیک - شاہ صاحب ایک بودو بڑو منوژ وک ہن - تو نے وِوہ انہ قسمی کومی تھقر کیٹ ہر کھین تیار بیون . شاہ صاحب ای ستنا گہ نے انہ یا تس تھین ایک جگوج ایک بڑی احسان ایک ہن -

مس سید آل احمد رضوی صاحب ای گر شکریہ ادا تھے موس کوس انہ کتاب مکمل تھو سنگ می رہنمائی تھے گون - تو م ادبی خاصکر سیرت نگاری ای تجربہ ای سنگ ایکر وس مٹ بورے ہتیے مشورے وے انو متھوڑ کو م ای تکمیل ایکر می مدد تھے گون ، تو نے می حوصلہ افزائی تھے گون -

(داکبر حسین اکبرؔ)
۱۰ ر نومبر ۱۹۸۵ء

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیاء)

ترجمہ: اور ہم نے آپ کو دونوں جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ۝

یاصاحب الجمال و یا سیّد البشر
من وجہک المنیر لقد نُور القمر
لایمکن الثناء کما کان حقہ،
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

دیباچہ

مسلمان یو کئی حیثیت گینی اسو کار قرآن کریم اے جو پھتو بوٹو جو متبرک گہ مقدس آ کتاب ہن کا حُضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ائی سیرت گہ تعلیماتو ج مشتمل بئی۔ حُضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ائی رئی تے معاریئے گہ کومو ج عمل تھوک اسو کار بیئے جہانور کامیابی ائی ضامن ہن۔ زندگی ائی کو الیو مسئلہ ایک نُشں کے سئی بارار اسوٹ سیرتِ پاک اے جو درس نے لائی جیٔ۔ سیرتِ پاک اے جہ تیین یوسنگ کچاک ایک ہزار کتابے لکھی تیین تو نے شاید حُضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ائی ژندگی ائی کو الیو پہلو ایک نُشں کے سجہ عالمِی گہ دانشوری سہ روشنی نے وی گین۔ لیکن ائی کتابے بودی باک بڑے بڑے زبانور لکھی تیین۔ اسئی ملک ائرگہ علاقائی زبانور بودے کم کتابے لکھی تیین۔ ضرورت انو مور ائی ہن کہ ہر علاقہ ائی جگوٹ وریٔ توم ژبانور وریٔ توم فہم گہ فراست ائی مطابق کتابے لکھی جین۔ انہ ضرورت جہ بودی کم توجہ دی تیین۔

گلیت گہ بلتستان اگرچہ معاشی لحاظ گینی بودی کم ترقی تھیتی ہن لیکن اسلامی ادب گہ ثقافت ائی لحاظ گینی انہ علاقہ ائی ماضی بودی ودان ہن۔ شِنا گہ بلتی، بیئے باشور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم گہ وسئی اہلبیت اطہار علیہم السلام ایٹ علاقہ

ثقافتی حالت

اے زمانہ اٹ جیک تعلیمی نظام ایک نے اسیل لیکن عرب ائی روم ثقافت جو محروم سنے اسیل - توم زبان ائی فصاحت ، بلاغت گہ تے شاعرائی وجہ گینی عربی اۓ بودے نوم نیکھاتے اسیل - اے زمانہ ائی عربی اچاک شیلی اسیل کچاک اشس بلہ ائی ترقی تھی تے زبانے - عربی زبان ائی ترقی جہ بے پھتو اسلام ائی پیغام حیئر پردک گہ جلروک ءجا بودی مددلائیڈی - عربی الیس شاعری ایٹ بودی خوشش تھینے سیل تونے متٹوک تھ حیئر پرینے سیل - اے زمانہ اٹ عرب ائی شاعری ٹم ٹک کم ایک وداں گہ برڑے جگہ بما اکی نے اسیل تونے نہ کے خاص ڈوکور ایک ائی میراث اسیل ، بلکہ عرب ائی ہر منوتر ومعہ شاعری سانت اچاک اکی ٹشول گہ مہر تھیو سول کچاک کو شاعر ایک سہ اشس بلہ ائی زمانہ اٹ تھیوں-

خانہ کعبہ اٹہ کم ایک دیزو جو پھتو شاعری ائی بیاکی بینے سیل ، کون شاعری سہ توم توم کلام پڑھینے سیل تو تے انی بیاکور ادبی بحث اِی بینے سیل تونے نکتہ چینی تھی جی سیل - عماد القیس ، طرفہ بن العباد ، حارث بن ہلیزہ انترہ بن شداد العیشی گہ عمر بن قلتھم اے زبان ائی نوم نیکھاتے شاعر اِی اسیل - اے زمانہ ائی شاعراِی ٹم ٹک بہادر جگ، توم قبیلہ گہ بنیا لیبے چیئے تکوک ایٹ ٹھنگ محدود اسیل ، وِسر مُتی جیک مقصد ایک نے ۔ ی سیل - انے ذیل اے زمانہ اٹ عرب ائی جادوگراِی گہ مشہور اسیل - جگ سہ جادوگر و بودی قدرہ کھنے

سیل - چاکیک جگوٹ عرب ائی زبان جو علاوہ عبرانی گہ لاطینی زبانو جو گہ واقفیت اسیل -

تمدّنی حالت

عرب ائی بودے باک جگ خانہ بدوش اسیل - وینئ جیک مستقل دِتس ایک نے ۔ ی سیل بلکہ توم گومال گینی کوُ ئی کوُ ئی اٹ یاینے سیل تونے کون گومالے کار چَرو کوُس پشیگے تو آل بینے سیل - وِس گوتی (تمیو) تشینے سیل - چَرو کوُس پھتس بل تو اے دِتس پھت تھینے سیل - عرب ائی جگو بودی سادہ زندگی اسیل - وی جیک تہذیب ایک اے جو سُجوت نے اسیل بِس عرب ائی جگو زندگی دو حصّو مجا ترنگ تھوک یونیس چاک ایک جگ شہر اٹ گمیُ دیس تو ے چاکیک دیہاتو رے ین سیل وینئ زندگی مجا بودی فرق اسیل - سوداگری کاری مُتے ملکوٹ بوجوک گہ نے دریئے ملکو جو جگ عرب اٹ والیوک گینی شہرائی جگ دیہات ائی جگوٹ چکے مہذب اسیل - عرب اٹ پردہ ائی رواج نے اسیل - چِئے ہٹ یاینے سیل - عرب ائی چِئے بلودے بہادر گہ تکڑہ اسیل - لیکن عرب ائی معاشرہ اٹ وینئ جیک گہ مقام ایک نے اسیل - وینئ ح اچاک ظلم تھی جی سیل کہ رالیوکے جو درہ - چاکیک ڈوکورور توم مُولائے جالے تو جنا اکی کھٹے نے سیل - کوموشا ایٹ توم جما چوہن تھوک بڑچودو دتس تھی جو سول - کومنوثروک مُوو توثرپ دولت گہ جائید ائی شری جماتارے وینئ بڑو پدیح ائی وراثت دتش تھی چینے سیل - توم پھینی مالی سانت گہ گر تھینے سیل - یعنی

انسانی قدروا چاک بے حرمتی تفی جی سیل کہ رایکے جو دَرُو۔
اسلام جو یرعرب ائ جگو مجا بودے کھٹّارے اسیل
لیکن چاکیک مشٹارے گہ اسیل کے انی ہن :۔

مشٹارے

عرب ائ جگ بودے تکڑہ گہ بہادر اسیل تونے برگہ تفوکے جو بھیتونے سا رینے سیل ۔ وی کھنگرائے سوہے اسیل تونے کھنگر یا یروکے مجا دینیٔ کوگہ برابر نے اسیل ۔ توم ڈوکور یا روم ائ عزت کار تفہ توم ہر چیز ایک قربان تفوکے جو بھیتونے سا ریئے سیل ۔ وعدہ ائی بودے پکّے اسیل ۔ وعدہ کرگہ نے پھُوٹینے سیل ۔ آئیس جو نیکھا تومور تیج ٹہ بینے سیل ۔ دوموڑو بوک بڑی کھٹّار ایک کلی نے سیل ۔ مناپجی ائ بودی عزت یقینے سیل ۔ توتے توم حیثیتے جوگہ بسلی خرچ تفے اوشو خوش تفروک ائ کوشش یقینے سیل ۔ وینو مجا دھوکہ بازی نے اسیل ۔ وینیٔ زبان بودی شیلی ، فصیح ، اسپائی گہ نے مشٹی اسیل ۔ ایلسے کار وس تے جگوٹ ،، عجم‘‘ یعنی چاں ٹے یقینے سیل ۔ عرب ائ جگ سہ مشٹی شاعرے یقینے سیل ۔ وینیٔ شعرو مجا بودی اثر ۔ ل سیل تونے وکہ فطری اسیل ۔ وینوٹ توم شجرہ نسب زبانی یادی سیل ۔ تونے وینوٹ نسب ائ شرافت جہ فخر اسیل۔

کھچٹارے

عرب ائر تعلیم نے اسیل تونے ہمسایہ ملکوٹ پکّے کم

ترقی یافتہ اسیل ۔ وی پوری دنیات جو چھی جی ایک جنگلی زندگی ایک ہرارینے سیل ۔ وینو مجا اتفاق بالکل اکی نے اسیل ۔ ایک سے متو اچھیو کھری نے ولیو سول ۔ کلی بوک گہ نے خون خرابہ معمولی موری اسیل ، تونے وینوٹ انسانن ائ جبل ائی جیک گہ قدر یک نے اسیل ۔ لوٹ مار وینیٔ پلیشہ اسیل کیبیچ وس فخر یقینے سیل ۔ تونے اے جیک عیب ایک نے کلی نے سیل ۔ بے حیائی بودی اسیل ۔ موپیک ، جُوا تفوک گہ نے مُتے گناہی عام اسیل ۔ زنا عام اسیل تونے موشا سہ کچاک رتی تفیگو تو اچاک گری تفیو سول ۔ توم پھتینی مالی سانت گر تفوکیٔ رواج گہ عام اسیل ۔ غلامی گہ کنیزو باقاعدہ بازار تشا جی سیل ۔ توم دیجارے جنا ائی کھٹّے نے سیل ۔ کیتو وس توم دی کیسٹ گر تفے دوک عار ائ مور ایک کلی نے سیل ۔ عرب ائ جگ ضدی اسیل ۔ ایک پھیرہ کو مور ایک جہ فراٹ بلے قو دوگو نیو سو نچے تے بینے سیل ۔ وی توم انے عادت جہ بے بودے بے رحم سنیدسیل ، بدلہ گینوک وینو کار واجب کوم ایک اسول۔

مذہبی حالت

بودے باک عرب ائ جگ سے بُتی شلینے سیل ۔ عرب ائر یہودی اے گہ عیسائی اے گہ اسیل ۔ ہر ڈوکورائ توم الگ بُت اسول ۔ انی نومجا مشہور بُتی انی اسیل :۔
لات ، منات ، ہُبل گہ عُضیٰ ۔ انی بُتو عرب ائ جگ سہ بودی قدر یقینے سیل ۔ یاغوث ، وُدّ گہ نصر جُرنے بُتی اسیل ۔ لیکن وی گہ وینو خیال مجا بودے اہم اسیل ۔ ہُبل قریش ائ خاص بت اسول ۔ لات ، منات گہ عضیٰ ،

سَوں پہے بتی اسیل ۔ راہین کہ عرب اٹہ بُت پرستی ای ابتدار عمرابن لحیاؔ سہ ہتوک سول ۔ کوس ہیل وریتی ملکیٔ ایلکاٹے جو ولوک سُول ۔ تو نے کعبہ اٹہ چھور وک سول ۔

خانہ کعبہ اٹہ کُل پہے شل گہ چبو چُرنے بُتی اسیل ۔ ملک ای مُتے دِشو جو ہرسال جگ تدم انی خدائی شیلوکے کار مکہؔ اٹہ گٹی بینے سیل ۔ ہرکال انہ موقعہ اٹہ ایک بڑو شوچوک بیو سُول کیسٹ عکاظ ای شوچو تھقنے سیل ۔ عرب ای جگ سہ انی بٹو سا نیتے بُتو موچھو سجدہ تحقنے سیل ، تونے دینو جو حاجتے نکھپےنے سیل ۔ خانہ کعبہ ، کو حضرت ابراہیم علیہ السلام سہ خدائی حکم گینی ، صرف ایک گہ اکالو پروردگار ای بندگی کار دُولیوک سول ، بُتی گینی پوجی اُسل ۔ حج ای مقدس گہ اہم رسم گہ انی بُتو یا ترا اٹہ تیدیل بل سیل عرب ای جگ سہ انی بتو موچھوگو مال ای نے بلکہ چھال بلوگہ قربانی دینے سیل ۔ او وقت اٹہ کم ایک منوتڑے حضرت ابراہیمؑ ای شریعت جہ یائےنے سیل ۔

حضرت عیسیٰؑ ای ابتدائی تہ شل کال بوک بتش اسیل ۔ انہ زمانہ اٹہ عرب ای سرحد دنح بودے یاک جگ سہ عیسائیت قبول تھگے سیل ۔ ورقہ بن نوفل ، کو حضرت خدیجہؓ ای بپاترا اسول ، ووہ عرب ای نوم نیکھا تو (عالم) ، راہب اسول ۔ انو ورقہ بن نوفل سہ اکی پیغمبرِ اسلام جہ وحی وایو بل ، موچھو والیوک بتش او متٹو دوکر ای مشکاری دوک سول ۔ سوری ، یوُن ہتارے گہ تے ہتے چیزی شلینک منوتڑے گہ اسیل ۔ انی جگوٹ " صابی " یعنی بے دین تھقنے سیل ۔ عرب اٹہ یہودی اے بودے اسیل

وَجہ گہ یثرب اٹہ دینیٔ حکومت اسیل ، تونے ہر کوم ایک اٹہ دینیٔ ہت اَجی اسول ۔ انی پہے نوم نیکھاتے قبیلے اسیل ، انی نوجا بنو نضیر ، بنو قریظہ گہ نے بنو قینقاع شامل اسیل ۔

قریش ای روم

حضرت ابراہیمؑ سے تدم پدیح حضرت اسماعیلؑ خداوندکریم ای حکم جہ ایک دِشِ ایک اٹرگوموک سول۔ اے دشِ اٹرتین مکہ مکرمہ ہن کوت زمزم ای اوینج گہ ہن۔ کچاک ایک سالو جو پھتو بابُل ای جگ سے مکّہ جہ حملہ تھسے وسجہ قبضہ تھیگے۔ انہ حملہ جہ بے اسماعیلؑ ای اولاد دِشِ دِشِ اٹرجلیدرے۔ اے دشِ اٹر بابل ای جگ یعنی جبرہم ای روم خانہ کعبہ ای متولّی سنیدرے۔ پیچے مونگی صدی قبل مسیح ای شروع ای سالو نجا بنی خزاعہ نوم اے سانتی روم ایک سے مکّہ گہ حجاز جہ قبضہ کقیگو۔ انوردم یمن اے جو وتوسول۔ اچاک بوسنگ بابل ای بادشاہ سے حضرت اسماعیلؑ ای خاندان ای منوثرے تباہ کھوک سول۔ عدنان، حضرت اسماعیلؑ ای ڈوکوالی ایک منوثروک اسول۔ پومونگی صدی قبل مسیح اٹر ودس ایکے جرہمی سردار ایک ای دِجے سانت گسر کھوک سول تدنے مکّہ اٹر اکی بیٹوسُول۔ وسئی ایک پدیح ایک کیسئی نوم معد اسُول۔ انی سے جو حجاز گہ نجد اٹر حضرت اسماعیلؑ ای نسل یاتی۔ معد اگی پُوتح فہر اسول۔ کو قریش ای نوم سانتی مشہور بیلو۔ وسئی زمانہ پیچے مونگی صدی عیسوی اُرسیل۔ فہر بودہ نریرک منوثروک اسول۔ وسئی ایک پدیحوک قصی اسُول۔ قصی حُضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ای دادو اسول۔ عیسائیہ دَور ای پوشِ شَل مونگو سال اٹر

قصی سے تدم دشمنوٹ سثت تھہ مکّہ ای را، ہلوسودس خانہ کعبہ ای انتظام گہ تدم ہیت اٹرگن گو۔ انتظام ہم تھہ یا روکے کار تھہ ودس ایک دربار ہال ایک ڈلیار یگو، کیسئی نوم دار الندوہ چھوریتو۔ کون قریش ای معتبری کرے کرے گٹے بے ضروری معاملو جہ مورکل تھینے سیل۔ حج ای موقعہ اٹر قصی سے حاجیو کار تھہ پوڑے مشتے انتظامی تھیو سُول۔

قصی سے توم خاندان ای منوثرے کعبہ ای ارگا ٹک گمیگو۔ قصی لنگی جوکے جو پھتو عبدالدار حجاز ای تو نے خاصکہ مکّہ ای را سنیدو۔ لیکن وسئی مارن جو پھتو وسئی ترا عبدُالمناف را ہلو۔ آلو پھتو عبدُالمناف گہ عبدالدار ای داریونجا حجاز ای انتظام یاروکت جہ جھگڑا بلی۔ انو مسئلہ ای فیصلہ تھی تی۔ کیسئی مطابق عبدُالمناف ای پُوتح عبدُالشمس حاجیو ہمانی تھوک گہ نے دینئی بیوکی انتظام ای ذمہ دار تھیتو۔ تدنے عبدالدار ای داریوٹ کعبہ ای تولیت لوا د برگہ ای علم، گہ دار الندوہ (پارلیمنٹ) حوالہ تھی تے۔ یعنی حکومت ای کوم کار عبدالدار ای داریوٹ تونے دین ای کوم عبدُالمناف ای داریوٹ حوالہ تھیتو۔ کم ایک وقت پھتو عبدُالشمس سے انے عہدہ بہت تھیگو تونے توم ترا ہاشم ایٹ حوالہ تھیگو۔ ہاشم ایک بہادر گہ شئیلو منوثروک اسول تونے ودہ عرب ای جگو نجا بودہ موکھورو اسُول۔ لیکن عبدُالشمس ای پُوتح اُمیّہ وسئی انہ شہرت جہ بودوکوس بیوسُول۔ ودس ہاشم ای انے عہدہ جہ اعتراض تھیگو تونے ہاشم ایٹ مقابلہ تھوک ای چیلنج تھیگو تاکہ بینونجا انو عہدہ کاری فیصلہ بئی۔ بینونجا مقابلہ بلی۔ ہاشم سے امیہ ایٹ سثت تھیگو۔ انہ مقابلہ اٹر مجینے اسیلا ایک جگ

سہ امیۃ ایٹ سزا دیگے۔ تو نے دَدہ دی سالوکار ملک اے جو دروٹ نیکھالیتو۔ ہاشم ائی پُو تہ عبدالمُطلب اسول کے سیٹ شیبہ گہ تھیننے سیل۔ عبدالمطلب ائی شیالیٔ گہ دانائی ائی وجہ گی جگ سہ وسئی بودی احترام تھیننے سیل۔ لیکن امیّہ ائی پُو یہ حرب سہ وسئی انہ بڑھیارہ منوکے جو انکار تھیگو جرگہ سہ فیصلہ وسئی خلاف دیگی۔ تو نے عبدالمطلب ائی تنگ تھیگی۔ آدیو پھتو بنی ہاشم گہ بنو امیہ نا ہمیشہ کار عداوت پیدا بلی۔ تو نے بنیس ڈوکوردہ نا اقتدار ائی تراس ترکالن شروع بلی۔ لیکن عبدالمُطلب ائی متابلہ تھوک وینو کار ہمتی تے اسیل۔

حضرت عبدالمطلب

حضرت عبدالمطلبؒ بودو زیرک منوثروک اسول۔ تو ام دَور ائرہ وڑس خانہ کعبہ ائی انتظام بودی مشٹی طریقہ جہ یاریگو۔ کعبہ ائی متولی بوک ائی وجہ گی جگ سہ حضرت عبدالمطلب ائی بودی عزت تھیننے سیل۔ وڑس کچاک ایک مٹٹے کومی تھیگو کینو جہ بے وسئی احترام لاگہ بکی۔ بلی۔ حضرت عبدالمطلب سہ زمزم ائی گلگو، کے سئی نوم نشان گہ پھت نے بُل سول۔ بودی محنت گینی دوگونیو کھویارے صاف تھقریگو۔ آلو یر کعبہ ائی زیارت اے کار وان ایک جگوٹ دیئے نے لائی یو سول۔ تین ولی ائی الو مسئلہ حل بلو، تو تے یر ائی مقابلہ ائرہ بودے منوثرے کعبہ ائی زیارت ایٹ آلے۔

فیل ائی واقعہ

عبدالمطلب ائی زمانہ ائرہ یمن ائی بادشاہ سہ خانہ کعبہ جہ حملہ تھیگو۔ الو بادشاہ ائی نوم ابرہہ اسُول۔ ابرہہ ائی سیس ہستونج پھل اسیل۔ مکہ ائی جگ سہ آنیو ہو جھو انو بڑو جانور نے پلشگیسیل،" اے چو وینو نا ابرہہ ائی مقابلہ تھوکی ہمت سے نے بلی۔ عبدالمطلب سہ مکہ ائی جگوٹ ریگو کہ الو گوٹ ائی مالک سہ تو ام گوٹ ائی حفاظت اکی تھی۔ عبدالمطلب ائی انو ہو اشو نچہ بلو۔ او گوٹ ائی رہچھانی، او گوٹ ائی مالک سہ تھیگو۔ ابرہہ ائی سیس سہ حملہ تھوک کھینر اشنگا یو ہگائی ائرہ جو تے چیونے بلچی ایک پیدا بے۔ کینو ہچی ہجو بکیئے اسیل۔ انی بلچی سہ انی ہجو کیئے ابرہہ ائی سیس جہ پھت تھیگے۔ کیس ابرہہ ائی سیس ائی تمام منوثرے سُم پرہ سُم تھقریگے۔ عبدالمطلب ائی ولی داری اسیل کینو جو پوش داری بودے نوم نیکھاتے اسیل۔ انی تو نا ابو طالب، ابولہب، حمزہ، عباس گہ عبداللہ شامل اسیل۔ عبدالمطلب سہ بوڈو جو چُنو یہ تہ عبداللہ ایٹ بودی خوش تھیو سول

حضرت عبداللہ ائی قربانی ائی واقعہ

حضرت عبدالمطلب سہ ایک پھیرہ ایک اللہ منت منوک سول کہ اگر وسئی دئی داری جالے تو نے وہئی استقالی بو سنگ جو نے مٹے تو اینو جو ایک پُو یہ ایک اللہ ائی پون ائرہ قربان تھی۔ وسئی

داری جوان بو بل حضرت عبدالمطلب ایٹ توم انہ منت پوری تھوکئ فکر بلی۔ تین وَدس انہ فیصلہ تھوک دو بیوسُول کہ کو پُوتح قربان تھئ۔ ایک چھک حضرت عبدالمطلب سہ توم بُوٹے داری گینی کعبہ ایٹ گاڈ تونے پجاری ایٹ (پروہت) ٹُو لیے وی تھیگو۔ حضرت عبداللّٰہ ائ نوم نیکھا تو۔ حضرت عبدالمطلب سہ توم بوٹے داریو مجا حضرت عبداللّٰہ ایٹ بودی خوش تھیوسُول لیکن مجبوری اسیل۔ حضرت عبداللّٰہ گینی قربان گاہ ایٹ ٹرس بلو۔ قریش ائ کم ایک منو ٹروٹ حضرت عبدالمطلب ائ ارادہ لیل بوزیل وِس، وسیٹ توم انہ ارادہ پھت تھر تھے سیگے لیکن جناب عبدالمطلب ایٹ توم منت گہ پوری تھوک اسیل۔ اکو مجا مشورہ تھوکے جو پھتو آخر انو مورجہ اتفاق تھیگے کہ حضرت عبداللّٰہ گر وئ اونٹڑ مجا قرعہ یعنی ٹُو لیے تھی جی۔ اگر نے گہ حضرت عبداللّٰہ ائ نوم نیکھاتو، تو دئ ادنٹے لیکرے نے ٹُو لیے تھی جین۔ آئے تھی تی۔ آخر دئ مونگی پھیرہ ٹُو لیے اونٹڑ لوم اے جہ نیکھات۔ تونے حضرت عبداللّٰہ ائ دِش ائرہ شل ادنٹے قربان تھیتے۔ (سیرت ابنِ ہشام)

حضرت عبداللّٰہ ائ گر

حضرت عبداللّٰہ ائ ستایئں برہ تید و بل سول کہ حضرت عبدالمطلب سہ توم تکھورو پوُتح ائ گر تھوکئ فکر تھیگو۔ حضرت عبداللّٰہ سانتی کہاک ایک مولائے سہ گر تھوکئ خواہش چھوڑینے سیل، لیکن حضرت عبدالمطلب سہ بنی زہرہ ائ وہب بن عبدمناف ائ

دِی آمنہ حضرت عبداللّٰہ کار تھر پسند تھیگو۔ بی بی آمنہ ائ ڈوکور بوو و عزت دار اسُول۔ بی بی آمنہ متشٹ عادت گہ متشٹی صورت ائی دِی سوَں ہچی ایک اسیل۔ حضرت عبدالمطلب سہ وہب اے جو بی بی آمنہ توم پُوتح اے کار پچھی گو۔ وہب بودو خوش بلو تونے توم دِی حضرت عبدالمطلب ائ پُوتح ایٹ گر تھر دوک جہ راضی بلو۔ بینو گہ بلی۔ گرے جو پھتو حضرت عبداللّٰہ علاقہ ائی دستور ائ مطابق توم شتش نشہ یوُر ائ گوٹ ائرہ پچے دیزی بیٹو۔ آلو پھتو سوداگری ائ سلسلہ ائرہ شام ایٹ گاڈ۔

حضرت عبداللّٰہ ائ مارن

توم کوم کار پھتس تھہ حضرت عبداللّٰہ شام اے جو واپس ولیوبل یثرب ائرہ تشو دیگو تونے گلیس بلو۔ وسئ ساتتی سہ حضرت عبدالمطلب اٹ حضرت عبداللّٰہ ائ رگوٹیار ائی چگہ تھیگے۔ حضرت عبداللّٰہ کم ایک دیزو جو پھتو دنیات اے جو رخصت بلو۔ بنی ہاشم ائ بوٹے منہ ٹروٹ حضرت عبداللّٰہ ائ مارن ائ بودی غم بلی۔ کیتو بوٹے سہ وسٹ خوش تھفنے سیل۔ ابنِ سعد ائ روایت ائ مطابق حضرت عبداللّٰہ بی گہ پوش برہ تید ائ عمر ائرہ دنیات اے جو رخصت بلو۔ (طبقات ابنِ سعد۔ جلد اوّل)

وِلادت

حضرت عبداللہ وفات بے کم ایک مازو جہ پھتو حضرت آمنہ ای پُوتح ایک جالو۔ دنیات ای مکہ اے جہ ایک ای شخصیت ایک سہ درنگ دیک سیل کے سیٹ انسان ای ہدایت گہ رہبری ای ذمہ داری ہون تھوک اسیل۔ انہ شخصیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای اسیل کہ تخندورای چھک ربیع الاول ای یائی تاریخ اٹر (۲۰ قبل مسیح اٹر (جاکیک روایاتو مطابق نو یا ستائیس ربیع الاول اٹر) دنیات اٹر آلو۔ وسئی دادو حضرت عبدالمطلب پو چہ جو کی خبر پروحی بودو خوش بلو۔ تو نے لہ کو حضرت عبداللہ ای گوٹیٹ گاک۔ تو نے پوچہ تدم مُوت اٹر گینی خانہ کعبہ ایٹ ھریگو۔ جگوٹ لیل نے اسیل کہ عبدالمطلب ای مُونی اٹر ہن الو بال او منوٹر وہن کیئی وجہ گی دنیات جو کھچڑای کٹیٹس ظلم بوک گہ نے متیٹار ائی سوری جل بوک بتس ہن۔ انہ اے ہستی ہن کے پوری دنیات اے کار رحمت ہن تو نے انہ ہستی سہ ظلم گہ بے الصافی، گمراہی استحصال گہ آچھمی ای مُولیئے چس تھ پھل تھی۔ عبدالمطلب سہ الو بال ای نوم مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوریگو۔

جناب عبدالمطلب سہ سات مونگو ویڑائی چھک تدم ڈُڈکوائی منوڑوٹ دعوت دیگو۔ دعوت اٹر شامل منوڑیس کھوجت تھیگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نوم کہہ چھورے گا؟

عبدالمطلب سہ جواب دیگو:۔ مئی خواہش ہن کہ انی سئی بوری تعریف یلوت۔ انی جگ ادونوم ایک آدو مدچھو کرے نے پردے سیل۔ حیران بے کھوجنی تھیگے۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای جیک مطلب بین ہ؟

حضرت عبدالمطلب سہ رئیگو:

رَجَاءً اَنْ تحیذ (مٹ امید ہن کہ انی سئی بوری تعریف تھی جاک)

حضرت عبدالمطلب ای الو ھمر پمروجی انی جگ حیران یلے۔ دینوٹ شاید لیل نے اسیل کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی تعریف سُونچو گراچاک تھی جیُ۔ حضرت عبدالمطلب ائی موبر پمرو بلو۔ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای تعریف وُدہ حضرتیُ مرتبہ گہ انھیا لیار ای خداسہ اکی گہ ذکر تھیگون۔ حضور پاک سہ ورکوئین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی سومولی تریزی سہ تدم اچھبو چل ای نوم احمدؐ چھوریگی۔

شُدری

انومعصوم شدارائ مالوتہ وَوہ جوکے جو یرائی وفات بسُول. ماں ائ پکاک جیوَجی بے یئ کہ اُش اگر عبداللہ اسول تو پکاک سٹریار تخیٔ سیک. او وقت ائ عرب اٹی رواج ائ مطابق انو معصوم اُنیلو دیتو۔ وسی اُرنیلی ماں بی بی حلیمہ اسیل کا بنی سعد ائ بوری شتوچیمی دِی سَرں یئ ایک اسیل. دو بر تیدگہ ترنگ ائر وہ حضرتؐ دالپس توم آجی. بی بی آمنہ کپی ولیتوتونے اے دینزور چھال بلہ وبائی بیماری ائ وجہ گینی والپس. بی بی حلیمہ کپی چھانیتو۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. بی بی حلیمہ کپی ستہ بر تیز بیٹھو. آلو کھیتو بی بی آمنہ توم برو ائ قبر جہ بو جوکے کار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گیتی یثرب ایٹ گئی۔ والپسی ائر یثرب ائر توم ماں مالوگوٹ ائر ایک ماز بوسنگ بیٹی۔ آلو کھیتو والپس توم گوٹ ایٹ دالیو بل پون ائر "ابواء" نوم لے سانتی دش ائر گلیس بے لنگیدی۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکالو ہیت بلو۔ انہ کتوتی بڑی غم گہ ہنتش ایک اسیل کے انومعصوم ایٹ پلی دی سیل۔ جوکے جو یرائی مالولنگیدو، شدری ائر ماں دنیاتِ جو رخصت بلی۔ بی بی آمنہ ائ

وفادار کنیز امِ ایمن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سانتی اسیل وس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکوسانتی مکہ ایٹ ولیگی۔ تونے وسی دادو حضرت عبدالمطلب ایٹ حوالہ تقیگی۔ حضرت عبدالمطلب

سہ بوری شُول گہ مہرگی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائ پرورش تقیگو۔ حضرت عبدالمطلب تین استقال بل سُول ۔ وسی عمر چرز بیو گہ دو سال بل سیل۔ دو سال جو کھیتو ائی حضرت عبدالمطلب گہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو جرا ڈیدو۔

حضرت عبدالمطلب دنیات جو رخصت بو بل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توم پوُ تیح حضرت ابو طالب ایٹ حوالہ تقیگو کیتو حضرت عبدالمطلب سہ وش تقیو سُول کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی پرورش گہ حفاظت حضرت ابو طالب اے جو بغیر متوکوس نے تقین۔ حضرت ابو طالب سہ توم تروائ انو یتیم ائ اچاک مِتڈوکے تقہ پرورش تقیگو کہ توم اولاد جو گہ لبکی۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائ خواہشاتو موچھو توم اولاد ائ خواہشاتی جیک گہ تے کلی گو۔ حضرت ابو طالب سہ تروائ پوتیح لے سانتی اچاک شُول گہ مہر تقیو سول کہ ووس جیک رئیگو تو ردّ نے تقیو سول۔ انہ وجہ اسیل کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ گہ حضرت ابو طالب اے سانتی بوری شُول گہ مہر تقیو شُول ۔ رو حضرتؐ جناب ابو طالب سہ اکوسانتی سَریُوسول تونے اکوسانتی گٹی تقہ ملکی کھیاریو شُول ۔ بڑو مالے جو بغیر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ آرام نے واسیل۔ ایک پھیرو ایک حضرت ابو طالب سوداگری کاری تقہ شام ائ علاقہ وار بو جوک تیار بلو۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توم بڑو مالے سانت ئم بے ہہ گہ اکوسانتی ہر تقیگو۔ او وقت ائر وہ حضرتؐ بائی بر یٹڑ و اسُول ۔ حضرت ابو طالب سہ وہ حضرتؐ ائ جیونے بھُوٹے انے دُور ائ سفر یجہ اکو سانتی ہریگو۔

حضورؐ ائی جوانی

تُوم جوانی ار سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرب ائی کچھیو ماحول ار شرافت گہ کردار ائی اخلیار ائی ایک الیو معیار ایک قائم حقیگو سو آدم لے جو خاتم ایٹ مُنگ بوٹو کار ایک مثال ایک ہن۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ائی سوتچیار گہ نیک نامی اچاک اسیل کہ جگ بسہ تُوم پیسے وۃ حضرتؐ لے کچی امانت تھر چھور ینے سیل۔ تونے انہ امانتداری ائی وجہ گنی ر حضرتؐ ایٹے امین ائی لقب دیتو سول۔ وۃ حضرتؐ ائی سوتچیاری وجہ گنی صادق ائی لقب دیتو۔ صادق ائی معنی سوتچیو تونے امین ائی مطلب امانت مجاخیانت نے تھی کرایک۔

پیغمبرِ اسلام ائی کردار اچاک پکو اسول کہ اے زمانہ ار اسی لیک بودی بے حیائی ائی باوجود گہ وۃ حضرتؐ ائی کردار بے داغ اسول۔ مو، زنا، گہ نے حیگو حق ہیوتی دوک عرب ائی جوانو لشہ اسول۔ مگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہمیشہ انی کومو جو دُور بیٹو۔ ماحول اچاک کچھو اسول کہ کو گہ متوثر ے ایک ایٹ انوماحول اثر کھیٹارو جو بجت بے۔ بیوک ممکن نے اسیل۔ لیکن انو محمدؐ اسول کو بس اخلاق گہ ایمانداری ائی ایک بے مثل معیار ایک تکو اتقار یگو۔ انی سے سانتی ائی وۃ حضرتؐ بودو عقلمند گہ نے زیرک اسول۔ عرب ائی جاہل جگ چوُنے چھونے مورو ح ایک سے سانتی بر گہ تھوک

تجارت

توم ڈوکورائی سُتے منوٹروشری حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ گہ سوداگری ائی پیشہ اختیار تھیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سوداگری اٹر کرے گہ دھوکہ نے دیوسول۔ جیک چیزایک گا تِح دیگو تہ اے چیزائی خرابی یرتھہ ائی چگہ تھیوسول۔ گاہک او حضرتؐ ائی ایمانداری جہ بودو خوش بیوسول۔ تو نے شوق سانتی چیز گا تِح گیتوسول۔

اسنے واقعہ بودی مشہور ہن کہ ایک پھیرو ایک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ ایک منوٹرے ایک ایٹ شل اونٹے گا تِح دیگو۔ وہ حضرتؐ ایٹ لیل نے اسیل کہ انی ینوجا ایک اونٹ ایک کھوڑو ہن - او منوٹر وانی اونٹے گینی کافی دُور گاڑسول کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایٹ اے اونٹ ائی نقص لیل بلی۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم لوکوایک لشیپے وکح پکل بے او منوٹرے پھتو گاڑ، وسے کی اوچھ چی رئیگو:

"تُٹ گا تِح دیتے اونٹ جو ایک اونٹ ایک کھوڑو ہن۔ او اونٹ ائی قیمت واپس ہر۔ تو نے اونٹ واپس دے۔" او موشا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اے جو بودو خوش بلہ۔ انہ ذیل حضورؐ سہ گا تِح دوکے کار تھہ توم چیزائی غلط تعریف کرے گہ نے تھیوسول۔

خویلدائی دِی خدیجہ ایک بڑی ودان گر عزت مندری سرنچی ایک اسیل۔ وَس متے جگوٹ سوداگری کار تھہ مال دی سیل۔ وَس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ائی تعریف پردی ایکہ چک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایٹ

ہوتھہ ریگی۔ تو نے رئیگی:

"اے محمدؐ! تُوس می مال گینی سوداگری تھہ تومس توٹ انی سی دوگون کھرین دم۔" حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہمہ وسی اسنے پیشکش قبول تھیگو تو نے وسی مال گینی سوداگری کار تھہ ترس بلو۔ بی بی خدیجہ ائی غلام میسرہ گہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اے سانتی اسول - اسہ سوداگری ٹی بودی فائدہ بلی۔ اچاک فائدہ آئینو مو چھوہ کرے گہ نے بلی سیل۔ خدیجہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ائی شرافت گہ ایمانداری جو بودی متاثر بلی۔ بی بی خدیجہؓ ائی غلام میسرہ سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ائی بارار وسیٹے چگا تھیوسول۔

ایک پھیرہ ایک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم بی بی خدیجہ ائی مال گینی شام ائی سفر جہ گاڑ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ بصرہ اٹر اوچھ چی ایک طوم ایک اے کھری تتو دیگو۔ اےئی کھیتی نسطوار نوم سانت ایک راہب ایک سہ استے ہتکاری دیگو کہ انو طوم اے کھری بنی اے جو بغیر متو کو ایک سنے آلون۔ انو راہب سہ میسرہ جو کھوجن تھیگو کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ائی اچھیو رہن اٹے لویے تتارے نوشتے نین تو نے؟

میسرہ سہ جواب دیگو:۔ نے یہ۔ نے نوشتے ینن۔

نسطوار سہ رئیگو: بس، انو اکی بنیؐ آخرالزمانؐ ہن۔

(الوفا۔ امام عبدالرحمٰن ابنِ جوزی)

شام اٹر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ مال گا تِح دیگو۔ واپسی اٹر میسرہ سہ بی بی خدیجہ ایٹ اسنے چگہ تھیگو۔ اسنے پھیرہ بی بی خدیجہؓ الکبریٰ ائی امید و خیوگر لکی فائدہ بلی۔ خدیجۃ الکبریٰ ائی حیئر محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اے کاری بودی مشغول پیدا بلی۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ٹی سانت گر

بی بی خدیجہ خویلد نوم اے سانت ایک پڑ وسوداگر ایک ائی اکائی دی اسیل۔ خاس وسیٹ بودی دولت دوک سول۔ وہ کگونی اسیل۔ اے کھین وسئی عمر دیبو بریڈ اسیل۔ وس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سانتی گر تھوکی خواہش تھیگی۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ توم ژیچا حضرت ابو طالبؑ سانتی مشورہ تھیگو۔ حضرت ابو طالبؑ سہ خوشی سانتی اجازت دیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای حضرت خدیجہ سانتی نکاح بلی۔ نکاح حضرت ابو طالب سہ پڑھیگو۔ (الوفا امام عبدالرحمٰن ابنِ جوزی)

بی بی خدیجہ سانتی قریش ائی چاکیک معتبری سہ گر تھوک ائی خواہشی تھےنے سیل لیکن وس انکار تھیگی۔ لیکن حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سانتی وس ای گر تھوک ائی خواہش تھیگی۔ انے گمر بودی مبارک ثابت بلی تونے وس بیگہ پش سال بوسنگ مثالی جمات گہ برو ائی شری توم زندگی ہرارے گے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اے سانت بودی محبت تھیو سول تونے گدٹ ائی کوم کار جیا دسئی مدد تھیو سول۔ انے شان بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا سہ گہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے سانتی بودی محبت تھی سیل تونے وہ حضرت ائی کم ایک گہ پریشانی جہ وہ بودی غمگین بی سیل۔ تونے وہ حضرت ائی پریشانی دور تھوکی کوشش تھی سیل۔ گر اے جو چھتو بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا سہ توم تمام مال دولت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ حوالہ تھیگی۔ نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ انہ دولت اسلام ائی پیر خرچ تھیگو۔ حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سہ ہر ابش ایک ائر بودی ثابت قدمی گہنے حوصلہ گینی نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے ساتھ دیگی۔

حجر اسود ائی واقعہ

انہ واقعہ سہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی عقلداری یاد تھرین۔ مکہ ائر سہ والیوک گینی خانہ کعبہ ائی کوٹ غربل سیل۔ مکہ ائی جگ سہ انہ کوٹ دوگو نیو دینے سیل مکہ ائی پورے رومی سہ کعبہ ائر کوم تھنے سیل۔ اشنگا یو حجر اسود نوم اے سانت او بٹ، کو تین گہ آل ائی تاچی ہن، تونے حاجی اے سہ طواف تھو بل اے سیج بوسہ دے ینن توم دش ائر چھورو یکچ کلی بلی۔ ہر روم ائی منوٹریس انو مقدس بٹ توم دش ائر چھوروکی خواہش تھنے سیل۔ چاکیک ہوشیار منوٹریس انو مسئلہ چھوپٹ نیکھالوکی کوشش تھیگے مگر دبالے آخر ایک مھیر ایک سے تجویز پیش تھیگو کہ لوتاک بوٹو جو چل کعبہ ائر کو داخل بلو تو اوس انی سئی فیصلہ تھئی۔ انہ تجویز بوٹے جگ سہ منے گے۔ آجہ چھک صبا ایٹ محمد مصطفیٰ بوٹو جو یر کعبہ ائر داخل بلو۔ بوٹے جگ سہ ریگے: "الامین" ائی اسئی مجینو بئی۔ محمد سہ کے فیصلہ تھیگو تو اے وہ حضرت ائی عقل گہ ہوشیاری ائی ایک بڑی ثبوت ایک ہن۔ حضور سہ ایک پڑی چادر یک ائر انو بٹ چھورارے بوٹے رومو سردار وہت چادر ائی ایک ایک چھپٹ لمارے گو۔

تدنے اکی او بٹ ہون تھ ہری دسئی توم دش اٹ جھور ریگو۔ سبحان اللہ! کچاک بڑی عقل گینی بٹ تدم مبارک ہتی گینی اکی جھور ریگو تدنے تمام رومو سردار ئی گہ انی بسج بے خوش بیے۔ تدنے پوٹے سرداری سہ محمدؐ ای انے فیصلہ ای تعریف گہ تھیگے۔

حرا ئٹ عبادت

سرورِ کائنات، نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم ایک لاکھ گہ بیگہ چار ہزار پیغمبرو تاجدار محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم دیبو بریڈو بربل وسیٹ سانچے وحی وائسیل۔ دوہ حضرتؐ ای ہر سانجو سُونچو بیوسُول۔ اے دیزور حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک بودی گرڈمی سوتح اک اٹ بیوسُول۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بیگہ پنڈی بریتد بوبیل مکہ کچی "حرا" توم ای اے بجال اٹ گیئے، ایک بے، کھلیت، عبادت تھوک شروع تھیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ اکوسانتی کھوک پیوکئی چیزئی گینی اسنے بجال ایٹ بوجوسُول تونے ایک بے خدائی عبادت اٹ مشغول بیوسول۔ کھوک پیوکئی چیزی فنتش بیے تو واپس گوٹ اٹ ویئی ددگو منیو اکوٹے کھوک پیوکئی چیزی گینی واپس اے بجال ایٹ گیئے عبادت تھیوسول۔ پُتش کال پوسنگ عبادت ای انے سلسلہ جاری اسیل۔ شاید محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خاص کوم ایکہ اے کاری تھ تیاری تھیوسُول۔

پومونکی وحی

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ ای شری حرا اٹ

عبادت اٹ مشغول اسول کہ ایک جھک انے بجال برنگ سنگ بل۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ سجدہ جوسِتش ہون تھیگو۔ چکیگو تو ایک فرشتہ ایک چوکو اسول۔ انو فرشتہ جبرئیل امین اسول، فرشتہ سہ محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایٹ ریگو:

"اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ

پڑھے، تدم ربّ ای نوم گی کوس کائنات دُولیگون۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ کوس انسان لئیل ای ایک لوتھورے کے جوسا نیگون۔

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ

نرہ، تھئی ربّ بودو کریم ہن، کوس قلم ای ذریعہ جہ علم سیچا ریگون۔

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۚ (العلق ۱تا۵)

انسان ایٹ اے موری سیچا ریگو کے دوس نے شوئیوں سُول۔"

جبرئیل امین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایٹ ربّ ذوالجلال ای پیغام دے رخصت بلو۔ خالقِ کائنات ای انو دورشؐ، دوجہانو

کار رحمت، محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گوٹ ایٹ گاو رحمتِ دوعالمؐ ایٹ خدا ذوالجلال سہ دنیات اٹ وسئی وحدانیت ای تبلیغ تھوکئی حکم دوک سُول۔ شاید محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ حرا اٹ انو دیرای انتظار تھیوسول، کا آش پھتس بلی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ ایٹ انہ واقعہ ای چگہ تھیگو۔ بی بی خدیجہؓ سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایٹ مبارک دیگی تدنے ریئگی:

"اے محمدؐ! توس غریب ای گہ اشا تو جہ رحم تھینو، اوشور شتے جگو بار لوکو تھینو۔ محتاجی گہ یتیمو مدد تھینو، خدا سہ

تٹ اے سی بدلہ ضرور دی ۔ حضرت خدیجہؓ سے نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو م پچاتڑا ورقہ بن نوفلؓ پکی ہریگی ۔ ورقہ بن نوفل سے پرگہ وہ حضرتؐ ایٹ نبیؐ آخرالزمان بو کی منتکاری دوک سُول ۔ ودس انہ واقعہ پروجی رئیگو :۔

" انو او فرشتہ اسول کہ موسیٰؑ گہ عیسیٰؑ ایٹ خبرے ولیوسُول ۔ اسرائیل ای پیغمبرو پیشگوئی اے سُو نچے ہن " ودس رئیگو ،

" اے پو تیح ! ارمان نا مہہ او وقت اے جو نو بم تو کو وقت اڑ تھئ قوم سے تُو سانتی برگہ تھئ تو تے تُو اتہ دِشو اے جو نیکھالئ ۔ ارمان نا مس او وقت اڑ تھئ مدد تھم سیک تو "

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حیران ہے کھوجن تھیگو :۔ می قوم مہ مہہ انہ دِش جو کہہ نیکھطئ ؟

ورقہ بن نوفل سے جواب دیگو ۔ " آینو مو چھو وتے پیغمبری گہ ونئ کھچے رومی سے ادھے تھہ نیکھلیک سیل "

انقطاعِ وحی

آلو پھتو کم ایک وقت بوسنگ وحی نے آلی ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے دیزور بودو بے قرار بیوسُول ۔ لیکن ادی حالت اڑ جبرئیل امین سے تشریف ولیوسُول ۔ وکوہ پشی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ تسلی ہی سیل ۔ انی سی وجہ محمد مصطفیٰؐ ای حیرؐ تو م محبوب ای شوق لبکی تھرو ک اسیل ۔ آخر ایک چھک ربؐ کائنات سے جبرئیل سانتی انے آیت چھنیگو ۔

يَآيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝

" اے چادر آجی دئیک ! ہرن بو تو نے بجرے انی جگ تو نے تو م ربؐ ای بڑھیار بیان تھہ "

پوموںکے مسلمانی

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غارِ حرا جو گوٹ ویکی حضرت خدیجہؓ ایٹ رئیگو کہ " خدا اس مہہ تو م پیغمبر ستے گوق ، تو س ایمان دلے تو نے مسلمان بو ۔ "

حضرت خدیجہؓ سے لوکو جواب دیگی ۔ " مس ایمان ولیگس تو نے مس سنے گیس کہ خدا ایک ہن تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا ای رسول ہن " حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایٹ گہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انو مور تقویل ودس گہ کلمہ پڑھیگو ۔ آلو کم ایک ساعت پھتو رسول پاکؐ گوٹ جو درو نیکھاتو ، پو نر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ڈوک بلو ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وسیٹ گہ اسلام ای دعوت دیگو ، حضرت ابو بکرؓ سے گہ کلمہ پڑھیگو ۔ آلو پھتو حضورؐ ای آزاد تھیتو غلام حضرت زیدؓ بن حارث سے گہ اسلام ولیگو ۔ انی نو جو پھتو حضرت عثمانؓ حضرت زبیرؓ ، حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف ، حضرت سعدؓ بن وقاص ، حضرت ابوذرؓ غفاری گہ حضرت طلحہؓ سے ایمان ولیگے ۔ چاکیک غلامی سے گہ کے نومیا حضرت بلالؓ حبشی ، حضرت عمارؓ بن یاسر ، حضرت خبابؓ بن ارث گہ حضرت صہیبؓ رومی شامل اسیل ۔ ایمان ولے اسلامی دائرہ اکر داخل بلے ، جوانو میا حضرت عبیدہؓ گہ حضرت ارقمؓ سے اسلام ولیگے ۔

دعوتِ ذوالعشیرہ

کم ایک دیزو جو پھتو پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایٹ دعوت ایک ای انتظام تھوکے کار

تھ رئیگو ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ دعوت ای بنارولبست تھیگو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سہ بنی ہاشم ایٹ ہو تھریگو ۔ ٹکی کھوکے جو پتو حضورؐ سہ کھوجین تھیگو کہ تھسومیا کو ہنت کوس اسلام ای تبلیغ نا می مدد تھات ؟

دعوت نا شامل پورے جگ بسہ چپ چک تھیگے ۔ انہ موقعہ اٹر حضرت علی کرم اللہ وجہہ بسہ کیسی عمر صرف چویکی کال ایسل ہون پے رئیگو ۔

اے تڑا ! اگرچہ می لپھڑے شیلانیت تونے می پھٹا لیئے تنو لیے ہن تونے مہ دروم مہ ایک چونو شندار ایک ہنوس لیکن اسلام ای تبلیغ اٹر مس تھیٔ مدد تھم ۔

(سیرتِ طیبہ ۔ قاضی زین العابدین)

بنی ہاشم ای متے منوڑے خاصکر ابولہب بودو روشہ بے آلو گاو ۔ تونے منتو کو ایک سیگہ اسلام قبول تے تھیگو ۔ چے سال یوسنگ حضورؐ سہ توم کام ، ذات گہ کچی شوگولوٹ اسلام ای تبلیغ تھو جوگاو ۔

تبلیغِ عام

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ جپ تھر تھیتی تبلیغ ای نتیجہ اٹر کم ایک منوڑے سہ اسلام قبول تھیک سیل ۔ رب کائنات ای طرفے جو تین حضورؐ ایٹ ڈاگ جہ نیکھالے اکی تبلیغ تھوکیٔ حکم بلی تونے اسنے آیت نازل بلی :

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ ۔

یعنی ،، کو کوم ای توٹ حکم دی جین او ڈاگ جہ نیکھالے تھر ،، تین حضورؐ سہ ڈاگ جہ نیکھالے اکی اسلام ای تبلیغ شروع تھیگو

حضرت ارقمؓ ای گوٹ اٹر حضورؐ سہ ناء مسلمانوٹ خدا ای احکامی حیرر پروشول ۔ تونے اسلام ای تبلیغ ای منصوبے سانفی جینے سیل ۔ حضرت ارقمؓ ای گوٹ شروع شروع اٹر اسلام ای مرکزا اسول ۔ کہتو وڑہ خانہ کعبہ سانتی تشچی اکی اسول ۔ مسلمانیس آنی گٹے بے نماز گہ تھینے سیل ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ دیز گار بمار اسلام ای تبلیغ تیز تھو جوگاو ۔ عرب ای جگ ہم ،

چل اے جو بت پرستی تھینے سیل ۔ مو پیرک ، زنا تھوک ، جگو حقے ہو تشی دوک شرم ای سنے یلکہ فخر ای مورپے کلینے سیل ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وینوٹ بتی شیلوک پہت تھوکے کارتھ راسول ۔ تونے وینوٹ راسول ۔

" اے جگ ! تھوس بتی کبہ شلانت ؟ تھوس توم ہتی گینی سنی تے یٹر انی جیل نوش بتی تھوس مری اکی پرو جوک دوبے ینی ۔ تو تھوٹ جیک دین ۔ تھوس ایک گہ اکالو خدا پشلا ۔ او ایک گہ اکالو رب سہ اکی بہ گہ تھو بوٹے گہ سنے پوری کائنات دولی گون ۔"

قریش ای جاہل جگوٹ الو مور کھچو دیجو شول ۔ کہتو وڑہ حضرتؐ ای مور مانوک جہ بے وی گہ تے وینی وادے مانے بوٹے گمراہ ثابت بینے سیل تونے عرب ای جگ بسہ ہمیشہ توم دادے مالو ، کو موتح فخر تھینے سیل ۔ دو موتگ اٹر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وینوٹ کچھے کومی تھوکے جو منع تھیو سول ۔ کے وینیٔ نار ، نار اٹر شامل بل سیل ۔

ایک پھیرہ ایک سرورِ کائنات محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا ای مٹھوک جہ آجہ نیکھیٔ قریش ایٹ رئیگو :

" اے جگ ! اگر مس ادے رئیگاس کہ انو ٹھوک ای پھقیتی

کھتنگ اکر ایک پڑی سیس ایک سہ ٹھوجہ، حملہ تھوک تیار ہن۔ تو ٹھوس مئ انو مور منا تا" ؟

جگ سہ ریگے : اے محمدؐ ! پس تھئ مور منتون، کہہ تو تس اشں یو سنگ کھتیے رالیوک بھرنے پرورے نیس۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سہ ریگو :

" تو کونڈا ! اگر ٹھوس سُرن پیوگہ مئ مور منانت تو اشں مس ٹھوٹ ایک خدائی عبادت تھوک گہ نے پتی نے شلوکے کار راموس ۔ اگر سرس ایک گہ اکالو دیوئ ای عبادت سنے تحقیگیت، کھچے کومی پھیت تے تحقیت ، تو ٹھوجہ خدائی بڑی عذاب وائی ر"

انہ پروجی قریش ای جگ روتڑ اکر آرے ۔ حضورؐ ای پچا ابولہب سہ کُوری رُشں بے ریگو:

" اے محمد! تو (نعوذ باللہ) ہلاک بو۔ توس ایسے کار تھر اسوٹ ہو تھریگہ سو ؟"

اللہ تعالیٰ سہ انی سی جواب اکر انہ آیت نازل تھیگو:

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝

" ہلاک یوت ابولہب ای ہتی گہ نے وڑہ اکی ہلاک بوت "

قریش ای ظُلمے

سرورِ کائنات، دو دنیا تو بادشاہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای تبلیغ دیرگا کسمار تیز بوجوگی۔ مُتے گہ منتوریس اسلام قبول تھیگے۔کے سجہ بھ قریش ای جگ سہ مسلمانو جہ ظلمے تھوک شروع تھیگے۔ خاصکر مسلمان بل ایک غلامو جہ تو اچاک ظلم تھیگے کہ بیان تھوک بتس نے ۔ ائی تو بجا حضرت خبابؓ بن الارث حضرت بلالؓ حبشی ، حضرت صہیبؓ رُومی ، حضرت عمارؓ بن یاسر گہ حضرت ابو فکیہہؓ شامل اسیل ۔ کنیزو بجا حضرت لُبینہؓ ، حضرت زُنیرہؓ ، حضرت نہدیہؓ گہ حضرت ام عبیسؓ شامل اسیل ۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ

خبابؓ بن ارث جہ ابوجہل گہ امیہ بن خلف سہ بوڑے ظلمے تھفنے سیل ۔ وُوہ تا تو سنگلر ڑیک تھرے ایک منوڑو ایک تتیر جہ بیار ینے سیل ۔ کوس جناب خبابؓ ای ڈاکیو منی نے بلی جوسنگ وَوہ پھت تے تھیو سُول ۔

حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ

حضرت بلالؓ امیہ بن خلف ای غلام اسول ۔ اُمیہ سہ تخت دزو تو حضرت بلالؓ تا تو سنگلر ڑیک تھرے وسئی

تتیر جہ تاتے گھنے ہگورے بٹی چھوریو سُول تونے راسُول " کہ محمدؐ گہ وسئی خداجو انکار تھہ "

نگر حضرت بلالؓ سہ راسول :

اَللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ اَحَدٌ -

" خدا ایک ہن ، خدا ایک ہن "

پھتو حضرت ابوبکر صدیقؓ سہ امیّہ ایٹ پیسے دے دِدہ گا یتح گینی آزاد تھوک سُول۔

حضرت عمار رضی اللہ عنہٗ

حضرت عمارؓ بن یاسر یمن ای اسول - وسئی ماں مالے گہ مسلمان بل سیل - کافری سہ دی اچاک پھیک تھ زمینے سیل کہ وِی بے ہوش بینے سیل - لیکن سُونچیار ای پون جو مرک نے بینے سیل۔ ایک چھک ابوجہل سہ بو دوروتش بھ وٹی آجے حضرت سُمیہؓ ایٹ رئیگو کہ تُوس اسلام پھپت تھہ - نگر وُس انکار تھیگی - ابوجہل سہ نیزہ گی دے وے شہید تھیگو۔ آلو موچھوہ حضرت عمارؓ ای استقال مالو گہ الو ظالم سہ ژے ژے شہید تھوک سُول -

حضرت صہیب رضی اللہ عنہٗ

حضرتے صہیبؓ گہ ایک غلام ایک اسُول - موصل ای باشندہ اسول - صُہیبؓ رومی ای نوم جہ مشہور اسُول - حضرت عمارؓ اے سانت اسلام قبول تھوک سُول - کافریس وسجہ اچاک ظلمے تھوکئ باوجود اسلام پھت نے تھیگو - وینئ مال

جائیداد ہنک کافریس لُووے وی آ دشؒ جو دروٹ نیکھاییگے لیکن وُوس اسلام ترک نے تھیگو -

حضرت ابوفکیہہ رضی اللہ عنہٗ

صفوان بن اُمیّہ ای غلام اسُول تونے حضرت بلالؓ اے سانتی مسلمان بل سُول - امیّہ بن خلف سہ وِوہ مسلمان بلوت تھ پر دیی وسئی تسوٹی پیک دیگو - جگ سے تو وہ لنگی دو تھیگے لیکن خدا سہ وُوہ مُو جیگو - گُوری تسوٹی پیک دوک کی وسئی جِپ دَرُو آل سیل کیسجہ بجہ وسیٹ کچاک ڈیری بوسنگ بودی تکلیف بلی - لیکن ، وسئی ایمان یا کم ایک گہ کمزوری نے آلی -

حضرت لُبینہ رضی اللہ عنہا

حضرت لبینہؓ بنی مدمل ای کنیز اسیل - مسلمان بوکے جو موچھو حضرت عمرؓ سے وسجہ بودی ظلم تھیو سُول - وَہ ژے ژمے شومیئی راسول کہ تین شومیدو توس ، کمیک شد نیکھالے ہو زیئم. لبینہؓ سہ راسیل کہ " مہ چوٹے کھیے نے شومی بے ریس - مس دُرم گر ادے رایو جو بوجم ، " خدا ایک نونے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسئی رسُول ہن "

حضرت زنیرہ رضی اللہ عنہا

حضرتے زنیرہؓ گہ کنیز ایک اسیل - اسلام جو یر حضرت عمرؓ سہ وسجہ بودی ظلم تھیو سول - ایک چھک ابوجہل سہ وسئی اُچھیئے

پرستش تھرئیگو۔ وس بودی خوش بے رئیگی:

"خدایا شکر، تین مس تھئی دشمنی نے پاشم۔"

وس رئیگی۔ خدائی مرضی ہن، کیسٹ رق تھیگو تو اپھیئے

دیون۔ متی چک وسئی اپھیئے دوگو نیو سم بل۔

نہدیہ رضؓ گہ اُمِّ عبس رضی اللہ عنہا

نہدیہ رضؓ گہ اُمِّ عبسؓ گہ کنیزا ے اسیل۔ کافری سہ وینو تھریا

ھیئے سیل۔ اے کھین وتیس آسمان اَھوار پھری رانے سیل:

"اے اللہ! توُ س رحم تھہ۔ تدم پیغمبر چھینیگا، کو کنیزائے

گہ غلام اِی آزاد تھروکے کار آلون۔ تونے اسوجہ انہ آخری

ظلم بین۔ آنو پھتو یوٹے کنیزی گہ غلامی آزاد بین۔ ایسے کار

بس ہر ظلم گہ سختی خوشی گی برداشت تھون۔"

اف نو جو علاوہ نتے جگو جہ گہ کافری سہ ظلم تھینے سیل۔ لیکن

ہر ظلم جو پھتو دِنئی استقامت بسکی بی سیل، تدنے ارادہ

پکی بی سیل۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جہ ظلمے

کافری سہ نائے گہ بے سہارا مسلمانو جہ اکی ظلمے نے

تھینے سیل بلکہ حضور بنی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہ گہ بو دے

ظلمے تھینے سیل۔ کافریس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وایٹے جڑے

تھینے سیل۔ کوس جادوگر ہن تھینے سیل کوس دیوانہ کوس شاعر

تھینے سیل۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ وینئی موری برداشت

تھیو سول۔ بوُ ٹو جو بودی ظلم ابوجہل، ابولہب، گہ ابوسفیان

سہ تھینے سیل۔ ایک پھیرا ایک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ نماز

تھیو سول۔ قریش ای چا گیک جگ گہ آ دِشرا سیل۔ ابوجہل سہ

رئیگو کہ فلاں دِش ائہ اونٹ ای اٹڑالو ایک ہن، تھو مجاکوس

او اٹڑالو وے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای ڈاکیو جہ پھت تھئی۔

حضرت عبد اللہؓ جو روایت ہن کہ عقبہ بن مُعیط بدبخت سہ رئیگو

"مس پھت تھم" وس گئے او اونٹ ای اٹڑالو وے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ ایٹ بو جو بل ملعون

سہ مبارک ڈاکیو جہ ہری پھت تھیگو۔ تڑیگہ بوسنگ حضور

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ اکرا اکی بیٹھ۔ آخر فاطمۃ الزہراؓ ایٹ

لیل بلی تدنے وس، لدکو دیئی اٹڑالو ہون تھیگی۔

(الوفا۔ امام عبدالرحمٰن ابنِ جوزی)

حضرت عمروہؓ بن زبیر سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو

ردایت تھیس کہ حس عبداللہ بن عمرؓ ایٹ ڑیگس کہ "مٹ قریش سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہ تھی تی بودی ظلم ایک ای چگہ تھہ"۔ ڈوس رئیگو کہ:

"ایک چھک محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد حرام ای احاطہ ائر نماز مجا اسول کہ عقبہ بن مُعیط سہ ویتی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای مبارک شوٹڑ چادر دِی شوٹی پیک دوک شروع تھیگو۔ حضرت ابو بکر صدیق رضہ سہ عقبہ لانگ تھرے رئیگو اے عقبہ! تس ایک منڑوک ایسے کار قتل تھیندو کہ ڈوس مئی پروردگار ایک گہ اکالو خدا ہن تھیں۔ (سیرتِ مصطفٰے۔ مولانا عبدالعزیز)

انہ واقعہ گہ بودی مشہور ہن کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ڈوڈیو ایک دے پرے بُوجہ بل ایک چھی ایک سہ مبارک ستِتس جہ گندگی دِی سیل۔ انہ چھی سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ اچھی تھہ بے یی سیل۔ کو دیز ایک ایونے اسول کہ اے چھی سہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سانتی انے بے ادبی سنے تھی۔ ایک چھک آ، چھی سہ گندگی پھل نے تھیگی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ جگو جو، انو گوٹ ائر اسیلی ایک لے چھی جاٹے گین تھہ کھوجن تھیگو تہ دیل بلی کہ اے چھی گلیس ہن۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسئی گوٹ گاڑ۔ چھی سہ خیال تھیگی کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مئی تھی تیک اے بے ادبی او گٹہ تھوک آلونی۔ وس رئیگی:

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تو غلط موقع ائر گٹہ تھوک ایٹ ڈتو۔"

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ رئیگو:

اے دی سوں چی! تھئی رگو ٹیار ائی یہ دِجی، مہہ تھئی کھوجن ایٹ آلانوس"۔

اے چھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای انو مرہ پرو جی بودی متاثر بلی تو نے آسانت اکی کلمہ پڑھے مسلمان بلی۔

دو جہانو بادشاہ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ اچاک ظلمے تمِر جوگہ وینوٹ بددعانے دیو سُول۔ بلکہ انے راسول:

اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

ترجمہ: "یا اللہ! مئی قوم ایٹ ہدایت دِہ۔ تی اتھیرے ہن"۔

لیکن قریش ای جاہل منڑو جہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای ھتھو اخلاق گہ صبر ای جیک گہ اثر ایک سنے۔ بلی۔ ابو جہل تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گاکڑ دِش ائر پھتو پھتو بوجو سُول۔ تو نے جگوٹ راسول۔ "اے جگ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای مور ائر نے با، تو پاگل بلون"۔

ابو لہب گہ وئی پورچ مکھیر گہ ابو سفیان ای گہ انہ حال اسیل۔ ایک پھیرہ ایک ابوجہل سہ انعام چھوریگو کہ کوس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نعوذ باللہ) قتل تھیگو تہ اے سیٹ ایک شُل اونٹے گہ نے ایک ہزار اوقیہ رُوپ (بائی ہزار درہم) دیم۔

غرض انہ کہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ دیجار دوکے مجا صرف اخلاق گہ شرافت اکی سنے، بلکہ انسانیت ای پورے اصولی چیپہ سے نے سیل۔

ابولہب

ابو لہب ای اصل تو م عبدالعزیٰ اسول لیکن وسئی

قریش ای مخالفت ای وجہ

انوا ایک حیران بوک بش مور ایک ہن کہ قریش گہ عرب ای متے جگ سہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ صادق ای خطاب تو ڈیگے تہ نے حضورؐ سہ صفا ای ہٹوک جہ نیکیفی ڈینو جوانے کھوص تھیگو کہ اگر مس انو ہٹوک ای بچھینی کھنگ اگر ایک سیں الیک سہ خھوجہ حملہ ٹھوک تیار ہن تو خھوس اعتبار تھات آ؟ پورے جگ سہ داڈ تقہ رئیگے ادہ بس اعتبار تھون کیتو توس آنیو یرے گہ کھلتے نے رئیگانہ - لیکن کے کھین ہو حضرتؐ سہ ہہ خدا ای پیغمبر ہتوس تقوبل ڈیس تے منے گے - انی سی وجہ انہ اسیل کہ عرب ای حکوٹ توم دادو مالیٰ رسمی گر رواجو سانتی بوری محبت اسیل۔ قبائیلی معاشرہ ای دستور ای گہ بو دے گودرے بے نین - علم ای چیل نے بوک گینی ڈنی جیئے ڈوٹنگ بل سیل - کچا کیک وقت جو وس بتے شلیے نے سیل۔ عرب قوم پرست اسیل۔ ہوی توم قوم گہ نے

دادو مالیٰ روایاتو خلاف جیک پرو جوک ایٹ تیار نے اسیل۔ انی نوجو چاک ایکہ منٹو ٹیس اسلام ای آفاقی پیغام تو حیتر پرینے سیل لیکن دادو مالیٰ مذہب بچھت تھوک کھچی دش تھینے سیل۔ ابوجہل سہ توم آخری عمر اٹہ کچاک پھیرہ انو مور تھیگوت کہ محمدؐ ای تعلیم کچاک گہ ہو نچی بوت لیکن مس توم دادو مالیٰ مذہب بچھت تھوک ڈیرم۔

مکھی روژنگ ای وجہ گی ابولہب (یعنی لو- لو- بٹی ایک تھی جو سول- ذوہ لعین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای بوڑو جو بڑد دشمن اسُل - ربیع بن عباد ویلیؓ تہ

اسلام ولوکے جو چھینی واقعہ ایک بیان تھیو سول کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ذوالمجاز ای بازار اٹہ راس کہ:

" الہ جگ! لا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہ تھا - تھوٹ متی بی - شیو روژنگ گہ ٹیرے اپھیئے ہنوک منوتہ د ابولہب ملعون سہ ہوں بے رئیگو:

" الہ جگ! انی سی مور نے مناہ بد دین ہن- انوس کھلتے تھیون - انوس خھو ہت خھی دادو مالیٰ دین کپت تھروکے کارہ ادے ران ے" (سیرت مصطفیٰ - مولانا عبدالعزیز)

ابولہب ای گین اُمّ جمیل کا ابوسفیان ای تہ اسیل- وہ قریش ای چیٹو سردار اسیل - تہ نے جنگل جو کونے ولے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یو- جی اے پون اٹہ جلی سیل انے بدبخت چیئ سہ گہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سانتی یوری کنیئ چھوری سیل - اہچو ڈی گین گہ بڑو بینہ ذکر خدا سہ اے آیت اٹہ تھیگون کے ابولہب سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الکانتی بے ادبی تھو بل نازل بل سیل- ترجمہ انہ ہن:

" تہ نے ڈی جیئ سہ جوک ولین۔ ڈسی شتوٹر خرمہ ای طوم ای دِلی بالی ہن-" قریش ای ظلمے لیکے بوک جہ بے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای مش اٹہ کمی ڈیوکی دشر تیزی ڈتی - حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ دینِ حق ای تبلیغ جاری چھور رئیگو- تہ نے دیر گا ڈسمار مسلمانو تعداد لکی بو جو گی -

انی سے جوئیل بین کہ وِی اچاک جاہل اسیل کہ سو بچو مور حیرُ بیرے گہ توم خاندانی روایا تو جوہرک بوک عار کلینے سیل۔

ایک مُتی وجہ ایک اَنہ اسیل کہ قریش خانہ کعبہ ای متولّی اسیل تمنے کعبہ ای پوری آمدنی و نیءَ چندہ اٹ بو جی سیل۔ کعبہ ای متولّی بوکہ وجہ گینی عرب اٹ و ینو دِش اُتقالی اسیل توتے اسلام ای وجہ گینی وینوٹ بودی نقصان یل سیل۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ تشریف ولوکے جو مرحچو عرب اٹ طبقاتی معاشرہ اسول۔ قوم پرستی، علاقائیت، لسانی فرق، چیئو حقی عصب تھوک، اشاتونح، یتیمونح گہ تے مسکینونح ظلم عام اسیل۔ غلامی گہ کنیزو رواج عام اسیل۔ جبکہ اسلام ای آفاقی پیغام اٹ انی تمام مورد کار جیک گہ گنجائش ایک سے اسیل۔ اسلام اٹ انسان ای قدر ای کسوٹی صرف کردار ہن شتیلو گہ اشاتو، کینو گہ شیئو، بڑی ذات گہ چوٹی ذات، عرب گہ عجم، غرض کے گہ شکل ایک اٹ امتیاز ای گنجائش نش تو نے صرف متٹو کردار ای منوڑ و خدائی تکھور ذہین۔

انی رجعت پسند کافریس توم انی چلوکے رسمی ترک تھوک گہ نے عقیدہ کار شخصی اقتدار قربان تھوک ئ تصوّر اکی سے تھینے سیل۔ وینوٹ مشٹے اخلاقی قدرو جیک گہ قدر ایک سے اسیل۔ تو نے "شتلی شت الکا،" قانون تھینے سیل۔ اسلام ای پیغام اٹ استحصال گہ جبر ای شکار منوڑو کار بودی کشش اسیل۔ ایسے کار غلامی، اشاتے، گہ غریبی اسلام قبول تھیتنگو مجا بوٹو جو بودے اسیل۔ قریش ای سرداری گہ معتبری سہ اسلام ای ترقی اٹ توم اقتدار ای مارن پاشٹے سیل۔ ایچو وس اسلام راکھو ئ غرض گینی توم بیءَ ایک گینی کوشش تھیگے۔

قریش سہ شروع شروع اٹ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسلام ای تبلیغ جو راکھوکے کار زبانی کلامی مخالفت تھیگے۔ لیکن حضورؐ سہ وینئ مورنے ھنیگو۔ قریش حضرت ابو طالب جو بوٹے بےنیس۔ ایچو وِس محمدؐ جہ ہت ویوئ ہمت نے تھینے سیل۔ آخر حضورؐ ای سرگرمی اے وینئ تمنی جو درُ دیلے۔ وِس حضورؐ ایٹ رانے سیل کہ توس اسی خداوُ تو ہین نے تھر۔ حضورؐ سہ راسول کہ ہیتو سنیدے انی بتی تھیُ مور اکی پیروجوک دوے نیٖن تو انی سہ تھیُ مدد جیک تھین۔ تھوس انی شوک بہت تھا تو نے ایک خدائی بندگی تھا، کو تمام کائنات ای خالق گہ مالک ہن۔

قریش ای سرداری ابو طالب اے کچی

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ وینئ مور ایٹ کون نے دیگو تو نے دینِ حق ای تبلیغ جاری چھوریگو۔ قریش سہ حضورؐ ای سرگرمی اے برداشت تھوک دو بابے۔ وی بو دے چھپوٹس بےتو نے ایک چھک گکے بے حضورؐ ای بیا حضرت ابو طالبؓ کچی گیئے تو نے رکھگے کہ توس توم ہر وقت ایٹ رکہ کہ وَوس اسی دادے مالوٹ گمراہ تھہ نے راوٹ۔ یا توس وسیٹ منع تھر یا وَوہ اسوٹ حوالہ تھر۔ کہہ تو توم دادے مالو انیے عزتی بس برداشت تھوک دویونیس۔ حضرت ابو طالبؓ سے احمد مجتبیٰؐ ایٹ ہو تھرے قریش ای انہ ارادہ ای چگہ تھیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سہ جواب دیگو:

"اگرافُ جگ سہ می ایک ہتر سُوری تو نے مُتو ہتر یلُوف ولے بہت تھیگے تو گہ ایک خداجہ ہو نگ دبے راموس کہ مس توم انے پون بہت نے تھم۔"

حضرت ابو طالب انو موریہ وجی لاؤ خوش بلو۔ تو تے ریگو:

اے یبو تح! می زندگی ہنیر سنگ انی جگ سہ تُٹ جیک گہ نقصان ایک او چھہ چاروک دو بین۔ تو س تدم انہ تبلیغ جاری چھوڑ۔

حضرت ابو طالب۔ بسہ قریش ای سرداروٹ جواب چھینگو کہ وُدس قوم ہر و تح ای مدد تھوک جو پھتونے ساری۔ قریش ای سرداری انے جواب پر وجی بو دے ناامید بے۔

عُتبہ ائی پیشکش

تیمٹ وِس ایک نمتی چال ایک یار یگے۔ دِس عتبہ توم اے سانت ایک سردار ایک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ئے کی چھا نیگے۔ عتبہ سے وینو طرف جو حضورؐ ایدے انہ پیشکش تھیگو کہ اگہ تو س مکہ ای سردار بوکی رق تھین تو بس تو توم سردار ننوں۔ اگر کد بڑو گوٹ ایک اڑ گسر تھوکی رق ہتین تد بس آل تھی گر تھرون۔ اگر دولت او اجین تو دولت دون، لیکن ترس اسی داد وطالی عقیدہ ای خلاف توم انے مہم بند تھہ۔ قریش ای سردار وخیال اسیل کہ حضورﷺ انی چیز د طمع سے شت تھی د۔ تینے دُرس اسلام ای تبلیغ یہ تھی۔ عتبہ ای انہ پیشکش ای جواب اڑ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن شریف ای چاکیک آیاتی تلاوت تھیگو گیکنی ترجمہ ہن کہ:

”مس شروع تھے مُوس اللہ تعالیٰ ای نوم جو تو رحم تھی ایک گہ تے مہربانی تھی ایک ہن۔ انہ کتاب خداس نازل تھیگون، کو رحم تھی ایک ہن۔ کیکی آیاتی عربی اڑ ہت تو نے تھی حیر آسانی سانتی یبوک بے نین۔ انی آیاتو یا عقلدار حگو کار تھہ ہدایت ہن۔ انی آیاتو یا مُتکاری لے ہن تو نے عذاب ای چگہ ہن۔ لیکن بو دے

باک جگ سہ اُٹی نوٹ کوُن تے دے نین تو نے مکہ مراک تھے نیق ر تو نے رانیق کہ کو کوم لے کار تو س ہد تھینو، او اسی حیر نے پین۔ اسی کونی گوٹے ہن تو نے بہ گر تو یا ایک پردہ ایک ہن۔ ایسے کار تھہ تو س جیک تھین تو تھہ، بس تو توم خوش و تیک تھون۔

(حم السجدہ آیت: ۱ تا ۵)

انی آیاتی پر وجی عتبہ ائی حیولہ لنگ بلو، وسیٹ خدائی پیغام ای حقیقت لیل بلی۔ واپس گئے قریش ای جگوٹ رئیگو۔

الہ نژارے! محمدؐ سہ کو کلام ایک پڑھیون۔ او نہ تو شاعری ہن۔ نہ جادوگری۔ می خیال اڑ تھوس او تدم حال اڑ یحت تھا۔ اگر وہ د حضورؐ کامیاب بے عرب ای جگوج غالب بلو تو انے اسی عزت ہن۔ اگر دو بالد تو عرب ای جگ سر ای وَوہ ختم تھین۔

قریش انہ قسم ای موری پر وجوک تیار نے اسیل، وس رئیگے کہ عتبہ جہ محمدؐ سہ جادو تھیگوتا۔

ہجرتِ حبشہ

ڈینر گاؤ سمار مسلمانو تعداد ابکی بہ جو گئی - ابوجہل ای سرکردگی
اثر کافریس توم ظلمے گہ پسکے تھو جو گیے - خاصکر غلامی گہ بے وسیلہ
غریب مسلمانوٹ وس بور تکلیفے دینے سیل - ابوجہل گہ ابولہب
سہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ای بوڑو لبکی مخالفت تھینے سیل- آخروس
تازہ مسلمانی اچاک تنگ تھر یگے کہ حضورؐ سہ وی قریش ای جگو
غیرانسانی سلوک گہ ظلم جومو جو کے کار تھہ ایک دُور دِش ایک
ایٹ چھا ینوک ضروری خیال تھیگو - بعثت جو پوش سال پھتو
محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ نشویٔں موشے گہ چیتو ایک ٹولئی ایک
ایٹ حبشہ ایٹ بو جوکی اجازت دیگو - بعثت ای سات مونگو
سال اثرتتے چر بیرو گہ چے موشے گہ استاٹیٔں چیٔس ہجرت
تھے حبشہ ایٹ گیے - اے دیزو حبشہ، کہ ای چیزد کارشتی
منڈی ایک خیال تھی جی سیل- حبشہ ای بادشاہ "نجاشی" ایک
بودو رحمدل گہ نے انصاف پسند موشاک اسول- دوس مسلمانو
متشوک تھے استقبال تھیگو - توسے وی آرام اثر چھو ریگور
بیندار قریش ایٹ لیل بلی کہ مسلمانیس حبشہ ایٹ ہجرت تھیگین
انو مور پروجی وی لاگہ رونش اثر آے تو نے مسلمانو پھتو ٹرس
بلے - لیکن مسلمانی و ینوہتیٹ نے آے - قریش سے توم ایک سفیر
ایک حبشہ ای بادشاہ کچی چھانیگے - کوس نجاشی ایٹ انے

شکایت تھیگو کہ انی مسلمانی عیسائیت ای خلاف ہن تو نے انی اسی
مجرمی آہن - نجاشی بادشاہ گہ عیسائی اسول - اچھو وس ووہ
رونش تھرو کے کار انو مور تھیک سیل- قریش سہ نجاشی ایٹ
انی مسلمانی اسوٹ حوالہ تھہ تھے لامے نے سیل - نجاشی سہ
صحیح مور بیل تھو کے کار مسلمانوٹ ہو تھر یگو - مسلمانیس توم
طرف جو حضرت جعفرؓ نمائندہ سئے نجاشی کچی چھانیگے - حضرت
جعفرؓ سہ نجاشی ای دربار اثر ایک بودی پُر اثر تقریر ایک
تھیگو - ووس ریٔیگو :

" اسے بادشاہ ! بہ جاہلیت ای سر اثر بوڑی جے
اسی لیس - بس توم ہتی گی سانیتے تتوٹ سجدہ دونے سیس-
توسے حرام گہ مُردار کھونے سیس - بے حیائی ای کومو نجا
بورے موجیوٹ نیکھاتے سیس - توم ذات کامو حقو
اسوٹ جیک گہ پرواہ نے اسیل - توم حملو کار بہ "شر" اسی لیس
شتیلوک سہ رُولے بک ظلم تھیو سُول- آخر خداس اسو کچی
ایک پیغمبرؑ ایک چھانیگو - کیسی سوچیار، پارسائی گہ امانداری ای
بہ بوٹے قائل ہنس - او پیغمبرؑ سہ بہ کھچے کومو جو دُور تو نے
متے کومو کچے ہریو کی کوشش تھیگو - جو ٹیلے خدائی
بھیت تھہ، ایک خدائی بندگی ای تعلیم دیگو - اے
بادشاہ ! انو پیغمبرؑ سہ اسوٹ امانت واپس تھوک ے ذات
کامو حق واپس تھوک، پڑو چوسانی متے سلوک تھوک،
خداس منع تھی تے کومو جو راٹھی جوک ، خون خرابہ نے
تھوک غریبی گہ اشاتو جبہ نیبرئی ولوک ہشرع ای خلاف
کومی نے تھوک ، بے حیائی ختم تھوک ، کھلتیے نے رالیوک ، دھوکہ
نے دوک ، یتیمو مال نے کھوک ، گہ نے محتاجو مدد تھوکی تعلیم دیلن

حضرت جعفرؓ ای انی موری پردجی نجاشی بودو متاثر بلو۔ تین قریش ای ریانی جہ نجاشی سے حضرت عیسیٰؑ ای یارار مسلمانو عقیدہ ای یارار کھوجین تھیگو۔ حضرت جعفرؓ سے سورہ مریم ای آیت تلاوت تھیگو۔ کیس ار حضرت عیسیٰؑ ای سو ثیاری ذکر ہن۔ انی سیجہ بے نجاشی لاگہ متاثر بلو تونے مسلمانوٹ توم ملک ار پناہ دیگو قریش ای سفیر شرمندہ بے واپس گاؤ۔

حضرت حمزہؓ گہ حضرت عمرؓ ای قبولِ اسلام

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

بعثت ای شہ مونگو کال ای شروع ار قریش ای دو بڑے سرداری سے اسلام قبول تھیگے۔ انی نو جو ایک حضرت حمزہؓ تونے دو مونگو حضرت عمر فاروقؓ اسیل۔ انی بینیں اے بزرگواری مسلمان بوک جہ بے مسلمانو طاقت بکی بی دینی ے اسلام قبول تھوکی واقعے اودے بے ہن۔ حضرت حمزہؓ حضورؐ ای بچا اسول۔ بودو تکڑہ گہ متشو درو نچو اسول۔ ایک چھک حضورؐ بازار دے پرے بُوچو شول کہ وہ حفرتی

بودوٹو جو بڑو دشمن ابوجہل سے وہ حضرتؐ ای شان ار کھے موری تھیگو۔ عبداللہ بن جدعان ای کنیز ایک سے پیکی سیل وس گوٹ گئے چگہ تھیگی، تو حضرت امیر حمزہؓ بودو روش ار گئے ابوجہل ای پھتو نیکھاتو۔ ابوجہل سے کعبہ ار مسلمانو خلاف پھیرلیو سکیے تیار تھیو سول۔ ہتے گہ کافری اسیل۔ حضرت حمزہؓ سے کعبہ ار گئے رئیگو:

"اے ابوجہل! اشں جو ہیہ مسلمان ہنوس، اگر تھئ جیک ہمت ہن تو وہ۔" ادے رائی ہوسٹ شئوں نے وہ لیل لیل تھر یگو

شعبِ ابی طالب

قریش اجہ ببیٹ مسلمانو خلاف توم پھیریورنا کام یوجو یوجے نے سیل۔ کیس جہ بے وی لاگہ روش ائرآ لے سیل۔ آخر وس ایک یودی کھی پھیرونھی ایک سوتح تھیگے۔ وس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گہ نے ووہ حضرتؐ ای ذات کام کھر تھے بھیت تھوکی منیصلہ تھیگے۔ اسلام ای مخالفت تھے نک یوڑے منوڑے سہ ایک کاٹ وعدہ ایک تھیگے کیسی مطابق یوڑے رومی اسی بنی ہاشم سانتی موڑکل گہ تے تمام رابطے ختم تھیگے۔ انے کاٹ وعدہ ای یکھنی خانہ کعبہ ائرہمرے چھوریتی سیل۔ حضرت ابو طالب سہ قریش ای ارادے لیل تھے تونم ڈوکورای یوڑے منوڑے گینی شعب ابی طالب نوم لے سانتی اے تروگنگ ایٹ گاگ۔ شعبِ ابی طالب گہ نے مکہؓ میا چھینشی اسیل۔ تونے حضرت ابو طالب سہ انہ دش محفوظ دتش تھیگو۔ کپتو انہ دِش ایٹ یوجوکے کار تمٹک ایک یون ایک اسیل۔ شعبِ ابی طالب ائر حضورؐ گہ ووہ حضرتؐ ای ڈوکور ای منوڑے سہ بوری اشی ائم دیزی ہرار یگے۔ وی یوڑے چھے کال بوسنگ انہ دِشر اکی بیٹے۔ دِس اکوسانتی ہری تیک کھوک پیوکی چیزی پھتس یلے۔ کفار سہ بنی ہاشم ای منوڑوٹ عذاب دوکے کار تھ اے دِش وار بوجی اے یون گہ بند تھیگے۔ چھال بال سہ نیروِنے بے

واویلا تھیگے۔ دِنیئی شونگو کہ ایٹ اُچھ چوسول۔ لیکن قریش ای بٹ ائی حیو ہنک جگو ج انی سی جیک گہ اثر ایک نے بلی۔ بے رحم جگ سہ چجُہ تے چھال بال گہ نے دی سوکن چوجہ گہ ترس نے آٹیگے۔ آخر کار چاکیک رحمدل جگوٹ توم انے ظلم گہ زیادتی ای احساس بلی۔ انی ینو میا ہشام بن عمر گہ زبیر بن امیہؓ گہ نے چاکیک سرکردہ منوڑے سہ کاٹ وعدہ ای اے کاغذ ختم تھ پھل تھیگے۔ ادے یھ مسلمانو کار شہر ایٹ بوجوگی اے یون میا اسی لیک اے چھارکن لانگ یلی تو تے قریش ای جگ سہ وینوسانتی لین دین گہ شروع تھیگے۔ انہ ژرونگ میا بیوائی دِنزور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٹ دین اسلام ای تبلیغ تھوکائی موقع نے لائیدی سیل۔ صرف کلی، گہ برگہ حرام ہن ایک دِنزو میا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ شعب ابی طالب جو نیکھی تبلیغ تھیوسُول۔

ایک روایت ایک مطابق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت ابو طالب ایٹ رگیگوکہ: قریش سہ یھ بٹ جہ بے بھیت تھوکی بارار ہتیتی کاٹ وعدہ ای یکھنی کے خانہ کعبہ ائر چھوریک سیل، اے ڈوکیئے سہ کھیئے گین صرف خدا ای نوم باقی بھیت بلون۔

حضرت ابو طالب تدم ژارے گینی مسجد حرام ایٹ گاؤ تونے قریش ایٹ رگیگوکہ یھ تھوسانتی فیصلہ کن مور تھوک ایٹ آلے نیس۔ قریش خوش یلے کہ شاید محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ونئی ظلمو جو تنگ دِتی جیک سودا بازی ایک لے کار تھ یھنی گون۔ حضرت ابو طالب سہ رگیگو: مئی ہرو تیج سہ مرٹ رگیگون کہ تونے مئی خیال ائر وِس

سُوں چیدران) کہ ٹھوس لکھی تی کاٹ وعدہ اکر ظلمی بابرار
اسیل ایک بودے موری ٹوکیئے سہ کھیئے گین - تدنے کونے
اللہ تعالیٰ ای ذکرہ بن تو اے وِش محفوظ ہن - اگر وسکی انو
مور درست ہن تو ٹھوس تدم انہ ظلم ختم تھا۔ اگر غلط ہن تو
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھئی ہتر دیم، ٹھوس د نعوذ باللہ
قتل تھا یا زندہ چھورا، تھئی رق ہن - قریش سہ وسکی مور
منیگے۔ کاٹ وعدہ ای کاغذے چکو بل حضور صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم ای مور سُول چو ثابت بلو تدنے قریش بودے
شرمندہ بلے۔ خدائی قدرت چکات، کاٹ وعدہ لکھیتو
منوٹو و منصور ابن عکرمہ ابن ہاشم ای ہت گہ بے کار بلو
(الوفاء امام عبدالرحمٰن ابن جوزی)

حضرت ابوطالب ای مارن

بعثت ای دئی مونگو سال اتہ نبیؐ آخرالزمان ایٹ ایک
بودی بڑی ہنتس ایک پلی دی - انہ ہینتس حضرت ابوطالب
ای مارن اسیل - حضرت ابوطالب سہ شواری اکر حضور صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم ای پرورش گہ تربیت توم داریو جو گہ
یر تھہ تھوک سُول - اچاک یو سنگ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اکو سانتی سریُو سُول - حضرت ابوطالب جو قریش ای
یو طے جگ زبینے سیل، تدنے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہ ہت
ویوک ای جرأت نے تھینے سیل - جناب ابوطالب ہر وقت اُر
پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای ننگ تھید سُول - تونے تھی جوٹ ای

شری حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سانتی بے یو سُول - جناب
ابوطالبؓ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کار شت، قوت گہ
پکیار ای ایک تھکو ایک اسُول - جناب ابوطالبؓ انہ
ہرالیش اکر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سانتی بل سُول - حضور صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ای گرا سُول کہ حضرت ابوطالبؓ ای مجہ
بوٹو جو بودی احسان ہن - جناب ابوطالب سہ کریگہ
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ یتیمی ای احساس سنے تھروک
سُول رشعب ابی طالب لے جو واپسی اکر جناب ابوطالب رگوٹو
بل - بیماری ای دیزو رحضورؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ جناب ابوطالب
ای بودی خدمت تھیو سُول - حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ای جمات حضرت خدیجۃ الکبریٰ سہ گہ وسکی بودی عزت گہ سنے
خدمت تھیگی۔ جناب ابوطالبؓ چپوگہ پے کال ای عمر اکر انہ
دنیات جو رخصت بلو - حضرت ابوطالبؓ ای مارن اچو پھتو
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ بودی غم تھیو سول - حضرت
ابوطالب سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای شوداری جو گئے تدم زندگی
ای آخری ہینتس ہنیو سنگ ہر قدم جہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ای مدد تھیگو تونے کریگہ وَدہ ایک تھہ پھت سنے تھیگو، تونے ہمیشہ
دوہ خوش چھو ریگو۔ حضرت ابوطالب ای وفات جو پھتو کافرو
ہمت بیکی۔ بلی تونے حضورؐ جہ ظلمی بیکے تھیگے۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ای مارن

حضرت ابوطالبؓ ای مارن جو پھتو کم ایک دیزو جہ ای حضور
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای شلداٹی جمات حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ سہ گہ

انہ فانی دنیات جو مُتی دنیات واری سفر تھیگی ۔ حضرت خدیجہ رضؓ سہ چیئہ مجا بوٹوجو اول چھوہر حضورؐ ای نبوت جہ ایمان ولیک سیل. تموم پوری مال گہ اسباب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ حوالہ تھیگی ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ انہ پوری مال دولت اسلام ای پون ائرخرتچ تھیگو ۔ حضرت خدیجہ رضؓ سہ ہر الیش ائر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے ساتھ دیگی ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ کم ایک پریشانی بلی تو گہ حضرت خدیجہ رضؓ بوری بے قرار بی سیل ۔ ڈوہ حضرت سہ اکی رئیوک سول کہ خدیجہ رضؓ ہر پریشانی ائر، شریاری ایک بڑی ذریعہ ایک ہن ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ ایک غم اے جو پھتو ددمنگی بڑی غم تاتی ۔ انی بنیس لے ہکو نومارن جہ حضورؐ اکرم راتیٹ گہ ریوسول انو سال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے کار غمو سال اسول ۔ اے سے کار انو سال ایٹ "عام الحُزن" گہ تھے نین کیسی مطلب "غمی سال" ہن ۔ حضرت ابو طالب لنگی جو کہ جو پھتو ٹیک ایک ماڑ گہ پِش دیزو جو اکی حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ لنگی دی ۔ اے کھین وسی عمر ہیبو گہ پوش بریٹ اسیل ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انی بنیس اے ہتیو مارن اے جو پھتو گوٹ اے جو بودوکم دروٹ نیکھا سُول ۔

طائف ائر تبلیغ

ڈی بریٹ یوستنگ سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مکہ گہ نے دسے کچی ہنک دشور تبلیغ تفوک سول ۔ حضرت ابو طالب گہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ دنیات لے جو رخصت بوک جہ بے خدائی انو تنگولی دو مددگاری لودیدے کینو جو ایک سہ گوٹ لے جو درو دشمنو جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مُو جو سول ۔ تونے مُتوس گوٹ ائمو دُرہ حضورؐ ای پریشانی اے دور تھیو سول ۔ جناب ابو طالب ای مارن جو پھتو قریشنائؓ کافرو ہمت لبسکی بل سیل ایسے کار وس تموم ظلم گہ ستم لبسکی تھیگے ۔ اچاک یوستنگ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ ائی جگوجو نامید بے طائف ایٹ بوجو کی ارادہ تھیگو ۔ طائف مکہ مکرمہ جو مشرق اے وار ہیبہ میل دُور ایک نیلی گہ خوش ہوا دش ایک اسیل ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت زیدؓ بن حارثہ اکوسانتی گینی طائف ایٹ ترس بلو ۔ زیدؓ بن حارثہ ادغلام اسول کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ آزاد تفوک سُول ۔

طائف ائر بڑے بڑے دولت دار روم اِی اسیل کینو جا عمیر ای روم نوم نیکھا تو اسول ۔ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوّل چھوہر انو روم ای پچے، ترارو کچی گاڑ ۔ اینو نومی

عبد یالیل، مسعود گہ حبیب اسیل۔ انی چے بوئے ٹڑارے بداخلاقی ای آخری حد جو گہ پار تریدے سیل۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ رینوٹ رئیگو گہ:

"مہ خدائی رسول گرنے بنی نوعِ انسانی ہادی تھے چھاتی تو نوس"

انی سئی جواب اٹر ایک سہ رئیگو:

"خدا ایٹ متو کو ایک نے لائیدوس آ؟ تو رسول تھہ چھنی گون۔" متوڑا سہ رئیگو، اگر خدا سہ سو تُچوگہ تو نبی تھے چھنیگون تو گہ، مہ موچھو خدائی انہ حرکت اے ذیل بن جیک ذیل کو منوژوک سہ کعبہ ای ہگول تَخر تھئی۔ متوڑا سہ رئیگو: تو سانتی مور کل تھوک رق نے تھے موس کہتو اگر تو سو تُچو ہن تو، تو سانتی سوال جواب تھوک گناہ ہن: تو نے تو اگر چہ ٹیلو ہن تو، تُوٹ مور تھوک یشکی نش۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ وینی انہ بداخلاق جہ بودی افسوس بلی۔ انی بدبختی سہ صرف انی بس اکی بس نے تھیگے بلکہ ہٹئے پورے لفنگہ شوداری متیارے حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے چھتو تیگے۔ انی شوداریس حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم گہ حضرت زید بن حارثہ رضؓ، بٹی کادوک شروع تھیگے۔ انی ملعونی سہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے اچاک بٹی کا وسیگے کہ مبارک پیزاور لیل تنگ بلو۔ وؤہ حضرتؐ سگے بو دے کھیئے تریک یو بل انی ملعونی سہ لمی ہون تھر ینے سیل، تو نے مؤگو نیو بٹی کل تھینے سیل۔

ہٹ اے جہ کم ایک دُور عتبہ گہ شیبہ نو مو سانتی دوٹزارو ترتح ای ایک ٹھگوک اسُول۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ انو تھگر گئے چھی جوٹ ایک ٹالے کھری تُشو ویگو۔ باغ ای دیون عتبہ بن ربیعہ انہ غیر انسانی حرکت جہ بودو نکرمند بلو۔ وؤس ترتح ای ایک چُوئیں ایک رکابی اٹر چھوُرے حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مہ چھو پیش تھیگو۔

ابن سعد سہ طبقات ای اولی جلد اٹر لکھی گوق کہ طائف اٹر حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ دئی دیزی تبلیغ تھیگو لیکن کو گہ منوژوک سہ اسلام قبول نے تھیگو کے سجہ بہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم انی جگو جو بودو ناامید بلو۔

مطعم بن عدی

طائف اے جو واپس وایو بل حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پوف اٹر حرا نوم اے سانتی اے۔ بجال اٹر بیٹو طائف اٹر حضورؐ ایٹ جسمانی اذیت تو بودی لائید سیل لیکن اصل اذیت ذہنی اسیل کہتو طائف اٹر کو گہ منوژوک سہ اسلام قبول نے تھوک سُول۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ مطعم بن عدی نوم اے سانتی ایک سردار ایک اسے جو پناہ لو کھیگو۔ مطعم ایک مشٹو منوژوک اسول۔ وؤس توم ستہ داری گینی حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم توم حفاظت اٹہ گینی حرم اٹر ہر یگو، تو نے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ای حمایت ای اعلان تھیگو۔ سانتی انہ گہ رئیگو کہ "مس محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ پناہ دا سُون۔ خبردار! تھوس ویٹ

اذیت سنے داث"

مطعم ای انہ امان قریش سہ تیدل تمقیگے تو نے کے سیٹ گہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہ ہیت ویوگی ہمت نے بلی۔ مطعم سہ خاندانِ نبوت قریش سہ کھر تھہ بیت تھوبل گہ قریش ای کاٹ وعدہ منسوخ تھرو کے مجا اہم کردار ادا تھوک سُول ۔ آلو پہتو ہجرت تھوبل قریش سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیوٹا رویل گہ مطعم سہ ادے نے تھا تہ مشورہ دوک سُول ۔ مطعم بدر ای برگہ جو یر لنگیدو ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مطعم لتگیدے جو پہتو گہ ووہ ہیجی تھیو سُول ۔

بدر ای برگہ جو پہتو قریش ای بدے موچیو وایوبل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ رئیگو تھہ نیت کہ " اشں اگر مطعم جو نوا سول ، تو نے ووس انی نئی سفارش تھوک سُول ، تومس انی بدے پہت تھم سیک "

(سیرتِ طیبہ ۔ قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی)

معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

معراج ای معنی اتھلیار جہ بو جوک ہن ۔ ہجرت اے جو استائیں ماز موچیو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ خدا پاک سہ زمین گہ آسمان ای مشاہدہ تھہ یگو ۔ (طبقات ابن سعد جلد اوّل)

واقعہ انہ ذیلیٰ ہن کہ ایک چپک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات ایٹ نر جہ اسول ۔ جبرئیل امین براق گینی دتو تو تے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ رئیگو :

" اے حبیبِ خدا ! تھی سُشگو لوسہ ٹو توم اوشو تھیون "

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم براق جہ فَل سبے مسجدِ حرام اے جو بیت المقدس ایٹ یثرب دے پرے گاڈ۔ کون پورے نبی اے سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای امامت ائر نماز ادا تھیگے ۔ آلو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم براق جہ فَل بے آسمانو وار ٹرس بلو تو نے اچاک اوتھالہ گاڈکہ سِدرَۃُ المُنتَہیٰ ائر ادھیہ تو ۔ انہ سفرِ اجما مختلف آسمانورہ کاک ایک نبیئو سانتی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای ملاقات بلی ۔ انہ سفرِ ائر وو حضرت سہ پوری کائنات ، جنت گہ نے دوزخ گہ چکیگو ، تو نے ربِ ذوالجلال ای

جمال گہ کمال ای بڑے بڑے نمونے گہ پشیگو۔ آلو ینہ جبرئیل امین سہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے جواجازت لوکھیگو کہ تین وہ ایک لفا گہ آنیو موچھوٹ ویوک دُو بیوئی، کہہ نورسئی حد بہیتس بلی۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بے اکی موچھوٹ نیکھاتو۔ سوچ تھات کہ کون جبرئیل امین ائی حد پہتس بلی تو آلیو سرورِ کائناتِ ائی حد شروع بلی۔

علامہ اقبال سہ جِہہ رائیگون:

گرتے ہیں جبرئیل کے پر جس مقام پر
اُن کی حقیقتوں کے شناسا تمہی تو ہو

محبوبِ ربِ کائنات اوتھالو بو جو گاڑ تونے اچاک اُتھالہ گاڑ کہ مقام "قاب قوسین ائرہ"، اوچیہ تو۔ انہ دِش ائرہ خالقِ کائنات گہ محبوبِ کائنات اچاک ایک متوکچی آلے کہ ٹم ٹک دو دانو برابر فاصلہ پہت بلی، تونے ربّ العزت گہ نے وسئی حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیک متو سانتی پردہ بیا مورکل تھیگے۔

براق جہ فل تھرے معراج ائی رات ایٹ
خداسہ توم دوست ہریگو آسمان ایٹ
خالق توم مخلوق ایٹ ہم کلام بو
عجب عزت ایک دیگو مہمان ایٹ
خدائی چنا لو محمدؐ! تو وتوت
اشں فخر ائی مقام ہن آسمان ایٹ
(اکبرؔ)

آلو پہتو رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سرزمین جہ واپس تشریف ولیگو۔ ایک لاکھ گہ بیگہ چار ہزار پیغمبرو تاجدار محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ انہ پوری سفر اچاکہ لوکو تھیگو کہ واپس وائی کھین داری شنگالی دروم گرلہ لنگ بی سیل، تونے دوہ حضرتؐ ائی مبارک بتھاری دروم گہ تاتی اسیل۔ خالقِ کائنات سہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای سفرائی دوران کائنات ائی عمل ایٹ توم دِش ائرہ تھک بوک ای حکم دوک سُول۔ دوہ حضرتؐ سہ کائنات ائی مشاہدہ تھیتے جو پہتو، کائنات ائی عمل دوبارہ شروع بلی۔

معراج ایک ائی واقعہ ایک ہن کیس جہ بے نبی آخرالزّمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی اتھالی شان گہ مرتبہ بیل۔ علامہ اقبال سہ ران:

سبق ملا ہے یہ معراجِ مصطفےٰؐ سے مجھے
کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں

معراج نبوت ای باری موںگوسال ائرلی۔ قرآن شریف ائرہ انہ واقعہ ائی ذکر اوے تھہ تھی تین:

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ
الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا

ترجمہ: پاک ہن اے ذات کیس رات ایٹ تدم خاص بندہ مسجد حرام اے جو مسجد اقصلی ایٹ ہریگی۔

لوسانگ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ انہ واقعہ ائی چگہ تھو بیل مکہ ای کافری سہ اِتھی یار رفیگے تونے انہ واقعہ مراک تھہ پیش تھیگے کیئی مقصد انہ اسیل کہ محمدؐ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ (نعوذ باللہ) کھلتجے ران ۔ تاکہ جگ وڈ حضرتؓ اے جو بدظن بین، تونے اسلام نے ولین ۔ انی کافری سہ وڈ حضرتؓ اے جو کپاک ایک سوالے تھیگے تونے حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وینئ انی سوالو صحیح جواب دیگو۔ کے پروچی کافری شرمندہ بلے۔ لیکن وینئ جئے تو کنے اسیل، سنے تو گر وس ایمان نے ولیگے تونے فکہ ائ ڈور ویور حضور پاکؐ صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائ خلاف پروپیگنڈے تھوجہ بیٹے۔

ابوجہل حضرت ابوبکر صدیقؓ اے پچی گاؤ تو تے رئیگو اشی تھئ شگولو سہ ران کہ مس آسمانو سیل تھیگہ لمنی"

حضرت ابوبکر صدیقؓ سہ جواب دیگو کہ

"محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ بالکل سو نچوران"۔ انہ واقعہ ائ اے ساعت ائ تصدیق تھوبل حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت ابوبکرؓ ایٹ صدیق ائ لقب دیگو۔ معراج ائ انہ سفر ائ دوران مسلمانو جہ پوشش وقت نماز فرض کیتی۔

پوہونکی بیعت عقبہ

نبوتت اے جو د ئ ، برنیٹر پھتو رجب ائ ماز ائر یثرب (مدینہ) جو اوس گہ خزرج ائ ڈوکور م بائی منوترے مکہ مکرمہ ایٹ آلے ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ عقبہ لوم ائ اے دش ائر وینو سانتی ملاقات تھیگو تونے وینوٹ خدائی کلام پرو جبر یگو، خدائی کلام پروچی وی یوفے متاثر بلے، تونے ایک متوٹ رئیگے پہ

" انو تو او پیغمبر ائ ہن کے سئ تورات ائر بشارت دی تین بس انو یہودیو جو یر تھہ رسول منون "

ادے رائی وس یرتھہ کلمہ پڑھیگے تونے اسلام ائ دائرہ اثر داخل بلے۔ انی سیٹ پوہونکی بیعت عقبہ تھے نین ۔ انی ناء بلے مسلمانی سہ وعدہ تھیگے کہ:

" بس خدا سانتی کوگہ شریک نے تھوں، چوری گہ زنا نے تھوں ۔ تو م اولاد قتل نے تھوں، کیسج تہمت نے شون، عیب نے تھون ، رسول ائ ہر مور منون، ابش گہ سوبش ائر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائ وفاداری بون "

انی منوترے سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ یثرب ائر تبلیغ تھوکے کار کو منوترک چیان تھہ درخواست تھیگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت مصعبؓ بن

عمیر دینو سانتی چھانیگو - یثرب اٹر حضرت مصعبؓ نا سہ کا فروٹ تبلیغ تھیگو کے سر وسیٹ بودی کامیابی بلی، توفے ایک سال بجا اکی کچاک ایک منوتڑے سہ کلمہ ریگے

دوموںگی بیعت عقبہ

موچھینوسال چبوگہ پنڈی منوتڑے یثرب جو تکہ ایٹ آے - توفے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے سانت ڈوک بلے - انہ حج ای موقع اسیل - انی منوتڑے سہ عقبہ اٹر دکی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے سانتی ملاقات تھیگے - توفے ایمان ویگے - انہ بیعت ایٹ دوموںگی بیعت عقبہ تھے بنت - انی ناو مسلمانی اوس گہ خزرج اکی رہ وموں معتبری اسیل - ویس اسلام قبول تھوک گینی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای کوم بودو آسان بلو - انی ملاقاتی سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گہ نے رہ وہ حضرتؓ ای سانیتوٹ یثرب (مدینہ) ایٹ ویلوکی دعوت دیگے - پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای چچا عباسؓ سہ کو دروم بوسنگ مسلمان نے بل شول، رئیگو کہ :-

" محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توم روم اے بجا بودو عزت مند ہن توفے وسی روم ای جگ سہ وسی حفاظت تھے نین - تین ٹھوس وسیٹ دعوت تودانیت لیکن انو جیک آسان کوم ایک نش - محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای بودرے دشمن ای ہن کینتو جو وسیٹ خطرہ ہن - اگر ٹھوس وسئی جیل ای حفاظت تھوک بانیت تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکو سانتی توم گوئی ایٹ ہراُ، اگر اے تھوک دربانیت تدانہ ارادہ اکی بچت تھا "

انی نوجو " براو " نوم اے سانتی ایک معتبر ایک سہ جواب دیگو۔

" آہ تڑا ! بجہ کھنگروچھی جوٹ اٹر بڑے بلے نیس - بس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای حفاظت تھوکی وعدہ تھونیس، لیکن یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! اسوٹ انو موڑی یقین تھر تجوت کہ اگر اسلام سہ قوت حاصل تھیگی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ بجہ بچت تھ والیس نے وائی۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ اونس بجہ رئیگو :

" مئی میروک گہ جونو بیوک تھو سانتی ہن - میہ تھئی ہنوس توفے تھو مئی ہنت "

انی سبح بجہ دی مطمئن بلے - حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ آلو پھتو ہمیشہ توم انہ وعدہ ای خیال چھور گیو توفے وہ پوری تھیگو۔

مسلمانو مدینہ ایٹ ہجرت

حضرت ابو طالب گہ حضرت خدیجہ رضؓ ای وفات اے جو پھتو کافری سہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم جہ توم ظلمی لبکے تھیک سیل۔ حضرت ابو طالب ای زندگی اگہ وس محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اے وار پھوٹ تھوکی جرارت نے تھینے سیل۔ تین قریش ای پون لے جہ بڑی چھارکن لانگ بل سیل۔ مکہّ اگہ قریش ای ظلمی توم حدایٹ اُو چھات سیل۔ خاص کر غلام اِی، غریب گہ کمزو مسلمانو زندگی ایک عذاب ایک سنیلہ سیل۔ نیوار مدینہ ای جگ سہ مسلمانو، خاصکر رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ای پوری حفاظت تھوک گہ تے تبلیغ ای پوری موقع دوکی وعدہ تھیک سیل انہ ایک مشٹی پیشکش ایک اسیل۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سہ مسلمانوٹے جپ بے مدینہ ایٹ بوجوک ای ہدایت تھیگو۔ کہتو اگر کافروٹے مسلمانی سہ ہجرت تھے نیئں تھ یل بل سیل تو وی کر یگہ بھت تے تھینے سیل۔ مسلمانی چھُو چھوت، کم کم بو مکہّ جو مدینہ ایٹ ترس بلے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ مسلمانو جیل توم جیل لے جوگہ شلاٹی کلیوسول۔ اے سے کارُوہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ پورے مسلمانی حفاظت لے سانت مکہّ جو نیکھا لوک سُول۔

تونے کم ایک منوثرے وُوہ حضرتؓ لے سانت اسیل۔ نیوار کافری سہ توم ظلمے گہ لیسکے تھوجو بوجے نے سیل۔ قریش ای سرداری دارالندوہ اِگہ گٹی بے آخر ایک بودی خطرناک سکیم ایک تیار تھیگے۔ انہ سکیم ای مطابق بوٹے رومو جو ایک، ایک جوان اوچیتو۔ ای جوانوٹے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم شہید تھوکے کار تھ ریگے۔ قریش سہ توم انہ سکیم بودی چالاکی گینی تیار تھیک سیل۔ ہر قبیلہ ای ایک جوان اوچوکی مقصد انہ اسیل کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم (نعوذ باللہ) شہید تھوک ای صورت اِگہ بنی ہاشم سہ کو، ایک روم ایک لے جو گنٹہ تھوک دُوبی تو نے پورے رومو سانتی برگہ تھوک گہ دُوبی۔ نیوار اللہ تعالیٰ ای طرف جو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ایٹ مدینہ ایٹ ہجرت تھوکی حکم بلی۔ کفاری سہ توم کھنگرے پالیو دو راتی انتظار تھینے سیل۔ ترنگ راتیٹ اے جگ سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ای گوٹ مجا نیٹ ویگے۔ عرب ای جگو انہ دستور اسیل کر کو ایکائی گوٹ اگہ ارو ویجی حملہ نے تھینے سیل بلکہ حملہ تھوک بلے تو گوٹ لے جو درو تھینے سیل۔ کفاری سہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم گوٹ لے جو دروٹ نیکھائی تھے انتظار تھو جو بیٹے۔ نیوار حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایٹ امانتے جگوٹ حوالہ تھوکی ہدایت تھیگو تونے ریگو کہ اش راتیٹ تُو مئی بھاری جہ سو، لوٹھا ک ایٹ جگو امانتے وینوٹ اوچھہ چارے، تونے ایک دُوک دیزو بجا گوٹ ای ہتے منوثرے گہ سانتی گینی مدینہ ایٹ دَہ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ای حکم ای مطابق آیے اکی تھیگو تونے حضورؐ حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت ابوبکرؓ ڏاهي سان ٿرنگ راتي
ايٽ وشمنو ٽرنگ ٻجا دے پرے اکي گوٹ لے جو درُوٽ
نيکھا تو ۔ وشمنوٹ ليل اکي نے بلي ۔ خداس توم ٻکھورو
نبي صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اکي حفاظت اکي انتظام ادے
ٿھ ٿھوک سول کہ اچاک کافري کھنگري گيني محمد صلی اللہ
علیہ وآلہٖ وسلم (نعوذ باللہ) قتل ٿھو کي اراده گيني گوٹ اکي

دار تيج پہره جہ اسيل ۔ ليکن محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اکي
بوجوک اکي وينوٹ ليل اکي نے بلي ۔ نيوار محمد صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم اکي ٻھار تيج حضرت علي مرتضیٰؓ بے غم سيئي اسُول ۔
کافري سہ خيال ٿھيني سيل کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دروم
نے اٿميلون ۔ ٽوسانگ تو وينوٹ ليل بلي کہ محمد صلی اللہ
علیہ وآلہٖ وسلم تو گوٹ اے جو درروٹ گاڏن ۔ وسي
ٻھار تيج تو علي مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سُنو تون ۔ پريشان بے وس
حضرت عليؓ جو کھوجين ٿھيگے :-

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جا گاڏن ؟

حضرت عليؓ سہ جواب ديگو :

جيک ٿھوس حي هتر ديگے سيت آ ؟

کافري بورے شرمندہ بلے تو نے ٻکھي کھيري دے
توم توم گوٹوٹ واپس گئے ۔ نيوار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
مکّہ جو نيکھا تو ۔ حضرت ابوبکر صديقؓ ورو حضرتؓ اے سانتي
اسُول ۔ شہر اے جو درو نيکيمي وي بيئس سہ ٿورنوم
لے سانتي اے ٻجال ارپناه گنيگے ۔ کافري ناکام
بے توم توم گوڈوٹ واپس بُو جو بل قريش اکي سرداري سہ

دينوٹ رورش بے ٿھو، ٿھو کي ٿھيگے ۔ اے خبر لوکو اکي
پوري شہر اے ٻجا جلي دي ۔ قريش اکي معتبري لوگو گڏبلے
تو نے اکو ٻجا مشوره ٿھوکے جو پھتو پيغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
لموکے کار منوڙ رے چھانيگے ۔ وس اعلان ٿھيگے کہ اگر کو منوڙوک
سہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لمي وليگو، يا وہ (نعوذ باللہ)
قتل ٿھيگو تو اے سيٹ ايک شل اونٹ انعام دي جيس ۔
کافري ، رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اوڈور ٿھو جو دِش
دِش ارجليدے ۔ کچاک ايک کافري تو ثوري ٻجال اکي
دار ايٹ ٹھنگ گئے ۔ اے کھين حضرت ابوبکرؓ بودو پريشان
بلو ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ وسي حالت ايٹ چکے ارشاد ٿھيگو ،

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا

" ٿس غم تے ٿھ، يقيناً خدا اسو سانت ہن "

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم چے ديڙي بوسنگ لے
ٻجال ار بيٹو ۔ کافري آخر ناکام بے جُپ ٿھ بيٹے ۔ چلر
مونگو چيک حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مدينہ وارڙس بلو
سفررات ايٹ ٿھيدو سُول تو نے سُوري ايٹ آرام ٿھيو سُول
کچاک ايک راتيوٹ سفر ٿھوکے جو پھتو حضور پاک صلی اللہ
علیہ وآلہٖ وسلم مدينہ جو چے ميل اکي فاصلہ جہ " قبا " ٿھ
نوم اے سانتي اے کوئي ارہ او ڇاتو ۔ کلثوم بن الہدم
انہ دِش اکي سردار اسول ۔ وس حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
ايٹ لے دِش ار بيو کي دعوت ديگو ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سہ وسي دعوت قبول ٿھ چوندي ديڙي آل بيٹو ۔ اے ديڙور
حضرت علي کرم اللہ وجہہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اکي

اہل و عیال گینی "قبا" ، ائٹ اچھاتو۔ انہ کوئی ائٹ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ تودم مبارک ہت گینی ایک جمات ایک ائی کھورو بٹ چھوریگو۔ انہ مسجدی نوم "مسجدِ قبا" چھوریتو۔ انہ آ مسجدہٹ کون ایک رکعت نماز تھگیتوکوٹ ایک عمرہ ائی برابر ثواب لائی جین۔ آلو پھتو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ ایٹ ٹرس یلو۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ ائٹ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا ائٹ وایوک ائی خبر مدینہ ائی جگوٹ اوچھاتی سیل۔ مسلمانی سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی استقبال اے کار ہر چھک شہرا ے جو درو نیکیفتی انتظار تھفنے سیل۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا جو مدینہ ایٹ ٹرس یلو۔ پوت ائٹ "سالم" نوم اے سانتی اے کوئی ائٹ نمازائی کھیںبلی۔ انو شکری دیز اسول۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ اسلام ائی تاریخ ائٹ تن پومونکی نمازِ جمعہ اداتھیگو۔ رو حضرت سہ امامت تھرہگو تونے نماز اے جو پھتو ایک یادگار خطبہ ایک دیگو۔ اے سے جو پھتو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ ائٹ داخل یلو۔ یوٹے مسلمانِ دُوہ حضرتؐ ائی بوتخ ایٹ آے سیل تونے وِی بودے ٹریارا سیل۔

یثرب ائی مولائے سہ انی گائے دے نے سیل:

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا — چہ ندی موتگی یوں اسو مو چھونیکھا تیں

مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ — وداع ائی گتس اے جو

وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا — اسوح خدائی شکر واجب بلن

مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعٍ — دعا تھینک سہ دعا تھوسنگ۔

بنو نجار ائی مولائے سہ انی شعری راتے سیل:-

نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ — بھ نجار ائی روم ائی مولائے ہنس۔

يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارٍ — محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین اسو کجی گکی دی۔

انہ طریقہ جہ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجھوٹ یایوجہ بوجو سول۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹ ایک جہ پھل اسول۔ ہر منوثروسہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توم اوشو تھوک ائی خواہش تھیوسول تو نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی اونٹ توم گوٹ ائی وارے جہ تمک تھروکی کوشش تھیوسول۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ کے سئی گہ حیوتے پھو ٹارگو۔ وَوہ حضرتؐ سہ رئیگو:

"منی انہ اونٹ کے سئی دارے جہ گئے تمک۔ بلی تو مہ آل اوشو بم"۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی اونٹ حضرت ابو ایوبؓ ائی گوٹ الی دارجہ گئے تمک بلی۔ انہ پشی حضرت ابو ایوبؓ بودو خوش بلو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو ایوبؓ ائی گوٹ ست ماز بوسنگ بیٹھو۔ (سیرتِ رسولؐ صنٹ)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آلے جو پھتو یثرب ائی نوم مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھاتو۔ مدینہ ائی معنی شہر ائی ہن۔ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی شہر۔ اسلامی ہجری سال گہ آئینو شروع بیوں۔ مکہ ائی مسلمانی توم گوٹ، مال، جائیداد، ہر جیک پھت تھہ مدینہ ایٹ آلے سیل۔ انہ لحاظ گی اسلام اے کار انہ وینیَ ایک بڑی قربانی ایک اسیل۔ نیوار مدینہ ائی مسلمانی سہ توم انی گوٹ نش یار نش مسلمان تڑارو کے مہمانی ایک گہ نے امداد ایک تھیگے، اے سئی شال کون گہ نے لائی جیق۔ ہر انصاری سہ ایک ایک مہاجر توم تڑا ستے۔ توم پوری جائیداد وینو سانتی ترنگو

ترنگ تھیگو۔ انی سیٹ مواخات تھہ رانین۔ اسہ وجہ اسیل کہ مہاجروٹ توم گوٹ گہ مدینہ مجا جیک گہ فرق ایک بیل نے بلی۔ وی مدینہ ائی ڈورویو دے پرے اے ذیل یابیے نے سیل جیک فہل مکہ ائی۔ کم ایک وقت اے جو اکی دی ایک منیٔ سُوجونے بیلے۔ مہاجری سہ گہ توم طرف اے جبو انہ کوشش تھیگے کہ وی انصار وجہ یانے بوت۔ گُمی جوکے جو پھتو ویس توم انصار تڑاروجہ گہ احسان تھیگے۔

ہجرت ائی فائدے

مدینہ ایٹ ہجرت تھوک ائی بودے فائدے بلے۔ اسلام ائی ترقی تیز بلی۔ مکہ ائی مقابلہ اٹر مدینہ اٹر اسلام ائی تبلیغ کان حالاتی مناسب اسیل۔ مکہ اٹر مسلمانوٹ خطرہ اسیل۔ مکہ ائی کافری سہ دینئی زندگی عذاب سنیک سیل۔ وس اسلام ائی تبلیغ تھوک دوبے نے سیل۔ مگر مدینہ اٹر دینوج ادی جیک گہ پابندی ایک نے اسیل۔ وس ڈاگ جہ نیکھاے اکی دینِ اسلام ائی تبلیغ تھوک بے نے سیل، تونے انہ کوکی ائی جگ گہ دینئی مور پر دے نے سیل۔

مکہ ائٹر اسلام ائی ترقی ائی تین جیک امکان ایک پھت نے بل سیل۔ لیکن مدینہ اٹر انی سئی پوری امکان اسیل۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ توم، گوٹے، مال گہ جائیداد پھت تھہ مدینہ ایٹ ہجرت تھے انی چیزو جہ اسلام ایٹ ترجیح دوک ائی عملی ثبوت ایک دوک سُول، تونے نار مسلمانوٹ انہ سبق دوک سُول۔ کہ دین ایٹ کرے گہ جیک خطرہ ایک موجود قی تہ توم جیل، مال، دولت، جائیداد گہ کام ذات گہ پھت تھوک اواجی۔ ہجرت ائی ایک مُتی فائدہ ایک انہ اسیل کہ مسلمانی لوٹے ایک وشں اٹر گٹی بلے۔ ادے بے مسلمانو قوت لبکی بلی تونے تین وِس گٹی بے اسلام ائی دشمنو مقابلہ تھوک بے نے سیل۔ انہ ذیل

ہجرت جہ بے مسلمانو امتحان گہ بلی۔ انی بسج بے مومن گہ منافق بچھرا بلے۔ ایمان پکّی ہن ایک مسلمانی سہ توم ہر جیک پھت تھہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ائی حکم جہ مدینہ ایٹ گیرے۔ تونے منافقی پھتو بھت بلے۔ مسلمانی توم انہ امتحان اٹر پاس بلے۔ مسلمانی مدینہ اٹر گٹی بوک گی دین ائی ایکے مرکزی نظام ایک تھکو اوتھاروک ایٹ پون صاف بلی تونے وینوٹ تنظیمی کومی گہ نے خدائی حکمو تعلیم دوکے نجا آسانی بلی۔ کیسج بے دیزاے جو دیزا ایٹ اسلام مضبوط بوجوگی اگرچہ مدینہ اٹر گہ مسلمانو بودے دشمنی اسیلے۔ لیکن مسلمانوٹ ایک مرکزی دِش ایک لائی جوک گینی وِس وینوٹ جیک خاص نقصان ایک ادچہ چاروک دوبے نے سیل۔ مکہ اٹر حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ پُر امن طریقہ جہ تبلیغ تھیو سُول۔ مگر جیک خاص کامیابی ایک نے بلی سیل، لیکن ہجرت اے جو پھتو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ائی انہ ہشن دیز گاؤ اے سمار کامیاب بوجوگی۔ تونے مسلمانو تعداد لبکی بوجوگی۔

ہجرت جہ بے اسلام ائی ایک اجتماعی معاشرتی نظام ایک ائی عیون چھوروکی موقع لائی دی۔ اسلام ائی سوبیلے او صولو بنیاد جہ ایک معاشرہ ایک گراسارک جہ بے کم وقت اے جو پھتو اکی ایک مضبوط اسلامی حکومت ایک تھکو اوتھیلی کابوٹو جو بڑی فائدہ اسیل۔

ہجرت ائی متی فائدہ قوم پرستی گہ طبقاتیت اے جو مسلمانی سہ موجن لائی گے۔ انہ ہجرت جہ بے مسلمانی سہ انہ ثابت تھیگے کہ مسلمان جغرافیائی سرحد ائی پابند نے بے نیتن، کلمہ ائی پابند بے نیتن۔

مدینہ ائی حالت

سیاسی لحاظ گینی مدینہ ائی حالت مسلمانو کار مشتی اسیل۔ مدینہ ائی روحی اکو مجا گنیئ یونج پے رُو لے بل سیل مدینہ ائر اوس گہ خزرج نوم لے سانتی دو عرب رومی گہ نے بنی نضیر، بنی قریظہ، گہ بنی قینقاع نوم ائی چے یہودی رومی مشہور اسیل۔ یہودیو پھیرئیو جہ پے اوس گہ خزرج کلی یے بے بودے بیزار بل سیل۔ دینوٹ ایک ایو بجینو منوژ ایک ائی ضرورت اسیل کو س دینو اکو مجا صلح تھری تو نے دِس ایو منوژ وک توم سردار سا لُوک جہ سوتج سمبہ تھینے سیل۔

اوس بروم ائی سردار عبداللہ بن اُبی بودو چالاک منوژ وک اسول۔ وُوس سردار بوکی رق تھیو سول۔ ووس انہ سلسلہ ائر کوشش لے تھیو سُول۔ آخر وُوہ توم انی کوششو مجا کامیاب بوک لیش اسول اکی کہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ مدینہ ائر تشریف ولیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ویوک جہ پے جگو تو جہ عبداللہ بن اُبی جو مرک بے حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم لے دار بلی۔ عبداللہ بن اُبی سہ توم چال ائر ناکام بوکی خطرہ پشی ووس متافقو ایک گروہ ایک گٹے تھیگو۔ انی منافق جگ اسیل کے ظاہری طور جہ مسلمان بل سیل لیکن جیو گی وی کافری

اسیل۔ انو گروہ مدینہ ائر مسلمانو کاری لبو دو خطرہ اسول۔ مکہ ائر قریش سہ ڈاگج نیکھاے اکی اسلام ائی مخالفت تھینے سیل۔ مسلمانوٹ انو مور لیل اسول لیکن مدینہ ائر صورتحال یو وہی مختلف اسیل۔ مدینہ ائر مسلمانو مجا اکی منافق جگ اسیل کے قریش ائی مقابلہ ائر بودے خطرناک اسیل۔ وس نماز گہ تھینے سیل، مسلمانو بیاکو ربینے سیل تو نے جپ موری مسلمانو دشمنوٹ اوچھ چرینے سیل۔ البتہ ائی کھین ائر گہ وی مسلمانو دشمنو واربینے سیل۔ وس آذنگیو مسلمانو مجا حضورؐ ائی خلاف نفرت پیدا تھروگی کوشش تھینے سیل۔

مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

مدینہ منورہ ائر اوچھ چی کم ایک وقت لے جو پھتو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ جُمات ایک دولیو کی رق تھیگو حضرت ابو ایوب انصاری ائی گوٹ لے پچی زمین ائی ٹہ ایک اسُول انو ٹہ دو یتیم انصاری شوداریو اسول۔ انہ لے دِش اسیل کون حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ائی اونٹ تھک بل سیل۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ انے دِش گا بیح گینوکی خواہش ظاہر تھیگو۔ انی یتیم شوداری گہ دینئ سرپرستی سہ انہ دِش گچھو دوکی خواہش تھیگے۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ انکار تھیگو۔ تو نے دینوٹ اے دِشی قیمت ادا تھیگو۔ انہ مسجد دولیو کے مجا صحابہ کرامو سانتی حضور پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ اکی گہ کوم تھیگو۔ انہ مسجد ائر حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ائی روضہ مبارک ہن۔ انہ مسجد ائر نماز تھینکوٹ ایک نماز ائی بدلہ ائر دیوگہ دی ہزار نمازو برابر ثواب لائی جون۔

آذان

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم تیار بوک جہ بے مسلمانوٹ ایک دِشِ اٹِ گٹی بے نماز ادا تھوکی دِش ایک لائیدی سیل۔ تین انہ فیصلہ تھوک اسیل کہ نماز ای وقت اٹہ پورے مسلمانوٹ کھیٹے تھہ ہو تھوک اوا جی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ صحابہ کرامو تجویزی لوکھیگو۔ کوس ترُم لیشوک ای تجویر پیش تھیگے کوس ریگیے کہ نماز ای وقت بلِی تو عَلم ایک تھکو اُتھار روک اوا جی۔ کوس ریگیے کہ ایک منڈ ڈرک گوٹ ای داڑھیہ گئے ہو تھوت۔ تونے کوس مشورہ دیگے کہ یہودی اے گہ عیسائیو طریقہ اختیار تھوک اوا جی۔ آخر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سہ آذان ای تجویز پیش تھیگو، کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایٹ پسند آلی

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ موذن تھیگو۔ آلو پھتو مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اٹہ پوش وقت ای نماز ادا تھوک شروع تھیتی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رخصتی

حضرت خدیجہ رض لنگی جوکے جو پھتو او سال اٹہ اکی مکہ معظمہ اٹہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اے سانتی حضرت عائشہ رض ای نکاح بل سیل

چے سال پھتو مدینہ منورّہ اٹہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اے سانتی اکی ازواجِ مطہراتو کار حُجرے دولیوک اے

جو پھتو دسی رخصتی بلی جضرت عائشہ رض ای حق مہر پوش شل درہم اسیل۔ حضرت عائشہ رض اے جو مو چھو، حضرت سُودہ رض، کا حضرت سکران رض بن عمرہ ای نکاح اٹہ اسیل، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اے سانتی نکاح بل سیل۔ وی ہیش اے مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اے سانتی اکی حجرو جا بے یے نے سیل۔

میثاقِ مدینہ

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم مدینہ ائر اوچھر چی ایک کاٹ وعدہ ایک تھیگو کے سیٹ میثاقِ مدینہ سے تھے نیین۔ رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ رتی تھیوسول کہ مدینہ منورہ ائر امن وامان بوت تونے کا مقصد اے کار مکہ بچھت تھوک سول توئے پوری بوت۔ اے سہ کار تھ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ یہودیو سانت انہ کاٹ وعدہ تھیگو انہ کاٹ وعدہ ائی خاص موری انی ہن:

۱- مہاجری، انصار گہ تے مدینہ ائی ارگاٹک مُتے رومی ایک جماعت ایک ائی شہری بے ین۔ انہ کاٹ وعدہ ائر شامل یہودی رومی گہ انی سِر شامل دتش بِھی جیین۔

۲- یہودیوٹ پوری مذہبی آزادی بی تونے دنئی مذہبی معاملور جیک گہ قسمئی مداخلت ایک نے تھی جیٔ۔

۳- انہ کاٹ وعدہ ائر شامل کو گہ غیر مسلم ایک سہ قریش ایٹ جیل گہ مال ائی رمان نے دئی، توتے مسلمانو سانتی برگہ تھیتی تو وِس ننگ تھیین۔

۴- انہ کاٹ وعدہ ائر شامل فریقو سانتی کوس برگہ تھوک تو الیئی مقابلہ ائر وِس ایک مُتو ننگ تھیین تونے توم ساتیوٹ نقصان نے اوچھہ چترین۔

۵- کاٹ وعدہ ائر شامل منوتڑے مدینہ ائر امن تھکو الکھارو کئی ذمہ وار بین۔

۶- اگر کو فریق ایک سہ، کو دشمن ایک اے ساتھ صلح تھیگو تو متو فریق گہ اسے سِر شامل بیٔ۔ مگر مذہبی برگہ تھیئنکو سانتی صلح نے تھی جیٔ۔

۷- جیک مور ایک جہ اختلاف بلی تو اسے سئی فیصلہ اللہ تعالیٰ گر وسئی رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ائی حکم ائی مطابق تھی جیٔ۔ (سیرت ابنِ ہشام)

یہودی ایس گہ شروع شروع ائر انہ دتش تھے کہ محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ کے دین ایک ولیگون، اے دینئی دین اے یکی یکی ہن جیک مخالفت ایک تے تھیگے، توتے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ائی دعوت جہ کاٹ وعدہ گد تھیگے۔ آلو موچھو مدینہ ائی کاروبار جہ یہودیو قبضہ اسیل توتے اوس گہ خزرج دینو مقابلہ ائر رُوے اسیل۔ دینئی بوڑے باک جگ زمیندار اسیل۔ مدینہ منورہ گہ وسئی ارگاٹک دشور پوری زیت گہ یہودیو اسیل۔ ایسے کار، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ مدینہ ایٹ تشریف ولوکے جو یر وی برہ سرِ اقتدار طبقہ دتش تھی جنے سیل۔ تین چھوچھوت یہودیوٹ احساس بلی کہ وی دمو نگو درجہ ائی شہری اے سُنیدن کہتو اوس گہ خزرج ائی رومی سہ اسلام قبول تھیگے۔ دینو مجا صلح بل سیل تونے انصار اے سانتی گڈیے تجارت شروع تھیک سیل، توتے یہودیو قرضے گہ واپس تھیک سیل۔ تین وِی روے نے اسیل۔ تین دو طاقتے اسیل۔ اول مسلماتی تونے

دو موڑگی اڑ ہیودی اے۔

مسلمانو ترقی گہ پکیاۓ جوی کوس بلے تونے وِس مسلمانوٹے نقصان او چھیڑچھڑ دگئ موقع ای انتظار اڑ بیٹے۔ ایک طرف عبداللہ بن ابی ای سرکردگی اڑ منافقو گروہ اسول، کوس مسلمانو سانتی پھیر یئے تھیو سول۔

نخلہ ائی واقعہ

قریش حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای کامیابی جہ بے بوڑے کوس بینے سیل۔ وِس مکّہ جو گہ تروم پھیرتیے یار ینے سیل۔ ویزجو ویزاایٹ وینئ اچھیئ اے لیکے بینے سیل۔ انے صورت حال ای مقابلہ تھوکے کاری تھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بائی منوڑے اے دش ایٹ چھانیگو۔ حضورؐ سہ وینوٹ ایک خط ایک گہ رے رالیوک سول کہ دو دیزو جو پھتوانو خط تھرتھار دو دیزو جو پھتو خط تھر تھیتو تو خط اڑ حضورؐ سہ رالیوک سول کہ " انہ وش اڑ بہرہ دا تو تے قریش ای حرکتو جہ نظر چھورا۔ اتفاق گی مکّہ ای چاک ایک جگ شام جو تجارت ای مال گی آلے انی منوڑے سہ حضورؐ ای اجازت جو بغیر ای وینوج حملہ تھیگے۔ انہ حملہ اڑ مکّہ ای جگو ایک سانتیک عمرو بن حضرمی مُوو۔ دو منوشے قید تھے وینئ مال ہوتشی دیتی۔ حضورؐ ایٹ انہ واقعہ ای لیل بو بل بو دو ناراض بلو۔ رئیگو کہ می اجازت جو بغیر تھرس حملہ تھے جنگ ای بہانہ نیکھالے گے نیت۔ حضورؐ سے ہوتشی دیتی لے مال وینوٹ واپس تھیگو۔ حملہ اڑ مریتوک، قریش ای ایک معتبر ایک ای تروم منوڑد اسول۔ تو تے قید تھی تے منوڑے گہ قریش ای ایک معتبر ایک ای پوچے اسیل۔ مکّہ ای جگے

انے واقعہ جہ بے بودے روش اڑ آگے تو نے وِس انی سئ بدلہ گینوک ای فکر تھوک شروع تھیگے۔

کفارِ مکہ ائی پھری اے

مدینہ ائرِ اسلام تیزی سانتی جلیدی تونے مسلمانوٹ کم ایک آرام لائی جوبل مکہ ائی کافری سہ مسلمانو خلاف بھیری اے تینز تھیگے۔ کہتو دینوٹ بجاٹئی اسیل کہ اگر محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کامیاب بلو تو وینیٔ دادو مالیٔ دین ختم بی۔ دِس عبداللہ بن اُبی نوم ہتر تھوک ائی کوشش تھیگے تونے وسیٹ خط لکھیگے کہ:

"یا تو تُوس محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم گہ وسی سانتی ہنک جگ قتل تھہ یا مدینہ جہ نیکھاے، نے توبس تھئی جوانی قتل تھون تونے چیئے گہ بال چھال توم غلامی سنون۔" عبداللہ بنِ اُبی ایٹ توم مقصد پوری تھوکیٔ موقع لائیڈی۔ دوس لیشہ مسلمانو سانتی برگہ تھوکیٔ تیاری اے شروع تھیگو۔ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ایٹ انہ ئیل بلی۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ائی عبداللہ بن اُبیٔ یکی گاڑہ، تونے رئیگو:

"مدینہ ائی انصار بوٹے تھیٔ توم تزارے ہن۔ توس توم ردوم ائی جیگو سانتی ائی برگہ تھینو آ ؟"

عبداللہ بن اُبی سہ انو مور جیبر پہرے گو تونے مکہ ائی کافروٹ جیک جواب ایک نے دیگو۔ انہ قسم ائی ہتے گہ کچاک ایک واقعے بلے۔ کینوجہ گی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ دتش تھیگو کہ

مکہ ائی کفاری سہ مدینہ ائرگہ اسوٹ نقصان اوچھ چاروکے کوشش تھے ینن۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ مدینہ ائی ارگاٹک مسلمانو پہرہ چھوڑیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ مدینہ ایٹ وان ایک پوینوجہ گہ منوتڑے چھوڑیگو تاکہ اگر جیک خطرہ ائی مور ایک بلو تو وقت ائر اطلاع لائی جیٔ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ مسلمانو پوزیشن پکّی تھوکے کار مدینہ یکی مختلف رومو سانتی کاٹ وعدے تھے گو، تاکہ وی مکہ ائی کافرو پھیرلیو رشامل نے بین۔

نیوار عمرو بن الحضرمی ائی قتل جہ بے مکہ ائی کافری بوٹے رڑتش ائر آے۔ ویس دارالندوہ ائرگٹی بے مشورہ تھیگے کہ پورے قبیلے گٹی بے مدینہ جہ حملہ تھون۔ جنگ ائی تیاری اے شروع بے۔ ابولہب گلیس اسول۔ دُوس توم یگو متو منوتڑو چھنی گو۔ قریش سہ عرب ائی ہتے رومی گہ مسلمانو سانتی برگہ تھوک اے کار تھہ ادے رایو جہ منتروک شروع تھیگے کہ مسلمانی سہ حضرمی قتل تھے ماہِ حرام ائی بے حرمتی تھےگین۔ انہ دوران ایک متی واقعہ ایک بلی۔ قریش ائی ایک قافلہ ایک سوداگری اے کار شام ایٹ گاؤشول۔ انو قافلہ سہ مکہ ائی تقریباً بوٹے جگو مال ہرِیگوس۔ مکہ ائی کافری سہ انو قافلہ ائی انتظار تھینے سیل۔ انو قافلہ ائی سردار اسلام ائی بوٹو جوبڑ دشمن ابوسفیان اسول۔ وسیٹ پون ائر انی مسلمانی گہ مکہ ائی کافرو الو بجا ٹھنگ ٹھنگ ائی خبر لائیدیسل۔ ابوسفیان ایٹ بجاٹئی اسیل کہ کون مسلمانی سہ وسیٔ قافلہ جہ حملہ نے تھوت۔ وُوس توم ایک منوتڑوک مکہ ایٹ پھانیگو تاکہ امداد اے کار جگ وَئی۔ کہتو وسیٹ توم قافلہ جہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم گہ وسیٔ سانتیس حملہ تھوکیٔ خطرہ اسیل۔ مکہ ائر ادچھ جپا وسیٔ چھانیتو دوگ

سہ واویلا تھیگو کہ اللہ تمہ ائی جگ !

" محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گہ وسئی سانتی سہ تھئی قافلہ جہ حملہ
تھو کے کارتھ وسے پھتو تھاتین ۔ او وقت اٹر ابوجہل خانہ
کعبہ یکی اسول ۔ وُوس ایک دم جگو ایک بڑی سیس ایک تیار
تھیگو، برگہ تھوک ائی یشکی نوش ایک سہ توم وِش اٹر سُتے
منوڑے دیک سیل ۔ ابو لہب گلیس اسول، اتھو وُس توم یگو
عاص بن ہشام چھینیگو ۔ نیوار ابوسفیان سہ اصل پون پھت
تھہ سمندر ائی چھوپ اے سانتی متی پون ایک دے پرے
مکہ اٹر او چھاتو۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ مکہ ائی کا فرو ارادہ
یس یو بل مہاجری گہ انصاری گئی تھے، وینوٹ انے صورت حال ائی چگہ
تھیگو ۔ اے کھین حضرت ابوبکر صدیق رض سہ مٹھی تقریر ایک تھیگو
انہ شان ستے مہاجری سہ گہ بڑی جوش پیشر یگے ۔ لیکن انصار،
چُپ اسیل تونے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وینو واری
چکیو سول ۔ حضرت سعد بن عبادہ ہون یلو تونے حضور صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اے جو کھوجن تھیگو۔

" یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! تُس اسو وار چکینو"
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ جواب دیگو: " اوہ "
حضرت سعد رض سہ رئیگو کہ :

" او خدا جہ ہونگ ہن کوس تُو سُو نچو نبی تھہ چھانیگون
اگہ تُس اسوٹ حکم دیگا تو سمندر ایٹ پر یک دون "۔

حضرت مقداد رض سہ ہون بے رئیگو کہ:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! بجہ موسیٰ ائی روم نوش تو

راؤن کہ " بوہ تُو گہ تھئی خدا سہ برگہ تھا" بلکہ بس تھئی یر
پھتو، گہ نیوار، زیوار بیئی برگہ تھوت، تونے توزح اے
شان قربان بون جیک شان شمع جو پروانہ قربان بین "

انو موریرو جی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بود شریار بلو
تونے رئیگو :۔

" خدا سہ تھوٹ جزائے خیر دوت ۔ مہ تھو جو انزا میدا اسیل
(سیرت النبی ۔ مولنا شبلی نعمانی)

آلو پھتو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چے شل گہ چوئیں رچاک
ایک روایا تو مطابق چے شل گہ تیرنگ) جانبازی گینی بائی رمضان
ایٹ مدینہ جو ترس بلو ۔ بدر اٹر او چھاچہ بل خبر لائیدی کہ
کافرو سیس گہ متی کھنگ اے جہ بیئی ہن ۔ حضور صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سہ مسلمانوٹ آ دِش اٹر چیک بوگی حکم دیگو ۔ نیوار
ابوسفیان حفاظت اے سانتی مکہ اٹر او چھات سول ۔ زہرہ گہ
عدی ائی سرداری سہ رئیگے کہ تین برگہ تھوک ضروری نش ۔ لیکن
ابوجہل سہ نے منے رئیگو کہ بدر اٹر گیے بس شریار تھون،
مو پیون تونے عیش تھون تا کہ عرب ائی رو موجہ اسی دبدبہ
بے یئی ۔ بنو عدی گہ بنو زہرہ ائی منوڑے مرک بلے ۔ حکیم
بن حزام، کافروسیئو سردار عتبہ یکی گاؤ، تھے رئیگو کہ اش
اگہ تُس رق تھیگا تو تھئی نیک نامی بسکی بوک بین ۔

عتبہ سہ رئیگو" کھیئے بے ؟ "

حکیم سہ رئیگو : ابوسفیان ائی قافلہ خیرت اے سانتی مکہ اٹر
او چھاتون ۔ اگہ عمرو حضرمی ائی خون بہا ائی ذمہ یلو تو جنگ نے بئی۔
" ووس جواب دیگو کہ حس تو تھئی مورمنم لیکن ابوجہل سہ نے منئی۔
تو س ابوجہل منارے" ۔ حکیم ابوجہل یکی گاؤ تسنے وسیٹ انو مور

تفوگو۔ ابوجہل سہ رئیگو۔

"مہہ پرو دوس، عتبہ ایٹ مسلمانوسیں جا توم پوتح پیشی جون۔ وُدس توم پوتح موجو کے کار ادے ران۔ ابوجہل سہ حضرمی ائی ٹروایٹ رئیگو۔

"پشیگا عتبہ سہ تفئ ٹزوی لیل ضائع ہرارین"۔ انی بسح حضرمی ائی ٹزاسہ "واعمراہ" "واعمراہ" تہ واویلا تفوک شروع تفیگو۔ کے بسح بے کافری لاگہ تپیدے۔ ابوجہل سہ عتبہ بدنام تفوک سُول۔ ودس رٹیگوکہ انہ بدنامی دُور تفوکے کار مہہ اوّل جھُوپ ائر اکی میدان ائر بوجم۔ وسئ تیشتس بڑو اسول۔ اے سہ کار کھوئ تیشتں ایٹ ٹک نے آلی۔ وُدس تھڈوایک ٹاک تہ میدان ائرگاڈ۔

تحویلِ قبلہ

مکہ مکرّمہ ائر مسلمانی سہ بیت المقدس اے واری پھری نماز تفینے سیل۔ ادے بے خانہ کعبہ گہ بیت المقدس بئیس اے وینئ مکھے موچھو بینے سیل۔ مدینہ ائر وایوکے جو پھتو گہ حضورنبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ بیت المقدس اے وار پھری اکی نماز تفیو سول۔ لیکن آن ادے تفوکے گی خانہ کعبہ وار پٹو بیو سول۔ حضوراکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ خانہ کعبہ وار پٹو پھیروک خوش نے تفیو سُول۔ ایچو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ ہمیشہ دعا تفیو سول کہ یا اللہ! خانہ کعبہ مسلمانو قبلہ سنے۔ آخر ایک چھک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ائی

دعا قبول بلی، تونے شعبان ائی پندئی تاریخ اکر سہ شنبہ ائی چھک حضوراکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایٹ "قبا" ائی ایک جماعت ایک ائر، نمازہ ائی دوران قبلہ تبدیل تفوکی حکم دی تی۔

انہ جماعت ایٹ مسجدِ قبلتین تفے بنن۔ جگ سہ تیئن گہ انہ مسجد ائی زیارت تفے نیت۔

بدرائی برگہ

مسلمانو کی ہتھیارگہ نے اسیل جیکہ کافرو کی بو دے
ہتھیار اسیل ۔ دشمنو تعداد اے وار پھوٹ تھے حضور صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سہ نماز اٹر خداوند تعالی جو دعا تھیگو ۔

" اے ایک گہ اکالو ربّ ! اگر انی کم ایک مسلمانی گہ پھٹ
نے بے دنیات اٹر تہ تھئی نوم گینوک ایٹ کوگہ پھٹ نے بئی"
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مسلمانو فتح گہ نصرت
اے کار دعا تھیگو ۔ آلو پھتو جنگ شروع بلی ۔ یر تھ عرب دستوری
مطابق ایک ایک منو تڑے مجا مقابلہ بلی ۔ عامر نوم اے ساتھ
ایک کافر ایک میدان اٹر آلو ۔ حضرت حمزہ رض ای ایک تڑوں اے
سانتی جہنم اٹرا وچاتو ۔ آلو پھتو قریش ای سیس ای سردار
عتبہ میدان اٹر آلو ۔ ولید گہ شبیہ وسے سانتی اسیل ۔ مسلمانو
طرف اے جو چے انصاری اے موجیو آے ۔ وینو جو ونئی
لنڈیں کھوجن تقوبل ویس ریگے کہ بھہ مدینہ ائی ہنس ۔
کافری سہ ریگے ۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ انی
چُجو تے روم ای جگ ہن ۔ اسی نالی ندشں ۔ حضور صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سہ وینوٹ واپس والوک ای حکم دیگو ۔ تونے حضرت
علی رض ، حضرت حمزہ رض گہ نے حضرت عبیدہ رض میدان اٹر آلے ۔ عتبہ
گہ حضرت حمزہ رض مجا ، حضرت علی رض گہ ولید مجا ، تونے حضرت

عبیدہ گہ شیبہ مجا مقابلہ بلی ۔ حضرت حمزہ رض گہ حضرت علی رض سہ
عتبہ گہ ولید جہنم ایٹ تڑس ہتریگے ۔ شیبہ سہ حضرت عبیدہ رض زخمی
تھیگو ۔ حضرت علی رض سہ پٹھی ہیس تھہ گئے شیبہ گہ
جہنم ایٹ ویگو ۔ حضرت زبیر سہ سعید بن العاص جہنم ایٹ
حوالہ تھیگو ۔ آلو پھتو ڈم " جنگ بلی ۔ عتبہ جہنم ایٹ تڑس
بے جو پھتو ابوجہل کافرو سردار اسول ۔ دو انصار شو وایسے
معاذ گہ معوذ سہ ابوجہل اوڈو ریئے سیل ۔ آخر ابوجہل پٹھی
گہ نلا ای وسیچ حملہ تھیگے ۔ تونے او ملعون جہنم ایٹ تڑس ہتریگے
ابوجہل ای مارن اے جہ بے قریش ای ہمت کم بلی رویس
تین او چوک شروع تھیگے ۔ مسلمانی سہ وی لموک اے
کاروی چیو ٹارے گے ۔ انہ برگہ اٹر چیوگہ دئی قریش ای
معتبری مُو وے تونے اچاک ای قید تھیتے ۔ مسلمانو
جو ٹم ٹک چو ندی منو تڑے شہید بلے ۔ بدر اٹر کا فرو
لری جہ بے عرب ای سیاست ایک نائووُور ایک اٹر
داخل بلی ۔ مسلمان محض روحانی گہ مذہبی اصولو جہ یاین ایک
نے اسیل بلکہ وی ایک سیاسی قوت ایک سنیدے سیل
ونئی مقصد دنیات اے جو ظلم ، استحصال ، ناانصافی ،
نسل ای فرق ، امیر گہ غریب مجا فرق ، ختم تھے اسلام
ای آفاقی اصولو بنیاد اے جہ ایک پاک معاشرہ ایک
چکوا و تھاروک اسیل ۔ انہ مقصد اے کار وینوٹ ایک الٰہی
حکومت ایک تھکو اتھاروک ضروری اسیل ، تونے ایک
خاص وش ایک نے یو سنگ ادی حکومت ایک تھکو اتھاروک
ممکن نے اسیل ۔ مدینہ ونئی انہ ریاست سنیدی تونے رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای سرکردگی اٹر یومونکی اسلامی حکومت

تحکوا مقاروک گہ نے وہ مشٹوک تھہ یاروک ای موقع لائیدی بدرای برگہ اٹ فتح نصیب بوک گینی مسلمانو ہمت لیکی بلی۔ تونے روحانی اثراتی گہ بلے۔ انی بسح بے مسلمانوٹ انہ سبق گہ لائیدی کہ صرف سامون اکی برگہ کارکانی نُش، بلکہ ایمان ای طاقت گہ ضروری ہن۔ تدم عقیدہ جہ یکی یقین چھوروک جوبے اکی جنگ ای میدان اٹ کو منوڑوک سہ تدم جیل اے جوبے نکربے صرف ایک گہ اکالو خدا تعالیٰ ای دین اے کار تھہ برگہ تھوک بیون۔

قیدیوسانت مشٹی سلوک

رسول مقبول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ بدر اٹ لمی تے کافروسانتی بودی مشٹی سلوک تھقیگو۔ انی قیدی اے مسلمانو جا سمار گیو، تونے ونئ ضیال چھوروکئ ہدایت تھقیگو۔ مسلمانی سہ انی قیدیوٹ بودی شوتگ تھقیگے۔ وی اکی ینروتے بیٹھے لیکن قیدیوٹ ٹیکی کھیار گیے۔

عرب ائ دستورای مطابق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وی قتل گہ تھوک بیوسول۔ لیکن روحضرت سہ صحابہ کرامو جو مشورہ تھقیگو۔ حضرت عمرؓ سہ وی قتل تھوک ائ تجویز پیش تھقیگو۔ حضرت ابوبکرؓ سہ فدیہ گینی وی بچھت تھوک ائ تجویز پیش تھقیگو۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ انہ تجویز پسند آلی تونے فدیہ گینی اسے قیدی اے بچھت تھقیگو۔ کوس فدیہ دوک دوبے نے سیل تووی آزاد تھقی تے، توتے لکھیتے پڑھیتے قیدیوٹ ایک ایک مسلمان ایٹ تعلیم دوکے

کار رئ تی۔ آلد بھتو وی آزاد تھقی تے۔

کافرو لرئ ای خبر مکہ اٹ اوچھہ چو۔ بل گوٹ گوٹ اٹ ماتم بلی۔ کو خاندان ایک ایونے اسول کے سئ ایک یا دو منوڑے برگہ جا قتل سنے بین۔ لیکن قریش سہ سوتح تھقیگے۔ کہ اگر اسئ انہ واویلا ای خبر مسلمانوٹ اوچھہ تی، تو وی اسوخ اتھی ہاین اسے سہ کار وس رونال تھوک بند تھقیگے۔ ابولہب کو گلیس یو کئ وجہ گی برگہ جا شامل سنے بل سئول، کافروانہ لرئ ای پیروجی بو دوغماٹو بلو۔ انہ غم اٹ وُوہ نو دیزو جو بھتو حیو بیرتش بے موُو۔

ابوسفیان ائ ہونگ

بدرائ برگہ اٹ عتبہ گہ ابوجہل اسے پروے قریش ائ بڑے بڑے سرداری ہلاک بل سیل۔ ابولہب حیو پرشو جیمی مدسئول۔ بتین قریش سہ گٹی بے ابوسفیان تدم سردار تھقیگے ابوسفیان سہ انہ موقعہ اٹ جذباتی بے ہونگ دگیو کہ بدرای لرئ ائ بدلہ سنے گینو سنگ مس غسل تھقم تو نہ ستشتش ایٹ تیل یلئم۔

غزوۂ سویق

ابوسفیان سہ تدم انے ہونگ پوری تھوک اسے کار تھہ ذوالحجہ ائ شروع اٹ دوشل گہ جیبہ گہ دئ اشپار گتی مدینہ ایٹ ترس بلو، تونے مدینہ اسے جو چھے میل دُور

عریض ای چروکوس جہ حملہ تھیگو۔ ایک انصاری ایک معبد بن عمرو قتل تھیگو۔ وڑس بیکح ای ٹاپی گہ نے کم ایک گو ٹوجہ گہ ہگار ستیگو۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، انہ پروجی اکی مسلمانو ایک ڈلو ایک گیتی ابوسفیان اے بچھتو ٹرس بلو۔ انہ پروجی ابوسفیان گہ رسکی سانتی والپس بوجو بل توم النشپوبار ہلوکو تھوکے کار اکو سانتی ویتے ستّو ای کھلتے لیپ تھریگے ستو ایٹ عربی اٹر سویق تھےنین۔ اے سے کار انہ واقعہ غزوہ سویق ای نوم اے سانتی مشہور بلی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ گہ سیّدہ فاطمۃ الزھرا رضی اللہ عنہا ای نکاح

بدر ای جنگ اے جو بھتو او سال اٹر اکی دو ہجری اٹر حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ توم شلدائی می حضرت فاطمہ سیّدۃ النساء رض گہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ای گر تھیگو۔ حضرت فاطمہ سانتی گمر اے کاریر بعہ حضرت ابو بکر رض تو نے آلو بھتو حضرت عمر رض سہ حضور پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ درخواست تھیک سیل۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ جیک جراب ایک نے دیگوس۔ آلو بھتو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ گمر اے کار درخواست تھیگو۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ کھوجن تھیگو کہ "تو دیکی حق مہر ادا تھوک لے کار جیک ہن آ؟"

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ رئیگو: ایک النشپو گہ زرّہ جہ علاوہ متو جیک گہ نش"۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ رئیگو کہ النشپو تو برگہ کار تھہ ہن۔ زرّہ بکتر گاتح

دے حق مہر ادا تھہ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ زرّہ بکتر حضرت عثمان رض ایٹ گاتح دیگو تو نے چار شل گہ چربیو درہم ولیگو تو تے حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ دیگو۔ وڑہ حضرت سہ حضرت بلال رض ایٹ حکم دیگو کہ بازار اٹر گے عطر ولے۔ حضرت بلال رض سہ عطر ولیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ اکی و تیٔ نکاح پڑھیگو۔ تو نے خیر گہ برکت ای دعا تھیگو۔

(نہج البلاغہ ص۸۶ - سیرت ابن ہشام)

ژپ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ حضرت فاطمہ رض ایٹ ژپ اے مجا صرف ایک کھٹ ایک، ایک بھتاری ایک، ایک چادر ایک دویم یو ترۓ گہ ایک مشکیزہ ایک دیگو۔ انہ ایک عجیب اتفاق ایک ہن کہ انی چیزی پوری زندگی سیّدہ کی اسیل تو نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ متو جیک چیز ایکے وسے کار ولوک ڈویالو۔

(نہج البلاغہ)

روزہ فرض بلی

او سال اٹر مسلمانوجہ روزہ فرض بل تو نے ہادی برحق صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ مسلمانوٹ چلوٗ کے شموٗ چے ترک تھوک گہ نے عید الفطر گہ عید الضحیٰ رکھیوکی

حکم دیگو۔ عید الفطر روزے پھتس تھے شکرانہ ائی طور جہ رھیی جن، تونے عید الضحٰے حضرت ابراہیم علیہ السلام ائی بڑی قربانی ائی یاد ائر رھیی جن۔ او سال ائر عید الفطر ائی با جماعت نماز ادا تھی تی، تونے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ خطبہ دیگو۔

اُحد ائی برگہ

بدر ائر مسلمانو جو لڑئی لا یوکے جو پھتو کافر د حیئر مسلمانو جو انی سئی بدلہ گنو کی جوش لاگہ لبکی بلی کہہ تو مکّہ ایٹ واپس والیو بل وینو چیئے سہ وینو جہ اِتھی ہار دیگے۔ شاعری سہ شعری رالیو جو، وینوٹ غیرت اٹرو کی کوشش تھیگے۔ ابو سفیان سہ کافری متروک شروع تھیگو۔ دُوس مکّہ معظمہ گہ مدینہ منورہ یکی گمیدے یو دے رومی اکو سانتی تھیگو۔ ابو سفیان سہ برگہ ائی تیاری لے پورے تھیگو۔ وسئی قافلہ سہ شام ائی سوداگری لے جا بلی دیبو گہ دئی ہزار دینار ائی منافع برگہ ائی تیاری مجا خرچ تھیگو۔ قریش ائی چے ہزار سیس کے نور دو شل انشپارے گہ نے ست شل زرہ بکتر بنی تے اسیل، ابو سفیان ائی سرکردگی ائر تڑس بلے۔ کافری سہ تدم سیس تپر دکے کارتھ چیئے گہ سانتی ہر یک سیل کے ندجو نوم نیکھاتے چیئیو ندمی انی ہن:

ابو سفیان ائی جمات ہندہ ؓ، عتبہ، ابو جہل ائی نوُس

گہ نے عکرمہ ائی جمات ام حکیم، خالد بن ولید ائی سہ فاطمہ بنت ولید، طائف ائی سردار ائی گین برزہ، عمرو بن العاص ائی گین ریطہ، حضرت مصعب ؓ بن عمیر ائی ماں خناس، طلحہ ائی جمات سلافہ بنت سعد۔ انی چیئس لڈُمی لبشو جہ بدر ائر قتل تھیتے منو ژو مرثیے ژان اے سیل۔ تا کہ سیس ائی منو ژوٹ غیرت والئی۔ انہ جنز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ائی بیچا حضرت عباس ؓ سہ تدم ایک دور تخ ایک اے ہت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ایٹ اوچھہ چاریگو۔ حضرتے عباس ؓ مسلمان بل سُول۔ تونے دروم بو سنگ مکّہ ائر اکی اسُولہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ انہ جنز پروجی صحابہ کرامو سانتی مشورہ تھیگو۔ صحابہ کرام سہ مدینہ ائر اکی بیئی دفاع تھو کی مشورہ دیگے۔ لیکن چاک ایک پھوکیلے جوانی سہ مدینہ جو ورو نیکھیئی کافرو سانتی مقابلہ تھو کی درخواست تھیگے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ دینئی انہ جوش گہ جذبہ ایٹ چکے وینئی موڑ مانیگو، تیاری اے مکمل تھیتے تونے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ایک ہزار سیس گینی لشکر ائی نماز اے جو پھتو شوال ۳ھ ائر مدینہ جو ٹرس بلو۔ نیوار کافری سہ اُحد ائی داس ائر اوچھہ چی لیتشوم دیک سیل۔ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ برگہ ائی حکمتِ عملی جہ صحابہ کرامو سانت مشورہ تھو بل مدینہ ائی یڑ و منافق عبد اللہ بن اُبی سہ گہ مدینہ ائر اکی بیئی دفاع تھو کی ننگ تھوک سُول۔ تیں مدینہ جو نیکھا یوکے جو پھتو وسیٹ دشمن ائی سیس ائی تعداد لیل بو بل، روس حیئہ ہار ایگو تونے انہ بہانہ

ایفت ایٹ ہرار یگو۔ آلو پھتوڈم برگہ شروع بلی۔ مسلمانی سر
یدر ائی شری احد ائر گہ کافری شور گرڈھور تھرینے سیل۔ حضرت علی شیرِ خدا
حضرت حمزہ رضؓ گہ حضرت ابو دجانہ رضؓ سہ ادی برگہ ایک تھیگے
کہ کافرو ڈلیکرے بھُو ٹیلے۔ انی بزرگواری دشمنو گوُ ینور ارو
اِچھیئی وی مولی اے گہ کچھو نو شری ٹروٹر تھو جو مو چھوٹ گیے
انہ حالت پشی کافری سیو ہرار یگے، تو تے او چوک شروع تھیگے۔
مسلمانی سہ وی چیٹاروکُ وِشں ائر مالِ غنیمت سمو ٹُوکے پھتو
تا تے۔ گتّس ائر اسیل ایک منوٹرے گہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلّم ائی کناڈ اموٹے، طمع سہ شدت وے، وِس گہ مالِ
غنیمت سمو ٹُوکے پھتو تا تے۔ خالد بن ولید کوڈوم بوسنگ
مسلمان نے یلو سول۔ وِس انہ گتّش خالی لشی چھینتس ائی پھتینی
کھِفنگ اے جو مسلمانو جہ حملہ تھیگو۔ انہ اشنگایو حملہ جہ
یے مسلمانی اچھریلے۔ حضرت عبد اللہ رضؓ بن جبیر سہ مسلمانو ٹے
اچاک رئیگو کہ مال غنیمت اے پھتو نے بوجا۔ حضور
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سہ تاکید تھیگون کہ میدان ائی حالت
جیک گہ بوت تھو توم دِش اے جو لنگ نے یا۔ لیکن وِسی
مور کو میرو وے۔ حضرت عبد اللہ رضؓ بن جبیر گہ وِسی کم ایک ساتی
سہ خالد بن ولید ائی مقابلہ تھیگے۔ انہ دوران حضرت عبد اللہ رضؓ
گہ وِسی ساتی شہید بیلے۔ اُو چین ایک کافری سہ انہ حملہ پشی
مرک بے دوگو نیڈگٹی بے حملہ تھیگے۔ مالِ غنیمت سمو ٹُوکا ائر
مشغول اسیل ایک مسلمانی دِشں دِشں ائر جلیدے۔ کافری
گہ مسلمانی ایک متو مجا جخر متش بلے تو تے انہ بدحواسی
مجا مسلمانی سہ مسلمانی اکی مرے گے۔ انی سہ مجا حضرت

تھے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سہ اسئی رائے متے گون
توم پچے شل ساتی گینی مرک بے مدینہ ایٹ گاڈ۔ تین ہم ٹک
سات شل جانبازی بہت بے سیل۔ پنزئی شوال ۳ھ
ائر شمشرائی چھک حدیبیہ ائر انی بتیس سیوں مقابلہ بلی۔
تعداد گینی مسلمانو سیس کافرو جو بودی اسیل۔ اے بج آچہ
ہم ٹک شل مسلمانو کچھی ذرہ بکتری اسیل۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلّم سہ اُحد ائی حالت ایٹ پچھے تدم حکمت عملی تیار تھیگو۔
رو حضرت سہ اُحد ائی چھینتس تدم سیوں پٹے بوم چھورے
حملہ کار تھر گرس تھیگو۔ انہ چھینتش بودی محفوظ اسیل
ہم ٹک ایک گتّش ایک اسیل کو نیو حملہ تھو کی خطرہ اسیل۔ رحمتِ
دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سہ حضرت عبد اللہ رضؓ بن جبیر ائی
سرگردی ائر دیبو گہ دئی منوٹرے کینو کچی دانے گہ کون اِی
اسیل انہ گتّس ائر پہرہ جہ چھورے کناڈ تھیگو کہ:

برگہ ائی حالت کاٹ گی جیک گہ بوت، تھو توم دِش اے
جو لانگ نے یا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سہ حضرت حمزہ رضؓ، حضرت
علی علیہ السلام، میمنہ گہ میسرہ جہ، حضرت ابو دجانہ مجا تو تے
حضرت زبیر ابن العوام رسالہ افسر مقرر تھیگو۔ علم حضرت مصعب رضؓ
بن عمیر ایٹ دی تی۔ برگہ شروع بلی۔ کافرو طرف اے
جو علمدار طلحہ بن عثمان سہ مو چھوہ نیکیھی مبارزت تھیگو۔ مسلمانو طرف
اے جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ مو چھو نیکھا تو تو تے لال تھو ایٹ
اکی طلحہ ملعون جہنم ایٹ ترس تھریگو۔ شیرِ خدا ائی ہمت اے
جو توم مالی اتے حالت پشی طلحہ ائی پوتح سہ لیھیئے تعقب
تھہ میدان ائر آلو۔ حضرت حمزہ رضؓ سہ مو چھوہ نیکیھی دُوہ گہ مالی

مصعبؓ بن عمر شہید بو - دُوہ مسلمان سیوں علمدار اسول تو نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم لے سانتی وسنگی شکل و صورت مِتنی بی سیل- کافری سہ انہ افواہ تحقیگے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم شہید ببون - انہ افواہ جہ بے مسلمانو جیو بپو ٹیلو تو نے توم ہتھیار لپ تھرے بے ٹے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ای کے سیٹ گہ خبر نے اسیل حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ برگہ تھوا جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم او ڈورومد چھوٹ بوجو سُول - لیکن پاک حضرتؐ کون گہ نے پشی دو- حضرت انسؓ ای پپا ابن نضر سہ برگہ تھو جو ایک وِش ایک ائراوچھہ بیجی چکیگو تو چاک ایک صحابہ مایوس بے توم ہتھیار لپ تھرے چُپ بھہ بیئی اسیل - کھوجن تحقیگو کہ نُو جیک کوم ایک تھیگت- جواب دیگے کہ :

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم شہید ببون تو تین برگمہ جیک تھون؟.

ابن نضر سہ رئیگو : حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اگر شہید ببون تو لِس جو نے ببیئی جیک تھون- ووس روگو نید پر گہ تھو جو شہید بلو- ووس برگہ تھوک پشی صحابہ کرام گہ نے متے مہاجری سہ گہ برگہ شروع تحقیگے۔

(سیرت النبیؐ ۔ شبلی نعمانی)

انہ دوران حضرت کعبؓ بن مالک سہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پشیگو- ووس مسلمانوٹ ہدھتے رئیگو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم شہید نے ببون - انتہ پیروی مسلمانی سہ ہئی تھہ دیئی حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پشیگے تو نے روحضرتؓ مجا تھرے ارگا ٹک کنکرو بے روحضرتؓ

ای حفاظت تحقیگے - کافری سہ گہ توم پوری زور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہن وِش جہ دینے سیل- لیکن حضرت علی کرم اللہ وجہہ، حضرت ابودجانہؓ، حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت طلحہؓ، سہ دشمن ای حملے ناکام تھرینے سیل- دِس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دشمنو گھیرا جو نیکھالے، کچی ای ایک بجال ایک ائرہ تاریگے۔

اتی حملو مجا سرور دو عالمؐ ای دو مبارک دونی گہ شہید بلے- تو نے مبارک مُکھ جہ گال گہ شاتی-

صرف گتس ای مسلمانو غلطی ای وجہ گینی مسلمانو فتح شکست ائرہ تبدیل بلی - انہ برگہ مجا چبو گہ دئی مسلمان شہید بلے- انہ برگہ ائرہ مسلمانوٹ بوورے سبق اے لائیدے- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای حکم پوری نے تھوکئ وجہ گی دِینوٹ اچاک بڑی سزا لائیدی - دومو نگی مال غنیمت ای طمع سہ ونئی فتح لرئی اے مجا بدل تھریگی- مسلمانوٹ انہ سبق گہ لائیدی کہ کے گہ حال مجا توم امیرئ حکم اے جو مکھ مرک نے تھوک اواجئ، تو نے نظم و ضبط ائی پوری خیال چھوروک اواجئ-

انہ برگہ ائرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ای پپا حضرت حمزہؓ گہ شہید بلو- حضرت حمزہؓ سہ بدر ائرہ ابوسفیان ای گیس ہندہ ملعونہ ای مالو عتبہ جہنم ایٹ ویگوسول - انہ بدلہ گینئے کار ہندہ سہ توم حبشی غلام اے ہت حضرت حمزہؓ شہید تھریگی اے ملعونہ سہ اچاک ایک جہ لِس تے تھیگی بلکہ حضرت حمزہؓ ای تنتیرو خِتھرے، یوم نیکھالے اومو ای چپے گی- ووس اوے تھہ توم مان لئی گٹھ تھی سیل- انہ ملعونہ سہ مسلمان شہیدو

نوتے گہ کونی چرپے ونئی رایائی سانے تدم تشوڑ دیگی۔ ابوسفیان سہ لاپے ویگوکہ اش بس بدرائی بدلہ گی گیس۔

آلو پھتو ابوسفیان تدم سیس گینی والپس گاؤ، تو نے مسلمانی گہ مدینہ منورہ ایٹ گئے۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اے سانتی نکاح

حضرت حفصہؓ، حضرت عمرؓ ائی دِی اسیل۔ وسئی بررو حضرت خنیسؓ بن خدافہ بدرائی برگہ ائہ شہید بلوسول۔ حضرت عمرؓ تدم دی جچ باراربو دونکہ منداسول۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت عمرؓ ائی خوشی اے کار تحہ سنہ ۳ھ ائہ حضرت حفصہؓ اے سانتی نکاح تھیگو۔

رجیع ائی حادثہ

سنہ ۴ھ ائہ صفرائی ماہ ائہ عضل گہ قارہ ائی رموسرداری حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے یکی آلے تدونے ریگے۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اسٹی روم ائی منوٹرے سہ اسلام قبول تھے گین۔ اے سہ کار کم ایک مبلغی اسوسانتی چھان۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت عاصمؓ بن ثابت ائی سرکردگی ائہ دیٔ مبلغی دینوسانتی چھانیگو۔ رجیع نرم لے سانتی لے دش ائہ اوچھ چوبل انی ملعون سہ دھوکہ درے انی مبلغوجہ حملہ تھیگے کے سہ حضرت عاصمؓ گہ رسئی سانتی شہید بلے۔ حضرت خبیبؓ گہ حضرت زیدؓ وس لمی ہریگے تدونے مکہ ائی کفاروٹ گاتیح دیگے۔ حضرت خبیبؓ سہ احد ائہ حارث بن عامر قتل تھوک سُول۔ اے سے کاروسی

داری سہ او گاتیح گینوکے جو پھتو دُرہ قتل تھیگے، حضرت زیدؓ بن الدُثنہ، صفوان بن امیہ سہ گاتیح گنیگو۔ ووس حضرت زیدؓ شہید تھرے گو۔ کیتو وسیٔ ہت اے جو احد ائہ صفوان ائی دو داری قتل بل سیل۔

واقعہ بیئر معونہ

سنہ ۴ھ ائہ صفرائی ماہ ائہ اکی مُتی، انہ قسم ائی واقعہ ایک بلی۔ ابو براء عامر بن مالک کو کلاب ائی روم ائی سردار اسول۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی خدمت ائہ حاضر بلو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وسیٹ اسلام ائی دعوت دیگو۔ دُوس ریئگو:

"تدس کم ایک مبلغی مئی روم اے یکی چھان۔ کہ بوٹے سہ گٹی بے اسلام قبول تھوت"۔ حضورِ اکرم صلی اللہ وآلہ وسلم سہ پچبو گہ دیٔ (مولانا شبلی سہ انی نئی تعداد دیبولہ ٹیگون) منوٹرے سانتی چھانیگو۔ بیئر معونہ ائہ اوچھ چوبل انو ملعون سہ دھوکہ درے وی بوٹے شہید تھرے گو۔ اینو مجاعمرو بن امیہ بچت بلو کیتو دُوہ بنی سعد ائی اسول۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ انہ ئیل بوبل بو دوغما ٹو بلو۔ آلو پھتو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ایک ہفتہ یوسنگ دعائے قنوت نازلہ راسول۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت خزیمہ اے سانتی نکاح

سنہ ۴ھ ائہ اکی حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کے سیٹ وسئی شیا لئی گہ غریب پروری ائی وجہ گی اُمّ المساکین ائی لقب

دیتو سول ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی نکاح اٹروتی - وہ، کگونی اسیل - دسی یرو حضرت عبداللہؓ بن جحش احد ائی برگہ اٹر شہید مسول - حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وسی جیو جھو روکے کار وسے سانتی گر تھیگو - ام المومنین حضرت زینبؓ پے ماز دیو پھتو وفات بلی - وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی دومو نگی جات اسیل ، کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی زندگی یا لنگیدی -

اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا اے سانتی نکاح

او سال اٹر اکی شوال ماز اٹر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت اُمِ سلمہؓ اے سانتی نکاح تھیگو - وہ کگونی اسیل - وسی برو اُحد ائی برگہ جا شہید مسول -

غزوۂ بنی مصطلق

۵ھ اٹر شعبان ائی ماز اٹر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ خبر لائی دی کہ بنی مصطلق ائی سردار حارث بن ابی ضرار سہ مُتے رومو سانتی گنڈ بے مدینہ جہ حملہ تخو کی تیاری تھیون - حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ جو درو نیکھا تو تونے مریسیع نوم اے سانتی اے دش اٹر گاؤ - کا مدینہ جو نو میل دُور ہن - مُتے رومی مسلمانوسیس پیشی مرکبلے - لیکن بنی مصطلق سہ مقابلہ تھیگو - برگہ شروع بلی تو نے بنی مصطلق ایٹ شکست بلی - تو نے میدان پھتے تھے او چوتے - وسیں تو م چیئے ، بال چھال ، گہ گو مال گہ بھت کھٹ او چوتے ائی نو بجا حارث نوم اے سانتی سردار ائی دی گہ اسیل کا حضرت ثابتؓ بن قیس ائی حصہ اٹروتی - وہ سردار ائی دی اسیل - کنیزی ایٹ پسند

نے تھی سیل - وس حضرت ثابت ایٹ پیسے دے اکو آزاد تھرد گی - کوشش تھیگی لیکن وُوس رقم پوری مقرر تھیگو - وس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ درخواست تھیگی کہ وسٹ امداد دوت - حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ انہ دِی سول چی ائی رقم ادا تھیگو ، تو نے وسے سانتی نکاح تھیگو - انہ دِی سول چی حضرت جویریہ اسیل - مسلمانوٹ بین بویل اسے رائی قیدی اے آزاد تھیگے کہ رسول اکرمؐ ائی شریارے غلام بو کستے بے نین -

احزاب ائی برگہ

اُحد اٹ مسلمانوٹ بودی نقصان اوچھات سیل۔ لیکن آدیلو پھتو دِس اکو مضبوط تھیک سیل۔ قریش ایٹ مسلمانوانا ترقی مشٹی نے پشی دی۔ اینچو دِس مسلمانی تباہ تھوک ائی سکیم اے شروع تھیگے۔ مدینہ یکی اسیل ایک بدّو ای سہ جگ لوٹ تھہ توم گزارہ تھینے سیل۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ انوکوم پھت تھا تھیوسول، کوس نے مانے گے تو وینوٹ سزا گہ دیوسوُل۔ قریش سہ انی بدّو ای ہلووے اکو سانتی مِستیگے تو نے دِس مسلمانوٹ ایک زبردست حملہ ایک تھوکی فیصلہ تھے گے۔ ایک طرف اے وار مدینہ جو نیکھا لیتے گہ نے مدینہ اٹ اسیل ایک یہودی اے گہ کافروسانت اسیل۔

۵ھ ائی ذی القعدہ ماز اٹ انی پچے رومو بیگہ چار ہزار سیس ابوسفیان ائی سرکردگی اٹ مدینہ ایٹ تڑس بلے۔ نیراد حضورؐ ایٹ انہ لیل بو بل دُوہ حضرتؐ سہ صحابہ کرامو سانتی صلح مشورہ تھیگو۔ آخر حضرت سلمانؓ سہ انہ تجویز پیش تھیگو کہ شہرائی کے طرف اے جو خطرہ ہن تو آل ایک بڑی خندق ایک نیکھالوک اواجی کہ۔ انہ تجویز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایٹ پسند آلی۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ پوش گزہ گوڈمی تدتے دُی گز شیلی خندق ایک نیکھالوکی حکم دیگو۔ چھے ہزار منوترے سہ

سہ بی دیزو مجا اوکوم پوررو تھیگے۔ مو حضرتؐ سہ اکی گہ کوم تھیگو۔ کافروسیس انہ خندق پشی حیران بلے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی انہ جنگی حکمت عملی سہ وینئ فتح ائی ادنٹہ کافور تھرے پھت تھیگی۔ وینئ ہر تھی تی حملہ ناکام بلی۔ آخر ایک جھک خندق ائی ایک پیٹی دِش ایک دے پیرے قریش ائی ایک بہادر پہلوان ایک کیئی ذم عمرو بن عبدود اسول وہ دس توم آنسیو پرک دَرے پار نیکھا تو۔ حضرت علیؓ وسئی مقابلہ کار تھہ موچھہ نیکھا تو۔ بینو مجا مقابلہ بلی تو تے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ عمرو جک ببلہ تھہ ولے کھری دیگو، تو نے اکی وسئی تیترجہ نیکھا تو۔ عمرو لعین سہ وو حضرتؐ ائی مبارکؐ مکھ جہ تھُو تھیگو۔ ایاگ ایٹ حضرت علیؓ سہ رو پھت تھہ لانگ بلو

عمرو سہ کھوجن تھیگو: "اے علیؓ! توس ہمہ قتل نے تھہ ہکہ لانگ بلوہ؟"

حضرت علیؓ سہ جواب دیگو: مس تو خدائی دین رچھیدکے کار تُو قتل تھوکی ارادہ تھاسوس۔ توس مئی مکھ اٹ تھتو تھوک گینی مئی انے ارادہ ذاتی دشمنی اٹ تبدیل بوکی خطرہ بلی۔ اینچو مس تُو پھت تھیگس"

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ کم ایک ساعت پھتو عمرو سانتی دوگونیو مقابلہ تھیگو، تو نے دُوزہ جہنم ایٹ اوچھہ چار دیگو۔

مدینہ اٹ اروا اسیل ایک یہودی اے سہ خیال تھیگے کہ مسلمانی برگہ مجا شیچی ہن۔ اینچو او کوٹ اٹ کون پھیتے ہن قبضہ تھوک اواجی۔ ایک یہودی ایک حالاتی لیل تھدکے کار کوٹ ائی ورو تیح جہ گاڑ۔ حضورؐ ائی پھپی حضرت صفیہؓ

سہ انو یہودی پیشی گی تو نے دانا دی سوں چی سہ وسی ارادہ
ییل تھیگی تو نے ایک بڑو تڑو ایک گینی شتتی دے کھری دے
اویہودی جہنم ایٹ دیگی، تو نے آلو کپتو دسی شتتی جیمپ تھہ
لیپ تھرے گی ۔ متے یہودی اے سہ وسی ٹر یلو شتتی لیتی کوٹ
اتر ارو سیں ہن یکی تھہ حملہ تھوک ائی ارادہ چھت تھیگے ۔ دشمن
سہ مدینہ گھیرہ ایٹ وی اسیل کہ ایک رات ایٹ زبردست طوفان
ایک آلی ۔ کافرو گتی اوشی سہ جیس پس تھرے گی تو تے سبے
کیے دُور دور ایٹ دیگی ۔ آخر بی دیزو جو پھتو کافری انہ واقعہ جہ بے
بودے جیے چھن بلے تو نے حملہ ائی ارادہ ترک تھیگے ۔

انہ برگہ جہ یے کافری مسلمانو ٹیگی مہارت ائی قائل یلے ۔ انہ برگہ
چھلے چھلے رومی سہ گٹی یے تھیک سیل ۔ اے ہے کار انہ برگہ ایٹ
غزوہ احزابؓ تھے نین ۔

یہودی اے مدینہ جو نیکھالیتے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم مدینہ ایٹ واولیہ بل یہودی
اے سہ وُو حضرتؐ اے سانتی دوستی ائی کاٹ وعدہ تھیک
سیل ۔ چھو چھوت وس اسلام توم مذہب کار خطرہ کلی گگے ۔
تو تے مکہ ائی کافرو سانتی گٹی بے مسلمانو سانتی شٹی اے
شروع تھیگے ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم اے سانتی
تھی تے اے کاٹ وعدو احترام نے تھیگے تو نے وس ادے
تھے غدّاری تھیگے ۔ اُحد ائی برگہ اتر گہ کاٹ وعدہ ائی مطابق مسلمانو
مدد نے تھیگے ۔ تو نے عین وقت اتر وی اکا اے تھہ چھت تھیگے ۔
انہ ذیل یہودیو روم بنی قینقاع سہ ایک مسلمان دی سوں چی ایک ائی
بے عزتی تھیگے ۔ اے موقعہ اتر اے دش اتر موجود ایک مسلمان

ایک سہ تمئیش تھوک دو بیئی منح تھوبل ودہ آ دش اتر اکی شہید تھیگے ۔
حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سہ خون بہا گینی دینو سانتی صُلح
تھوک ائی کوشش تھیگو لیکن وس انکار تھیگے تو نے برگہ تھوک ایٹ
تیار بلے ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سہ مسلمانوٹ وینی کوٹ
گھیرہ ایٹ دیو کئی حکم دیگو ۔ کپاک دیزی پوسنگ وینی کوٹ
گھیرہ ایٹ وی چھور یتو ۔ انہ دوران وینی کچاک ایک منوڑے
موورے ۔ کھوک پیرک ائی چیزی پھتش بل سیل ۔ یہودی اے
مجبور بلے تو تے ایک دوریح ایک حضور پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم
اے پکی چھانیگے ۔ وس خبر چھانیگے کہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سہ
تھی تی استوم اسوٹ منظور ہن ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم
سہ وی جلاوطن تھے شام ایٹ چھانیگو تو نے انہ فتنہ پھتش بلی ۔
یہودیو متو روم بنو نضیر سہ خندق ائی برگہ اتر مسلمانو سانتی
دھوکہ تھیگو ، تو نے لیشہ کافرو مدد تھیگو ۔ وس ایک متی پھیرئی ایک
ایک تھیگے ۔ ایک پھیرہ ایک حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سہ ایک منوڑے
ایک ائی دیت ائی (خون بہا) فیصلہ تھوکے کار تھہ دینو کی گاڈ ۔
یہودی اے سہ کوٹ ائی ہُو بیح اے جیو بیٹ ایک حضور
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم ائی مبارک شتتی جہ وی شہید تھوکی کوشش
تھیگے ۔ لیکن اللہ تبارک و تعالیٰ سہ توم حبیب ایٹ انی سی پرائی
اطلاع دیگو ، تو تے یہودیو انہ سکیم گہ ناکام بلی ۔ حضور اکرم
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم لوکو اے وش جو، کوم ودہ بیکی اصول لانگ بلو
حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سہ وینو سانتی صلح صفائی تھوک ائی
بودی کوشش تھیگو لیکن وس نے منے گے تو نے شٹی اسے
تھو جب گئے ۔ آخر متی جیک پلون ایک نے لائی حضور صلی اللہ علیہ

وآلہٖ وسلم سہ وینئ کوٹ گھیرہ ایٹ ویگو۔ وینئ خیال اسیل کہ عبداللہ بن اُبی گہ مکہ ائ کافری سہ وینئ مدد تھیس ۔ اے لگے شروع ائرڈی بودے کوڑے بے۔ لیکن وینئ شگوے سہ وینئ جیک گہ مدد ایک تے تھیگے۔ کیس جہ ری بو دے مجبور بے۔ دِس نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اے جو بنو قینقاع ائ شری اسوٹ گہ مدینہ جو دروٹ بوچوک ائ اجازت دِہ تھہ بو یت تھگے ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ وینئ بو یت منے گو تونے پنڑی ویلری گھیرو ائر بیوک اے جو کھتو دی گہ مدینہ اے جو ترس بے۔

یہودیہ ردم بنو قریظہ سہ گہ مسلمانو سانتی تھی تی کاٹ وعدہ ائ خلاف ورزی تھیگو، تونے کافرو سانتی گگی بے مسلمانو سانت پھیرئ اے تھیگو۔ جنگ احزاب ائر گہ وس کافرو مدد تھیگے۔ برگہ پھتش بویل وس گہ جیک افسوس ایک تھوکی دشں ائر برگہ تھوک ایٹ تیار بے ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ وینئ کوٹ گہ گھیرہ ایٹ دیوکی حکم دیگو۔ بی دینر جو پھتو یہودی اے یود تنگ وتے تونے وس حضرت سعدؓ بن معاذؓ اے ہت استوم تھروکی بو یت تھیگے۔ حضرت سعدؓ اوس ردم ائ سردار اسول۔ تونے اسلام اے جو موجود بنو قریظہ گہ وسئ ردم سہ دوستی تھیک سیل۔ وس خیال تھیگے کہ چلوکی دوستی ائ وجہ گی ووس وینو سانتی رعایت تھئ۔ لیکن اسلام ائ رشتہ موجود انہ قسم ائ مدرو جیک قیمت بین ؟ ۔ ووس تھی تی استوم ائ مطابق یہودی جوانی بوڑے قتل تھی تے۔ تونے باقی ہن ایک اے دشں اے جو دروٹ نیکھالیتے ۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا اے سانت نکاح

۵ ھ ائر حضرت زینبؓ بنت جحش اے سانتی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ نکاح تھیگو، وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ائ پھپھی امیمہ بنت عبدالمطلب ائ دی اسیل۔ آلہ موجود وہ حضرت زیدؓ بن حارثہ ائ نکاح ائر اسیل ۔ زیدؓ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ائ غلام اسول تونے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ وُوہ آزاد تھوک سول۔ تونے وُوہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ائ ارنیلو پُتر اسول۔ حضرت زینبؓ مکہ ائ بوڈو جو شریف ردم ائ دی سوں پی اسیل تونے زیدؓ غلام اسول ۔ لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آنہ فرق ختم تھیگو تونے حضرت زینبؓ ائ حضرت زیدؓ اے سانتی گر تھرے گو۔ پھتو زیدؓ گہ زینبؓ مجا ناچاقی بلی تونے ووس طلاق دیگو۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ اکی حضرت زینبؓ اے سانتی نکاح تھیگو۔

صلح حدیبیہ گہ بیعتِ رضوان

مکہ ٹاے جو ہجرت تہ مدینہ ایٹ وتے جو شش سال بلے سیل۔ انہ دوران مسلمانی سہ خانہ کعبہ ای زیارت نے تحقیک سیل۔ توسنے وینی حیر بودی خواہش پیدا بل سیل۔ شش ہجری اتہ ذیقعد ماز دئر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ اکو سانتی چوندی شل مسلمانی گینی عمرہ تھے کے کار مکہ مکرمہ وار ترس بلو۔ انی بوٹے مسلمانی سہ احرام گنیک سیل تو نے قربانی ای اونے ٹگہ سانتی ہریگے سیل۔ مسلمانو کی ہتھیار ایک جیک ئے اسول۔ صرف کھنگری اسیل کے عرب ای رواج ای مطابق ہر منوژ وسہ اکو سانتی چھوریو شول۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میقات نوم اے سانتی دش ائر جیک بلو تو نے مسلمانوٹ رئیگو:۔

کوس احرام نے گنے گوں تو گنوت تونے توم توم قربانیو جیہ ہایون اے چھوروت تا کہ یل بین۔ کھنگر اے جو علاوہ مُتو جیک ہتھیار ایک اکو سانتی نے ہرا۔

نیوار قریش ایٹ انہ حیر اوچھ چوبل وِس خیال تھیگے کہ مسلمانی حملہ تھوک ایٹ آلین۔ وس اکو مجا مشورہ تھے، خالد بن ولید گہ عکرمہ بن ابو جہل ای سہ کردگی ائر دو شل انشپارے چھنی گے تو نے ہدایت تھیگے کہ مسلمانی مکہ ائر داخل بوک چھت سنے تھا۔ انی منوژرے ذی طری نوم اے سانتی اے دش ائر اوچھاتے تونے

شٹو دیگے۔ نیوار حضور ایٹ انے یل بوبل مسلمانو جو کھوصِن تھیگو کہ تھو مجا کو ایک ایٹ مدینہ ایٹ بو جوک ای مُتی کا پون ایک یل ہنی آ؟

ایک صحابی ایک سہ رئیگو: " یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مٹ انی دش ائی بودے پونیے یل ہن۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انو منوژای پشریتی پلوت جہ حدیبیہ ائر اوچھا تو۔ حدیبیہ ایک گلگ ایک ائی نوم ہن۔ تو نے پکی اکی ایک ہٹ ایک گہ انی سئی نوم جہ ہن۔ انہ دش اے بجی کچی دشور بنو خزاعہ گمید سیل۔ وینئی سردار بدیل بن ورقہ خزاعی اسول۔ وس پیغمبرِ خدا ایٹ قریش ای برگہ ای تیاریو حبر دے گو۔ سرورِ کائناتؐ سہ رئیگو کہ:

" بہ صرف عمرہ تھو کیٹ آلے نیس۔ برگہ تھو کی ارادہ نوشٗ"

رحمتِ دو عالمؐ سہ بدیل ایٹ رئیگو گہ توس قریش ای انو مدر حیر پرے کہ وِس بہ انو سو مدلو کوم اے جو نے رٹھوت۔

بدیل قریش پکی گاؤ۔ تو نے وینوٹ پوری چگہ تھیگو۔ وس اکی گہ وینوٹ برگہ نے تھو کی مشورہ دیگو۔ عقلدار جگ سہ تو بدیل اے سانتی اتفاق تھیگے۔ لیکن چاک ایک چھو کیلے جوانی سہ رئیگے کہ:

" محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ اسو جو کھوجن نے تھے توم حق گر رق تھے آلون، تین وہ (حضورؐ) شہر ائر بھت تھوک اسئی بے عزتی ہن"۔ وس کم ایک چھیڑ چھاڑ گہ تھیگے۔ لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ صبر تھیگو۔

کفارِ مکہ سہ توم ایک دور تخ ایک گہ چھانیگے کے سئی نوم عمرو بن مسعود ثقفی اسول۔ وس سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اے سانت چگہ مورتھیگو، لیکن جیک نتیجہ ایک نے نیکھاتی' آخر حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت عثمان غنی رضہ چھا نیگو وس کافر معتبر وسانتی چگہ مور شروع تھیگو۔ انہ دوران ایک افواہ ایک بھیتی کہ حضرت عثمان رضہ کافری سے شہید تھے گین۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رئیگو کہ:

عثمان رضہ ائی قتل ائی بدلہ گینوک فرض ہن۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحابہ کرام ایک طوم ایک اے کھری گئی تھے وینو جو انہ سلسلہ اٹر بعیت گئی گو۔ انہ بعیت ایٹ "بیعتِ رضوان" تھے نین لیکن پھتو یل بلی کہ انہ خبر غلط اسیل۔ حضرت عثمان غنی رضہ ائی چگہ مور اے جو بھتو کافری سے توم طرف اے جو سہیل بن عمرو چھا نیگے تونے صلح ائی چگہ مور یاتو۔ انو چگہ مور ائی نتیجہ اٹر مکہ ائی کافری گہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے مجا ایک تاریخی کاٹ وعدہ ایک بلی کے سیٹ صلح حدیبیہ تھے ینن۔ انہ کاٹ وعدہ ائی شرطی ائی ہن:

۱۔ مسلمانی اجو سال واپس بوجین تو عمرہ نے کار متو سال وان لیکن مکہ اٹر صرف چے دیزی بے ین۔

۲۔ کھنگرو جو علاوہ متو جیک گہ ہتھیار ایک اکو سانت نے ولین تونے کھنگرے گہ ہگو لور بین۔

۳۔ مکہ اٹر ہنگ مسلمانی مدینہ ایٹ نے بوجین۔ اگر کوس مکہ اٹر بیو کئی رتی تھیگو تو مسلمانی سے ووہ اکو سانتی نے ہرین۔

۴۔ اگر قریش ائی کو منو ژوک مسلمان بے مدینہ ایٹ گاؤ تو ووہ واپس تھی جئے۔ لیکن اگر کو مسلمان ایک مدینہ چھت تھہ مکہ ایٹ گاؤ تو ووہ واپس نے تھی جئے۔

۵۔ عرب ائی کو روم ایک سے توم رتی گینی متو کو روم ایک اے سانتی کاٹ وعدہ تھوک بی۔

۶۔ صلح ائی مدت دئی سالو کاری بی۔

۷۔ بئی فریقی سے انہ کاٹ وعدہ ائی احترام تھین۔

انہ کاٹ وعدہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے لکھی گو۔ کاٹ وعدہ لکھوکئی دوران ایک دلچسپ واقعہ ایک گہ بلی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایٹ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" لکھوکے کارتھہ رئیگو تو سہیل بن عمرو سے رئیگو: مس رحمٰن نے شو یا موکس اے سے کار انو لفظ نے لکھار۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی حکم جہ حضرت علی رضہ سے "اَللّٰھُمَّ" لکھیگو۔ آلو پھتو حضرت علی رضہ سے "ھٰذا قضیٰ علیہ محمد رسول اللہ" لکھیو بل سہیل بن عمرو سے اے سجہ گہ اعتراض تھیگو تونے رئیگو:

"اگر بس تو خدائی رسول منےگے سیس تو، تو سانتی برگہ کہہ تھوکی سیک۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی رضہ ایٹ انو کھتس تھہ تھو بل حضرت علی رضہ سے رئیگو:

"خدا جہ ہونگ ہن کہ محمد رسول اللہ کھتس نے تھم۔" حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی رضہ جو کاغذ ہوت تھے توم مبارک ہیت گئی ائی، اے سئی دِشں اٹر محمد ابن عبداللہ لکھیگو۔

(سیرت مصطفیٰ — مولانا عبدالعزیز)

کاٹ وعدہ مکمل بلی۔ انہ دوران ائی سہیل ائی پوتی ابو جندل مکہ ائی زندان اے جہ پاؤ شنگالیو سانتی اوچیئی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے یکی آلو۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابو جندل ایٹ صبر تھو کئی ہدایت تھیگو، تونے کاٹ وعدہ ائی احترام تھو جہ ابو جندل سہیل بن عمرو ائی ہتر دیگو۔

بینوار چاک ایک مسلمانی سہ انہ کاٹ وعدہ ایٹ خوش نے تھفنے سیل ۔ کہتو انہ کاٹ وعدہ ائر چکون گی مسلمانو لرئی اسیل۔ حضرت عمر رنا گہ متے چاک ایک مسلمانی سہ مخالفت تھیگے ۔ لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ کاٹ وعدہ ائی شرط پوری تھیسگو ۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی فیصلہ مونچو ویس جیک گہ رایوک دو بالے ، تو نے چپ تھیگے ۔

سیرت النبیؐ (مولانا شبلی)

لیکن پھتو انہ کاٹ وعدہ ائی پورے فائدے بلے ، تو نے کا فوت انی سئی نقصان بلی ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی بولو چو بڑی مقصد امن اسیل ۔ کہتو امن نے بوکرجے اسلام ائی تبلیغ ایٹ نقصان اوچھ چوک بی سیل ۔ انہ کاٹ وعدہ جہ بے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ توم پوری توجہ دفاع جہ دوکی رش ائر تبلیغ جر دوکی موقع لا ئیدی ۔ کہہ تو قریش ائی پھیرئیو مقابلہ تھوک گہ نے بر گو جرے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ توم حیکہ ایک تھہ اسلام ائی تبلیغ تھوکی موقع نے لائی جی سیل ۔ تین دوہ حضرتؐ ایٹ ادی جیب گہ نکر ایک نے اسیل ۔ کاٹ وعدہ ائی تحت ہر روم ایٹ توم خوش گی متو کو مروم ایک لے سانتی کاٹ وعدہ تھوکی آزادی اسیل ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ بنو خزاعہ گہ مُتے رومو سانتی دوستی ائی کاٹ وعدے تھیگو کینو جہ بے مسلمانو سلامتی محفوظ بلی تدنے ویس توم دفاعی پوزیشن مضبوط سنے گے ۔ انہ شرط کہ مکہ جو کو مدینہ ایٹ گاڈ تو او واپس تھی جی ۔ لیکن مدینہ جو کو مکہ ایٹ گاڈ تو او واپس نے تھی جی

چکون گی مسلمانو کار بودی نقصان دِہ اسیل ۔ لیکن حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی دور اندیشی ائی وجہ گی پھتو گیرے انہ شرط ائی مسلمانوٹ بولڈ جو بسکی فائدہ بلی ۔ غرض انہ کہ کاٹ وعدہ ائی ہر شرط ائی مسلمانوٹ بودے فائدے بلے انو مور وقتی طور جہ اے کھین چاک ایک مسلمانی سہ حیئر نے بیرے گے ۔ لیکن سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ توم پیغمبرانہ فراست گی انی بوٹے موری حیئر پریوسول ۔

مغربی مورخی سہ گہ انہ کاٹ وعدہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی سیاسی تدبر ، بصیرت گہ فراست ائی ایک بڑی نمونہ ایک کلی گین ۔

مکہ ائی کافری سہ انہ خیال تھے کہ تین کاٹ وعدہ تھی تین تو نے مکہ جو کو گاڈ تو گہ واپس تھی جی ، مسلمانو جہ ظلم اے لاگہ لیسکے تھیگے ۔ کے سئی نتیجہ ائر ابوبصیر او چھیی مدینہ ایٹ گاڈ ۔ قریش سہ دو منوژے حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے کچی چھپانی گے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ابوبصیر کیسئی پورو نوم عتبہ بن اسید ثقفی اسول واپس چھنیگو ۔ ابوبصیر سہ رئیگو ۔

" یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! توس مہ واپس نے چھان ۔ ویس مہ دینِ اسلام اے جو مرک تھرین ۔

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ رئیگو :

" بس کا گہ حالت ایک ائر کاٹ وعدہ نے پھوڑون ۔ توٹ ، خدا سہ جیک پلون ایک نیکھالئی " ۔ ابوبصیر سہ پون ائر انی بیئے منوژو جو ایک قتل تھے واپس مدینہ ائر اوچھا تو ۔ پھتو پھتو قریش ائی منوژو گہ گاڈ ۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ابوبصیر ایٹ دو گو بنو مکہ ایٹ بوجوکی حکم دیگو ۔

ابوبصیر سہ رئیگو: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تو ٹس ایک بصیرہ تو مہ وینئے ہتر دا سول۔ تین تھئی ذمہ داری پھش بِنِ لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ نے منئے گو، تدے نے وَرُوہ واپس تھقیگو۔ ابوبصیر سہ پونے جہ تو م سانتی ایٹ لجل دے عیص نوم اے سانتی اے دش ایٹ گاڈ۔ انہ دِش ساحل جہ اسیل تدنے مکہ گہ شام ای پون جہ اسیل کو تو قافلے یوجے نے سیل۔ مسلمانوٹ لیل بلی کہ ابوبصیر عیص ایٹ گاؤن۔ کون کا فرو ظلمو جو تنگ ویئی بودے مسلمانی یرے جو آباد اسیل۔ تین وِس کفارِ مکہ ای قافلے لوٹ تھوک شروع تھیگے۔

انہ دوران حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای بٹرو دشمن عقبہ بن ابی معیط ای دِی اُمِّ کلثوم، خالد بن ولید گہ عمرو بن العاص گہ مسلمان بلے۔

انہ اسیل پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای تدبیر گہ دُور اندیشی، کے سئی وجہ گی ربّ العزت سہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاٹ وعدہ تھے مدینہ ایٹ وایلکئی پون ائرہ اکی سورہ فتح نازل تھقیگو۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا

ترجمہ: درحقیقت مس تُٹ ایک بڑی فتح ایک دیگاس۔

بادشاہوٹ اسلام ائی دعوت

مکہ ائرا اسلام سہ دیز اے جو دیز ایٹ ترقی تھو جوگی۔ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، عرب ائرا اسلام ائے تبلیغ ائی نیتجو جو مطمئن بلو سول۔ تین انو وقت اسول کہ تبلیغ ائی دائرہ بسکری جئے۔

فتح مکہ جو پھتو عرب ائرا اسلام ای یالا دستی بل سیل تو نے ائی جیک طاقت ایک پھت سے نے بل سیل کے سہ جو جیک خطرہ ایک بئی سیک۔ عرب ای بڑیئے بڑیئے دِشور اسلام ای عَلَم اُتھا لو بل سول۔ تین رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ دریںے ملکو بادشاہوٹ مبلّغی چھا نیوکئی پروگرام سنیگو سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ایران، روم، شام، مصر، حبشہ، عمان گہ مُتے ملکو بادشاہوٹ اسلام ائی دعوت چھا نیگو۔ انی اے زمانہ ای بڑے بڑے حکومتے اسیل۔ انی نو جو حبشہ ای بادشاہ قیصر سہ اسلام قبول تھیگو۔ ایران ای بادشاہ سہ نہ صرف اسلام ولوک اے جو انکار تھیگو بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای خط تخر تخر تھر پھل تھقیگو، تو ئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای چھا نیتو دوتؔ اے سانتی گہ نامناسب سلوک تھیگو۔ انہ پر وجی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ رئیگو:

"اللہ تعالیٰ سہ وسئی حکومت گہ انہ شان اکی ترنگ ترنگ تفرئی"۔

خدائی قدرت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی انہ پیشن گوئی سُرنجی ثابت ۔ بلی تو نے ایران ائی بادشاہ ائی حکومت ترنگ ترنگ بلی ۔

مصرائی بادشاہ سہ اگرچہ اسلام قبول نے تفیگو ۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی چِھا نیتو منوڑائی بودی عزت تفیگو ۔ روم ائی بادشاہ عیسائیت ائی پیروکار اسول ۔ وُدس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی دعوت نامہ لائی جو ۔ بل حکم دیگو کہ حجاز ائی کو سوداگر ایک ہن تو مہہ موجود حاضر تفا ۔ اے دیز ورحضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی بوڈ جہ بڑو دشمن ابوسفیان روم اِرہ اسول ۔ وُوہ روم ائی بادشاہ ائی دربار ائرہ حاضر تفریتو ۔ وہے سانتی ، وسئی مُتے سانتی گہ اسیل ۔ روم ائی حاکم سہ ابوسفیان اے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی بارار معلوماتی کھوجن تفیگو :

قیصر : پیغمبری ائی دعویٰ تفئی ایک انو منوڑائی ڈوکور کھی ایک ہن ۔

ابوسفیان : شریف ہن

قیصر : وسئی ڈوکور ائی متو کہ منوڑوک سہ گہ کرے پیغمبری ائی دعویٰ تفیگوٹ آ ؟

ابوسفیان : نے تفیگوٹ :

قیصر : وسئی ڈوکور ائی کو منوڑوک بادشاہ اسول آ ؟

ابوسفیان : نے یہ ۔

قیصر : وسئی مذہب قبول تفیتے منوڑے جوانے ہن کہ نے بڑنے ؟

ابوسفیان ۔ جوانے گہ کمزور جگ ہن ۔

قیصر : وسئی مذہب قبول تفین ایک منوڑے ییکے بو جو بوجے نین آ یا کم بو جو بوجے نین ؟

ابوسفیان : ییکے بو جو بوجے نین

قیصر : وُدس جوڑے ران آ ، نے ؟

ابوسفیان : نے یہ جوطے نے ران ۔

قیصر : وُوہ کرے توم وعدہ جو مرک تو نے بلون ؟

ابوسفیان : تین بو سنگ تو ، نے بلون ، تین چکون ، بس وہے سانتی تفیگے نیس اے کاٹ وعدہ جو مرک بین آ کہ نے تو ۔

قیصر : تھوس وہے سانتی کرے برگہ تفیگے نیت آ ؟

ابوسفیان : اوَہ ۔

قیصر : کوس شت تفیگے نیت ؟

ابوسفیان : کرے بس ، کرے وُوس ۔

قیصر : وُوس جیک ران ؟

ابوسفیان : وُوس ران کہ ایک خدا منا ۔ اے سی اکی بندگی تفا ۔ اے سے جو دعا پِھا ۔ اے سی عبادت تفا ۔ سُونچو مور تفا ۔ ذات کا موحق ترا ۔

ابوسفیان ائی جواب پر وجی قیصر سہ رئیگو : اگر توس سُونچو رایان تو ایک دیز ایک وائی کہ الو مو شاسہ عئی اللہ دشن جہ گہ قیضہ تفئی ۔ اگر ممکن اسیل تو مہہ اے سے پکی گیرے اے سی پائی دو جیم سیک ۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ دعوت دی تے مُتے بادشاہو جا حبشہ ائی بادشاہ نجاشی ، بحرین ائی بادشاہ مُنذر

بن شادی ، عماّن ای بادشاہ جیفر و عیاد ، شام ای حاکم مُنذر بن حارث گہ یمامہ ای حاکم ہودہ بن علی شامل اسیل۔

حضرت اُمِّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سانتی نکاح

رملہ اصل نوم ہن تو نے ام حبیبہ ای نوم اے سانتی مشہور ہن۔ ابو سفیان ای دی اسیل۔ وہ گہ وسّی برو عبیداللہ بن جحش سہ ایک نلا اسلام قبول تھیک سیل لیکن عبیداللہ حبشہ ایٹ ہجرت تھوکے جو پھتو عیسائی بلو وسّی برو سہ ہو بودو پی مُود ، تو تے وہ پردیس مجا ایک بھہ کچھت بلی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ اسہ لیل بویل شاہِ نجاشی ایٹ پیغام چھتی گو کوس اُمّ حبیبہ ایٹ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای طرف اے جو نکاح ای پیغام دیگو ، کا وس قبول تھیگی۔ خالد بن سعید وس توم وکیل مقرر تھیگی۔ نجاشی سہ مسلمانی گٹی تھے نکاح پڑھاریگو۔ حضرت اُمّ حبیبہؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر ای برگہ ایٹ بوجو بل حبشہ جہ واپس آلی۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے سانتی اُمّ حبیبہؓ ای نکاح ۶ھ اکہ بلی سیل۔

خیبر ائی بِرگہ

سات مو نگی ہجری ائر سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ لیل بلی کہ خیبر ای یہودی اے سہ تدم تاو سردار اسیر بن زرام ای قیادت ائر مسلمانو جہ حملہ تھوک ای تیاری اے تھے ینن۔ مدینہ جو نیکھا لیتے جو پھتو یہودی اے خیبر ائر گمید سیل۔ وس جیک گہ طریقہ ایک گینی مسلمانوٹ زک ا دچھہ چاروک ای کوشش تھینے سیل۔ مدینہ پکی مسلمانو ایک چیروکوس ایک اسیل۔ ایک جھک بنی غطفان ای چاک ایک منوٹزے سہ انو چیروکوس جہ حملہ تھیگے تو نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای بی اونٹے ہریگے۔ وس اونٹو پہاں لو حضرت ابو ذر غفاریؓ ای جوان پوتح قتل تھیگے تو نے وسّی جمات اوچار یگے۔ انہ واقعہ ای بارار عمرو بن الاکوع ایٹ اوّل چھوپ ائر لیل بلی۔ تو لوکو ای چاک ایک مسلمانی گینی دینو پھتو گاک۔ تو نے لوکو اکی دی سہے ، دینو جہ حملہ تھے اونٹے گہ واپس ولیگو تو نے اے مسلمان دی سوں چی گہ دلیگو۔

کم ایک دیزو جو پھتو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ لیل بلی کہ یہودی اے سہ مسلمانو جہ فیصلہ کن حملہ تھوک ای پوری تیاری تھے گین ، تو نے انی سہ کار دیس بی ہزار سیں گٹی تھے گین۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حالا تو جائزہ گینو کے جو پھتو

تنتویٹس شل مجاہدی، کنیو مجا دو شل انشپارے اسیل گینی صفر ای ماز ای شروع اٹ خیبر لے وار ترس بلد۔ خیبر اٹے یہود یو کہ پاک ایک کوٹ ای اسیل۔ رو حضرتؐ خیبر اٹ اوچیا تو، مسلمانی سہ ایک راتی ایک آرام تھیگے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ رجیع اٹ توم سیس چک تھریگو۔ اٹ دش غطفان گہ خیبر لے مجا ہن۔ غطفان ای یہودیوٹ انہ لیل یو بل وی مقابلہ کار تھہ نیکھاتے لیکن وینوٹے لیل بلی کہ وی اکی خطرہ مجا ہن، تو وی واپس گیئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای، انہ ایک مثلی فوجی حکمت عملی ای بڑی مثال ایک ہن۔

یہودیوٹ انہ لیل بو بل وی کوٹ اٹ اٹو ایچیتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مسلمانوٹ خیبر لے دار یو جوکے ای حکم دیگو۔ مسلمانی ماز یگم ایک تو خیبر اٹ اوچھ تے۔ ماز یگم ای نماز تھے شودیگے۔ متی چھک چلبو۔ جی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ خیبر ای یہودیو ٹ اسلام ای دعوت دیگو۔ مگر ویس پرواہ اکی نے تھیگے۔ بلکہ یرگہ تھوک ایٹ تیار ربے تنتویٹس شل مسلمانی سہ بی ہزار یہودیو زبردست مقابلہ تھیگے۔ دینئ کوٹی یوٹے فتح بلے۔ یہودیو ایک بڑو کوٹ ایک کے سئی توم قموس اسول تو سنے کے سے مجا مرحب پہلوان اسول۔ دُوہ بو دو بہادر گہ نے یرگہ ای ماہر کلی جو سول، فتح نے بلو۔ مسلمانی سہ ایک ستے پھتو کہ پھیرہ انو کوٹ جہ حملہ تھیگے، مگر ہر پھیرہ ناکام بلے۔ آخر شمٹ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ انہ اعلان تھیگو کہ لوتشاک ایٹ مس او منوٹ ایٹ عَلم دیم کوس خدا گہ رسولؐ لے سنتی شول تھیون، تو نے خدا گہ وسئی رسولؐ سہ گہ وسے سانتی شول تھے نین، تو نے وسئی

ہت لے جو انو کوٹ ای فتح تکھی تی ہن۔ صحابہ کرام سہ راتی پوری آرام تے بیتھیگے۔ ہر ایک ای انہ خواہش اسیل کہ سیس ای عَلم وسیٹ لائی جوت۔ لَو بو بل حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ کھو جن تھیگو: "علیؓ کون ہن؟" حضرت علیؓ خدمت اٹ حاضر یو تو نے عرض تھیگو۔

"یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! نی لیچھیئے شیلاینن۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ توم مبارک لال علیؓ ای اچھیوٹ پلے گو۔ جناب علیؓ ای ارشاد ہن کہ نی لیچھیئے اسے کھیتی اکی سم پلئے۔ حضرت علیؓ سہ عَلم گینی قموس ای کوٹ اٹ اوچیا تو، تو مرحب سہ انہ رجز پرایو جو نیکھا تو۔

" توس مہہ شو یو نو، مہہ مرحب ہنوس، پوری خیبر سہ مہہ شوین، تو نے دنیات ای یوٹے جگ سہ مہہ شویٹس نیتی کہ مہہ بہادر ہنوس ایکٹرہ گہ سنے یم گہ ای ماہر ہنوس۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ ریگو، توٹے لیل بوت کہ نی ذڈی سہ جی توم اسد چھورے گین تو نے تو ڈ لیل یئ تین۔

مقابلہ بلی، حضرت علی شیرِ خدا سہ آئی ٹرون ایک تھیگو کہ وسئی کھنگر سہ تشتش چرپ تھہ دو نیوٹ ٹھنگ اوچھاتی مرحب لیل اٹ تام بلو۔ دوہ جہنم ایٹ ہرا روکے جد پھتو یہودی لے سہ مسلمانو جہ عام حملہ تھیگے۔ لیکن لڑائی لا ئیگے، تو نے کوٹ اٹ اٹو ایچیتے۔ حضرت علی شیر خدا سہ خیبر ای دروشتو چیس تھیگو تو تے مسلمانی کوٹ اٹ اٹو ایچیئی وینو جہ حملہ تھیگے۔ یہودی لے سہ ہتھیار بو یگے، تو نے کوٹ فتح بلو۔

عمرہ ایٹ ڑس بلو

اسلام ای دو بڑے دشمنی اسیل، یہودی اے گہ مکّہ ای کفاری۔ خیبر ای فتح جو چھتو یہودیو زور ختم بلی۔ صلح حدیبیہ جو چھتو کفارِ مکّہ ای طرف اے جو اطمینان بل سیل خیبر اے جو واپسی ائر ربیع الاوّل جو گیٔے شوال یو سنگ اُنش ماز نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم مدینہ ائر بیٹو توںے اسلام ای تبلیغ تھیگو۔

حدیبیہ ائر قریش اے سانتی تھیتی کاٹ وعدہ ای پومو نکی شرط انہ اسیل کہ اجو سال مسلمانی واپس بوجین توتے ئتو سال ائر عمرہ ادا تھین۔ مگر چے دیز و جو لیکے مدینہ ائر نے بے ین۔ تین وقت آل سول کہ مسلمانی سہ خانہ کعبہ ای زیارت ای تدم بڑی خواہش پوری تھین۔ اے سہ کار حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سہ اعلان تھیگو کہ لنگیدے منوّرے ہون تھے حدیبیہ ائر اسیل ایک پورے مسلمانو جو کو گہ چھت نے بوت۔ توںے عمرہ ایٹ بو جو کے کار تھہ تیاری تھوت۔

۷ھ ائر ذیقعد ای ماز ائر رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم عمرہ کار احرام گنیگو توںے قربانی کار چیبو گہ دیٔ او نٹے اکو سانتی گتی مدینہ منوّرہ جو مکّہ مکرّمہ وار ڑس بلو۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم اے سانتی دو ہزار صحابہ گہ اسیل۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم مکّہ یکی او چھ جو بل مکّہ ای کافری کاٹ وعدہ ای مطابق شہر اے جو درروٹ گیٔے۔ ویس مسلمانی پشی ریگیٔے کہ مدینہ ای ہوا و ینوٹ کچھی تا تین ایچو وی اشاتے

بین۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سہ کا فرو النومعد پڑی طواف ای پومونکے چے چکرور رمل تھوکی ہدایت تھیگو۔ "طواف تھوبل تتیرو نیکھاے یا یوک ایٹ رمل تھے نین ئے حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم ای انہ ہدایت جہ اشٹ گہ عمل تھی جین توںے آئیندہ گہ تھی جی۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سہ صحابہ گینی تلبیہات رایو جو حرم کعبہ ائر داخل بلو۔ چے دیزی مکّہ ائر بیوے جو چھتو مدینہ منوّرہ ایٹ ڑس بلو۔ پون ائر سرف ای ہٹے ائر حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بنت حارث اے سانتی نکاح تھیگو۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم ای آخری سونی اسیل۔ آلو چھتو حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سہ تُوتی کے چیئی ایک اے سانتی نکاح نے تھیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سہ توم صحابہ کرام گینی ذیقعد ای آخر مجا مدینہ منوّرہ ائر او چھا تو ؏

موتہ ای برگہ

عمرہ جو واپس مدینہ اٹر اوچھاچی رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عرب گہ شام ای سرحد جہ بلقا نوم اے سانتی اے دِش کے سئی سردار شرجیل بن عمرو غسانی اسول - ایک تبلیغی خط ایک لکھی گو، تونے حضرت حارث بن عمیرؓ سانتی چھنیگو۔ انو ملعون سہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ای انو دور ءِ ح قتل تھیگو۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایٹ انہ خبر اوچھ چو بل بود و غمائو بلو۔ شرجیل ملعون سہ مسلمانوجہ رعب ویب کے کارتھ انہ حرکت تھوک سُول - حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ گہ وسے جو انی سئی بدلہ گینوکہ فیصلہ تھے جہاد ای اعلان تھیگو۔

جمادی الاوّل ۸ھ اٹر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ توم آزاد تھیتو غلام حضرت زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ ای سرگردگی اٹر چے ہزار مجاہدی ترس تھریگو۔ وَدہ حضرتؐ سہ ہدایت تھیگو کہ حضرت زیدؓ شہید بلو تو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اسیٹون سردار بی۔ وُدہ شہید بلو تو عبداللہؓ بن رواحہ علمدار بی - انی مجاہدی رخصت تھوکے کار ثَنِیَّۃُ الوداع ایٹ ٹھنگ گاکہ تونے مسلمانوٹہ ہدایت تھیگو کہ انی عیسائیوٹ یرتھ اسلام ای دعوت دا۔ اگر اسلام قبول تھیگے تو برگہ نے تھا۔ کیتو اسٹی اصل مقصد اسلام

ای تبلیغ ہن۔ تھدس وعدہ تھقے نے پھوٹا۔ کے سیٹ دھو کہ نے دا۔ چےئے کام گہ چھال بلوچ ہت ہون نے تھا - استقالی گہ عبادت خانور اروہن ایک منوڑے قتل نے تھا - آبادی اے ویران نے تھا - طومی چرپ نے تھا تونے کے سئی گورٹے گرٹم نے تھراٹ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ وینو کار دعا تھیگو، تونے وی رخصت تھیگو - نیوار اسلامی فوج ترس توک پروجی شرجیل سہ قیصر روم جو امداد کو کھیگو۔ قیصر روم سہ تدم سیں گہ چھینی گو تونے ایک لاکھ منوتروسیں مسلمانوسانتی برگہ کاری تھہ ترس بلی - بلقاء ای ہٹ مشارف اٹر عیسائی اے سہ شو دیگے۔ مسلمانی بلقاء اٹر اوچھ چو بل عیسائیو تیار یو یس بلی۔ حضرت زیدؓ سہ اکابر صحابیہ جو مشورہ گنی گو تونے رئیگو کہ دشمن ای سِیں بودے ہن ۔ اے سہ کار حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایٹ اطلاع دون تونے وَدہ حضرتؐ ای حکم ای انتظار تھون - حضرت عبداللہؓ بن رواحہ سہ رئیگو کہ اسٹی مقصد حرف اسلام ای تبلیغ ہن - بجہ یو جون تدنے حضورؐ ای حکم ای مطابق وینوٹ اسلام ای دعوت دون۔ اگر منیگے تو ٹھیک۔ اگر نے منیگے تو خدائی یون اٹر اکو قربان تھون - دسئی مور یوٹے سہ منیگے تونے مسلمانو سیں ترس بلی۔ موتہ اٹر اوچھ چی دِس شرجیل ای سیں پیشی شو دیگے۔ مُتی چھک مسلمانی سہ وینوٹ حضورؐ ای ہدایت ای مطابق اسلام ای دعوت دیگے ۔ جواب اٹر عیسائی اے سہ حملہ تھیگے - برگہ شروع بلی تدنے راتی یوسنگ جاری بیٹی - انہ برگہ اٹر حضرت زیدؓ شہید بلو - حضرت جعفرؓ سہ عَلَم گنیگو - اَجی چھک حضرت جعفرؓ ای سرگردگی اٹر مسلمانی سہ برگہ تھیگے - حضرت جعفرؓ سہ بودی

بہادری سانتی برگہ تھیگو - دشمنو گو بیور ارو اپچیئی برگہ تھوجہ بر دو دُور نیکھاتو - ایک شاکو شہید بلو تونے ووس تدم متو ہٹ ائرعَلم گنیگو، وُوہ شاکو گہ شہید بو بل شاکو مُنِي گینی علم لمی گو - آخر بد دے گلے تھچوک جہ بے وَوہ شہید بلو - دسئی لاش چکو بل ڈیم ائی مقچینی کھِنگ لے جہ کھنگرؒ لے گہ نیزو چہ بیوگہ دئی گلے اسیل

حضرت جعفرؓ بن ابی طالب ائی شہادت لے جو پھتو حضرت عبداللہؓ بن رواحہ سہ علم گنیگو - راتی بلی تونے برگہ بند بلی - اجی چیک حضرت عبداللہؓ گہ اچاک بہادری پشریگو - وَوہ گہ وسئی سانتی سہ دشمن مُوے گہ کھونوشری ٹرو ٹڑ تھیگے دِش وِش ائرگیئے حملے تے آخر کار وُوہ گہ شہید بلو راتی ایٹ جیک گہ فیصلہ ایک لے جو بغیر برگہ بند بلی - راتی ایٹ اکابر صحابیو بیاک بلی - مشورہ تھوکے جو پھتو حضرت خالدؓ بن ولید سہ سردار سنی تو - اَجی چیک حضرت خالدؓ بن ولید سہ گہ بودی بہادری پشریگو - راتی بوسنگ برگہ ائی جیک گہ فیصلہ ایک نے بلی - راتی ایٹ حضرت خالدؓ سہ برگہ ائی ایک نای حکمت ایکؔ تیارؔ تھیگو - ووس مسلمانوٹ ہدایت تھیگو کہ ڈھو ترنگو ترنگ یا تونے پھتوٹ نکھا - کم وقت ائی وقفو جو ڈلو ڈلو بے آنشپے چو ٹارو جو توم سیوں بجا شامل یا۔ ادے تھیتی - انز پشی دشمن سہ خیال تھیگے کہ مسلمانوٹ متی مدد آلین - وی برائی مسلمانو بہادری پشی بجیلے سیل - راتی ایٹ جنگ بند بلی - دو دیزی بوسنگ سیں ایک متے مدچھو بیٹے - اجہ چیک مسلمانی برگہ ایٹ تیارا سیل لیکن دشمن اٹے حملہ تھوکی جرائت نے بلی - حضرت خالدؓ سہ مسلمانو

سیں مدینہ ایٹ واپس ولیگو - کیتو دشمن ائی فوج بوری اسیل تو مسلمانو اچاک کم فوج لے کار وینو سانتی مقابلہ تھوک ممکن نے اسیل - اگرچہ برگہ ائی جیک فیصلہ ایک نے بلی لیکن کافرو جیئے مسلمانو جو بجاٹیُ پیدا بلی -

مدینہ ائرادچھہ جو بل چاک ایک صحابی لے سہ وینوٹ چیو دو دیگے کہ وی بجیئی او چو تین - لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ریگو : " ادے نے را، خالدؓ سہ عقل ائی کوم تھیگون، تونے دشمن ائی حیئر بجاٹیُ دیگون - انشاءاللہ پس دوبارہ وینو جہ حملہ تھون -

حضرت جعفر طیارؓ ائی شہادت جہ بے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بودو غمالُو بلو -

فتح مکّہ

حدیبیہ ائی کاٹ وعدہ ائی مطابق عرب ائی کوگہ ردم ایک سہ توم رق گینی دوستی ائی کاٹ وعدہ تھوک بینے سیل۔ مکہ اے کچی بنو خزاعہ ائی ردم گہ بنو بکر ائی ردم آبادا سیل بنو خزاعہ سہ مسلمانوسانتی دوستی تھسگے۔ تدنے بنو بکر قریش ائی حلیف بلو۔ انی بتیس رومو مجا چلوکی کنیٔ اسیل۔ ایک پھیراک بنو بکر سہ بنو خزاعہ جہ حملہ کھقیگو۔ بنو خزاعہ ائی کچاک ایک منوتڑے سہ دنیئ قتلِ عام جو اکو بچت تھوکے کار خانہ کعبہ ائرہ پناہ گنی گے۔ قریش سہ گہ بنو بکر ائی مدد تھقیگے۔ قریش گہ بنو بکر سہ بنو خزاعہ ائی منوتڑے خانہ کعبہ ائرارو گرے قتل تھقیگے۔ انہ تباہی جو بچتو بنو خزاعہ ائی چاک ایک منوتڑے عمرو بن سالم ائی سرکردگی ائرہ مدینہ منورہ ایٹ گرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ وینوسانتی بنو بکر گہ قریش سہ تھی تی سلوک ائی چگہ تھقیگے، تدنے مدد تھوکی بویت تھقیگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وینہ جہ تھقیتی ظلمی چگہ پروجی چاک ولیگو تدنے ایک دورتخ ایک اے ہت قریش ایٹ پچے شرطی چھانیگو۔ اے شرطی انی ہن:

۱۔ بنو خزاعہ ائی قتل تھی تے منوتڑو ساس روپا یو شکل ائرہ ادا تھا، یا

۲۔ بنو بکر ائی مدد نے تھا، یا

۳۔ اعلان تھا کہ حدیبیہ ائی کاٹ وعدہ ختم بلین۔

قریش ائی سرداری سہ اوّل ائی دو شرطی تے منیگے تدنے پچے مونگی شرط قبول تھے حدیبیہ ائی کاٹ وعدہ ختم تھوکی اعلان تھقیگے۔ آلو پچتو وینوٹ توم غلطی ائی احساس بلی۔ ویس ابوسفیان مدینہ ایٹ چھانیگے کوس کاٹ وعدہ دوگونیو جوانی تھرکی کوشش تھیگو۔ لیکن تینٔ گاؤ سرل۔

حضور سہ بنو خزاعہ ائی مدد تھوکی فیصلہ تھوک سول کیتو حلیف بوکی وجہ گی وینو مدد تھوک مسلمانو فرض اسیل مسلمانی سہ برگہ ائی تیاری اے شروع تھقیگے۔ دئی رمضان ۸ھ ائرہ دئی ہزار مجاہدی گینی سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ ایٹ ترس بلو تدنے مرالظہران ائرا دحیصہ چچی مسلمانو سیس سہ تشودیگی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مسلمان مجاہدوٹ ہر گدتِ لے موچھو ہگار لُو پوک ائی حکم دیگو۔ حکم ائی تعمیل تھی تی تدنے پورو داس انی ہگارو جہ بے یرنگ سنگ بلو۔ دراصل انہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی ایک جنگی حکمت ایک اسیل۔ ہگار لُو پاروک جہ بے داس ائرہ یرٹی سیس بوکی تاثر لائیدی۔ کے سجہ بے کافری بوذرے نجیلے۔ ابوسفیان، حکیم بن حزام گہ بدیل بن ورقہ خزاعی جاسوسی تھوکے کار مسلمانو کیمپ ایٹ چھانیتے۔ ابوسفیان انہ نظارہ پشی حیران بلو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی پہا حضرت عباسؓ سہ ودہ پشیگو۔ ابوسفیان یرا اے جہ ائی بجیئی اسول۔ حضرت عباسؓ سہ وسیٹ رئیگو، اے ابوسفیان! تین اسلام ائی شیرو جو تھومو جوک

دو بانیت ۔ اگر تو م جیل ای خیرای رق تھینو تہ ایمان وے حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ تورٹ بخشش تمئ ۔ مس تمئ سفارش تم ۔ ابوسفیان حضرت عباسؓ اے سانتی گاک ۔ پون ائر حضرت عمر فاروقؓ سہ پشیگو تونے وِدہ قتل تموکے کاراتی ٹے گاک ۔ حضرت عباسؓ سہ رئیگو کہ ابوسفیان ایٹ مس پناہ دِگہ نوس ۔ انہ پروی حضرت عمرؓ سہ ودہ پہت تمیگو ۔ حضرت عباسؓ سہ وِدہ گینی حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے کچی ہریگو حضرت عمرؓ گہ سانتی اسول ۔ وِدس رئیگو:

یارسول اللہؐ! منٹ اجازت دِہ تہ انو اسلام ای دشمن قتل تم ۔ لیکن حضرت عباسؓ سہ رئیگو: مس انی سیٹ امان دیگانوس ، ئنو اسلام قبول تمو کے کارآلون ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ ابوسفیان اے جو کھوجن تمیگو۔

"اے ابوسفیان! تورٹ کچی بوت! تین گہ خدا ایک بن تموکے بجا جیک شک گر شبہ ایک بن آ؟

ابوسفیان سہ رئیگو، مئ ماں گہ مالو تو جو قربان! واتعی انی تیتی اگر سونچے خدائی اسیل تداش اسی کوم وان سیک ۔ اد ے رائی ودس ایمان ولیگو ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ اعلان تمریگو کہ کوس ابوسفیان ای گوٹ ائر یا کعبہ ائر پناہ گنیگو یا تو م گوٹ اے جر دروٹ نے نیکھاتے کوٹ امان دی جی۔

تین مسلمانوسیں مکہ وار ترس بے ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تدم اونٹ "قصوی" جہ سوار اسول ۔ تونے مجاہدی نیوار راوار یاپے نے سیل ۔ حضور اکرم

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ انہ لیل بل سیل کہ قریش بجا مقابلہ تمو کئی ہمت ئنش ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ تو م اونٹ جہ اکی سجدۂ شکر ادا تمیگو ۔ کافری سہ تکہ ای داری باتے تمیگے ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ مسلمانوٹ ہدایت تموک سول کہ قریش سہ یرتہ حملہ نے تموسنگ تموس ہتھیار رہون نے تما ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ حضرت خالدؓ بن ولید میمنہ ای (وچیبوم) سردار تموک سول ۔ مسلمانی امن اے سانتی یا یو جو یوجے نے سیل ۔ اچانک عکرمہ بن ابوجہل سہ حضرت خالدؓ بن ولید ای دستہ جہ کوتی گینی حملہ تمیگو ۔ کے بیچ بے دو مسلمانی شہید بے ۔ حضرت خالدؓ بن ولید سہ جوابی حملہ تموبل وی او چوتے ۔ وینئ چویئ منوٹرے جہنم ایٹ گئے ۔ ابوسفیان سہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹے انہ چگہ تمیگو ۔ وِدہ حضرتؐ سہ خالدؓ بن ولید ایٹ ہو تمرے کھوجن تمیگو کہ وِدس برگہ کیہ شروع تمیگو؟

حضرت خالدؓ بن ولیدؓ سہ رئیگو: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم! یرتہ عکرمہ گہ وِسی سانتی اے سہ اسو جہ حملہ تمیک سیل۔

"حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ رئیگو: خدا ایٹ منظور اسیل ایک بلی" ایک لاکھ گہ بیگہ چار ہزار پیغمبرو تاجدار، فخر انسانیت حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کم ایک ساعت پہتو حرم ایٹ گاک ۔ حرم ائرپے شل گہ چیبو بتی اسیل ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ تو م مبارک ہت ائر گونالی ایک گنیگو سول ۔ ہہ گونالی گینی ہر بت ایک ٹھنگ تمیو شول تونے راسول:

"جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ"

ترجمہ: "حق آلو تو نے باطل او چہ تو"

آلو پھتو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حرم اگر ارو اسیل ایک پورے بُتی تق، تق تھیگو۔ حرم ائ صفائی جو پھتو حضرت بلال رضی اللہ عنہ بانگ دو کے کار حقہ رئیگو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سہ بانگ دیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مسلمانوٹ نماز تھریگو۔ تو نے کعبہ ائ دارے جہ چوکو بے اوّل ائ خطبہ دیگو۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائ خطبہ

خدائ حمد و ثنا جو پھتو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ربّ العزّت ائ شکر ادا تھیگو۔ کوس تو م وعدہ پوری تھیگو۔ کفر مغلوب بلی تو نے حق غالب بلی۔ آلو پھتو سورہ حجرات نمبر ۴۹ ائ آیت نمبر ۱۳ تلاوت تھیگو۔

ترجمہ: " اے جگ! بس تھو موشا گہ چیئے جو پیدا تھیگیس تو نے تھمئ روم اِئ گہ ڈو کوری سنے گیس۔ تا کہ تھموس ایک مٹے لیل تھا۔ خدا مو چھو تھو مجا بوڈو جو عزت مند او ہن کو متقی ہن۔ خدا سہ شُویون تو نے رو خبر دار ہن۔ گمٹہ تھوک، خوُن بہاگہ نے جاہلیت ائ رسمی مس تو م پا ؤ کھری دیموس۔ تو نے اے قریش اتین جاہلیت ائ غرور گہ تو م نسب جہ فخر تھوک خداس ختم تھیگون۔ تھو یوٹے آدم ائ نسل اے جو ہنت، تو نے آدم خدا سہ شو م لے جو سنے گون۔ تھو مجا شریف گہ عزت دار او ہن کو متقی گہ پرہیزگار ہن۔ خدا سہ مو چیوک گہ نے وسی کاروبار تھوک بوڈو کار حرام تھیگون"۔

آلو پھتو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ قریش ایٹے رئیگو، اے قریش! تھوٹ لیل ہن آ، اسٹس

کعبہ ائی چھیٹی

معافی ائی اعلان اے جو بھتو تین کعبہ ائی چھیٹی ائی معاملہ مو چھیو وتی - آلو مو چھیو کعبہ ائی چھیٹی عثمان بن طلحہ کچ بی سیل - روایت ہن کہ بعثت ائی شروع ائی سالو مجا ایک چھک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ کعبہ ائر عبادت تھرک ایٹ گاؤ - حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ عثمان بن طلحہ جو کعبہ ائی چھیٹی لو کھیگو - لیکن ووس نہ صرف کعبہ ائی چھیٹی دو کے جو انکار تھیگو بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی شان ائر بے ادبی گہ تھرک سول - نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ قریش ائی منذر و جو کھوجن تھیگو - کہ قھو مجا کوس کعبہ ائی چھیٹی چھورو کی رق تھانیت ؟ بنی ہاشم بورے براہید اسیل کہ النوبڑو اعزاز وینوٹ لائی جیئی - حضرت عباسؓ گہ حضرت علیؓ گہ امیدواری اسیل - حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ بولڈو اری چکیگو تو تے کھوجن تھیگو کہ عثمان بن طلحہ کون ہن ؟ دوہ موچھو وتو - پاک حضرتؐ سہ کھوجن تھیگو کہ چھیٹی ائی امیدوار ہنو ؟ ووس ریگو، ہنوس یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ریگو: تھیٔ موری توٹے ھیجی ہنے آ کہنے ؟

مس قھو سانتی جیک سلوک تھوک بتش ہنوس - انی نو مجا اے جگ گہ ویسلے کیس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے بٹی کا دیگیسیل، نازیبا موری تھیک سیل - گاؤ پون مجا کونے ڈسرا اینے سیل غرض آئی کے ظلم ایک نے اسیل کے ویس سنے تھیک سیل - انی بے رحم گہ بٹیٔ جیی ائی جگوٹے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ریگو: "مس قھو سانتی اسلوک تھم کا یوسفؑ سہ توم تزار و سانتی تھوک سول - اش مس قھو جو بدلہ نے گنم "

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی انہ قدم بودی متثیٔ اسیل - قریش ائی بڑے بڑے سرداری کے اسلام ائی کٹر مخالف اسیل، وی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی انہ شیالی جو متاثر بے اسلام دیگے -

مکہؑ ائی فتح جہ بے اسلام ائی ایک ناؤ دور ایک شروع بلو - انی سبب بے عرب ائر اسلام ائی بالادستی قائم بلی تو نے پورو جزیرہ نما ائر حضورؐ ائی پوزیشن بودی متثی گہ نے پکی بلی - تین اسلام ائی پون ائر اسیل ایک تمام بڑے بڑے چھار کئی ختم بے تو نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ تیز گہ نے موثر طریقہ جہ تبلیغ شروع تھیگو - یورپ ائی مورخی سہ گا انہ مانے گین کہ مکہؑ ائی فتح ائی شری منتو کو ایکے ایٹ فتح نصیب نے بلین - خون خرابہ جو بغیر کا گہ دش ایک فتح نے بلین، تو نے عفو گہ مہربانی ائی ادی مثال ایک کوس گہ قائم نے تھے گین -

عثمان بن طلحہ سہ رئیگو: ہیچی ہن تو نے مہہ تین بودو شرمندہ ہنوس، تو نے بخشش نکچے موس۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ کعبہ ائی چھیپی وسی ہت ائر دیگو، تو نے رئیگو کہ اش خدائی رسول محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ انہ چھیپی تُٹ دیون۔ قیامت بوسنگ انہ چھیپی کوس تو جو نے ہرینہ۔ اش گہ انہ چھیپی وسی خاندان اے پکی ہن۔ انوار طلحہ اسول کوس سرورِ کائناتؐ ایٹ چھیپی دو کے جو انکار تھوک سول تو نے بے ادبی تھوک سول۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ اے موقعہ ائر رایوک سول۔ اے عثمان! ایک دیز ایک والی کو چیک خدائی دین غالب والی تو نے کعبہ ائی چھیپی مہہ پکی بی۔ او وقت ائر کو تکہ گینی توس مہہ جو چھیپی نکچے؟ عثمان بن طلحہ سہ جواب دیگو، "خداسہ او دیز نے ولدت کوچیک کعبہ ائی چھیپی تو کچی بی۔ بیہ مری جون، لیکن تو جو کعبہ ائی چھیپی نے نچھوت۔"

اش حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ائی مور ہنو نچو بلو، مگر رحمت للعالمینؐ ائی شانِ کریمی چکات کہ او منوٹ ایٹ الی چھیپی دیگو کوس وسے سانتی بے ادبی تھوک سول۔ اش کعبہ، مسلمانو قبضہ ائر اسول۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ حضرت بلالؓ ایٹ بانگ دو کی حکم دیگو۔ حضرت بلالؓ سہ پومونکی پھیرہ کعبہ ائی تش جہ نیکھئی بانگ دیگو۔

حنین ائی برگہ

فتح مکّہ جو پھتو عرب ائی بودرے رومی دینِ اسلام ائر داخل بوک شروع بلے۔ مکّہ مکرّمہ جو تقریباً چیوگہ دی کلومیٹر دور طائف ائی گام اسیل۔ انہ دش ائی جگ تودم طاقت ائی مستی ائر اسیل۔ وس مسلمانو سانتی برگہ ائی تیاری اے شروع تھیگے۔ وینئی دو بڑے رومی حوازن گہ ثقیف اسیل۔ انی رومی سہ مالک بن عوف گہ درید بن الصمہ تودم سرداری او بی گے۔ تد نے ایک بڑی سیں ایک گینی مسلمانو سانتی برگہ تھوک ایٹ نیکھاتے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ایٹے انی سی اطلاع لائی جو بیل ؤُوہ حضرتؐ سہ شوگہ بائی ہزار صحابیو لشکر گینی حنین اے واریو جو کئی ارادہ تھیگو۔ انہ سیں مچا بودے باک اے منوٹرے اسیل کے نار نار مسلمان بلے سیل، چاک ایک اے اسیل کے مالِ غنیمت ائی طمع گینی سانتی آ سیل۔ انہ سیں ائر شوگہ ہر منوٹرو مسلّح اسول۔ بودے باک صحابہ سہ اچاک بڑی سیں پیشی خیال تھیگے کہ اش بہ بودے ہنس۔ اللہ تعالیٰ سہ وینئی انہ تکبّر ایٹ پسند نے تھیگو مسلمانو سیں حنین ائر او چہ چہ بل دشمن ائی کچاک ایک ہزار منوٹرے سہ کے یر ائی اے یلو اتیچی تے سیل، وینو جہ

حملہ تمسیگے۔ مسلمانی سہ بوری بہادری سانتی مقابلہ تمسیگے لیکن
دشمن سہ کونو آڑو ولرگیو۔ کے بسج بے مسلمانی ادجوتے
مسلمانی اوچوک پشی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ واؤ
تمسے رئیگو، اے مسلمانی! تمک یا، ثھوٹ جیک بلین، اِن
وا، مہہ آنی ہنوس۔ حضرت عباسؓ سہ حضور صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلّم ای کچہری ای جِلوئمی رسول، ووس حضور
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ای رریانی جہ مسلمانوٹ ہد کقیگو
حضو پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ گہ کوُری ایک تحد رئیگو:

اَنَا النَّبِي لَا كَذِب۔ اَنَا اِبْنِ عَبْدُ المُطَلِب

آلو ہیتو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ رئیگو
یَامَعْشَرَ الْاَنصَارِ، یَا اَصْحَابَ الشَّجَرَتِ جواب لائیدی
بھبوٹے حاضر ہنس یارسول اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ
ارگا لگ کگی بے مسلمانی اکاتے تھے، وینیٔ ناوک نقہ ترتیب گرس
تمسیگو۔ تین مسلمانی سہ اچاک نورگینی حملہ تھسگے کہ دشمن سہ اوچوک
شروع تمسیگے مسلمانوٹ فتح بلی۔ دشمن سہ ہتھیارو گیو تونے
حُنین ای برگہ ختم بلی۔ انہ برگہ اڑ مسلمانوٹ بودی مال غنیمت لائیدی۔

غزوۂ تبوک

طائف اے جومرک بے دیئی رجب ای ماز بوسنگ
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم مدینہ اٹہ اکی بیٹو۔ انہ دوران
وُدہ حضرتؐ ایٹ اطلاع لائیدی کہ عرب گہ شام ای سرحد جہ
آباد غسّانی بودے رومی سہ روم ای شہنشاہ ہرقل اے سانتی
گمی ٹے حملہ تھوکی تیاری تسے گین۔ آلو ہیتو شام ای چاکرایک
سوداگری سہ انی سئی تصدیق تمسگے، وس رئیگے کہ انہ سیں
بلقا ایٹ ٹھنگ اوچہ تیتن۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ
مسلمانوٹ رینیٔ مقابلہ ای تیاری ای حکم دیگو۔ وُدہ حضرتؐ
ای خواہش اسیل کہ دشمن عرب ای سرحد جہ اکی تبوک اٹر
نرکھی جوت۔ آزمانہ اٹہ ایران گہ روم ای دو بڑے سلطنتے
اسیل۔ عرب ہمیشہ انی بئیس طاقتو جو نِجے تے سیل۔ وینیٔ
مقابلہ ای سوتح تھوک گہ دو بینے سیل۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلّم سہ سفر ای ٹریگار گہ نے پون ای تکلیفوٹ چکے ترس
بوکے جو یرعلہ ای بوڑوٹے رئیگوس کہ ہر منوڑ وسہ پون ای
سواری گہ خرچہ ای بندوبست تھوت۔ مسلمانو کار انہ ایک
مشکل مرحلہ ایک اسیل۔ بودے مشکلاتی مدچھو اسیل،
ایک تو قحط ای دِیزی اسیل، مُتی سفر ٹریگی اسیل۔ پون اٹہ
دِیٔ گہ کھوک پیوک ای کمی اسیل۔ فصلی تیچی تیار اسیل۔ میوے

گہ پکے سیل ، انی حالا تور بھت کتہ بو جوک مشکل اسیل۔ مریکم گہ بردو تا توا سول ۔ تدنے مقابلہ گہ رُئی روم ایک ایے سانتی اسیل کے سے پکی ایک منظم گہ تربیت یافتہ سیس ایک اسیل۔ انی مشکلاتی ایک طرف بھت کتہ تمام مسلمانی سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای فرمان جہ لبیک تھگے تدنے بیگہ دئی ہزار مسوتروسیس گٹی یلی۔ از سیس بجا بو دے لیچے مسوترے گہ اسیل ، ویس سواری گہ تدم خرچہ ای انتظام کتوک دو بنیسے سیل۔ اپچوزی سیس یا شامل بوک دو یا ے۔ اے کھین منافقی سہ گہ مسلمانی مسترک شروع تھگے۔ اللہ تعالیٰ سہ تدم حبیب ایٹ دنیکے پچیسیرید آگاہ کتھیگو تونے سورہ توبہ ای انہ آیت نازل یلی۔

" اے نبی ! اینوٹ رہ کہ جہنم ای ہگار انو تاتے جو گہ لسیکو تا تو ہن "۔

آلو پتہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ طلحہؓ بن عبید اللہؓ ایٹ حکم دیگو کہ منافقو اوگوٹ ، کون ویس مسلمانو خلاف پچیسیریے تے نیس ، ہگار تشہ۔ طلحہؓ سہ وئی گوٹو جہ ہگار تسیگو۔ ودوہ حضرتؐ سہ صحابی اے گٹی تھے گو تونے تبوک ای برگہ اکہ شامل بوگ گہ نے مالی امداد دوکی حکم دیگو۔ انہ موقع اکہ حضرت ابو بکر صدیق رضؓ سہ تدم گوٹ ای پورو سامان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای خدمت اکہ پیش تھیگو۔ حضرت عمر رضؓ سہ تدم گوٹ ای ہوری سامان ، تدم دی پچوٹ بھت کتہ ہوری سامان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای خدمت اکہ پیش تھیگو۔ حضرت عثمان غنی رضؓ گہ نے ہتے صحابی اے سہ اشرفیو ٹالی دیگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ مدینہ ای عامل مقرر تھے مسلمانو سیس گینی تبوک اے واری ترس بلو۔ رومیوٹ

انہ یل بد یل وی بجیئی مرک بلے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ دی دیزوٹ ٹھنگ وی رچیس بیٹھو۔ انہ دوران بوسے رومو سرداری حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای خدمت اکہ حاضر یلے۔ تدنے اسلام قبول تھگے۔ رمضان ماز اکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبوک اے جو مدینہ منورہ ایٹ واپس دتو۔

مسجدِ ضرار چس تھروک

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبوک ایٹ بوجوک وقت اکہ چاک ایک منافقی سہ عرض تھیک سیل کہ ویس رگوٹے گہ محتاج کار گہ نے آتر و کتذو گہ شیدا لیسے راتیو جو انی جگ موجوکے کار ایک مسجد ایک دو لی گین کیس الی تدم مسجد ضرار ہن ۔ اسئ خواہش ہن کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ انہ مسجد اکہ ویئی نماز تھروت ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ تبوک اے جو واپسی اکہ ونئی درخواست جہ غور کتھوکی وعدہ کتھوک سول ۔ تبوک اے جو واپس وایلل سورۂ توبہ ای انی آیاتی نازل بیلے ۔

" تدنے کوس دُولی گین ایک جماعت ایک ضد گہ کفر جہ تونے مسلمانی ترہ نگسو ترنگ کتھروک ایٹ تونے لیئی ایک او منوترا ے کار کوس برگہ تھیوتی خدا سانتی گہ نے رسول اے سانتی یرگہ تونے تین ہونگی دے ینن کہ لبس مشٹیار ای اکی رتی تھگے سیس کتہ تونے خدا اکی گواہ ہن ، وی چو ٹیلے ہن ۔ تذ ، اے سہ بجا

تکو نے اتھیو کریگہ ۔ کہ جُمات ائی کھورو چھوریتو پرہیزگاری جہ اولی ریز اٹرے لائق ہن کہ تو چکو اتھیو ۔ اے سہ بجا اے منوڑے ہن کینوٹ شربار ہن پاک بیوک جہ تونے اللہ سہ صاف جگوٹ خوش تھیون ۔ کوس توم عمارت ائی کھورو چھوریگو پرہیزگاری جہ ، اللہ جہ گہ نے رضامندی جہ ، او مشتوڑہن آ کہ نے او ، کوس چھوریگو توم عمارات ائی کھورو ایک ٹرونگ ایک ائی جھوپ جہ کے نارے بوجین تونے اے گینی دوزخی ہگار ایٹ نارے گاڑ تونے خدا سہ بے الصاف جگوٹ پون نے دیون ۔ ہمیشہ بے یئی اے عمارت ۔ اے جو کے دولی تین شبہ ونئی حیئر ۔ لیکن کرے ٹری بین وینئی جیئی ائی تونے خدا سہ ہر جیک شوین ، تونے وڈہ بودو حکمتیلو ہن ۔“ (سورہ توبہ آیت ۱۰۶ – ۱۰۷ ، ۱۰۸ – ۱۰۹)

مدینہ اٹرادچھرچی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ جُمات چس تقوکئی حکم دیگو ، کا قبا ائی جمات لے کی بنی سالم گہ بنی عوف ائی ہیٹ اٹرا سیل ۔

سریہ بنی طے

طائف اے جو واپس ویئی بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ۹ھ ٹی ربیع الاول ائی ماتہ اٹرہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایٹ بنی طے ایٹ اسلام ائی دعوت دوکئی حکم دیگو تونے ہدایت تھیگو کہ اگر وس اسلام منتول تھیگے تو وینوٹ جیک گہ نے زہ تونے انلس نوم اے سانتی او بُت بھوٹے ۔ حضرت علی علیہ السلام سہ

اکو سانتی کم ایک مجاہدی گینی بنی ۔ طے واری ترس ہلو ۔ بنی طے ائی سردار عدی بن حاتم توم دی پر تتح گینی او چوتو ۔ حضرت علیؓ وسہ بچتو ۔ گئے شام اٹرگئے وڈہ گرفتار تھیگو ، تونے وینئی بُت بھو ٹیگو ۔ قیدیو مجا حاتم ائی دی اگہ اسیل ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حاتم ائی دی آزاد تھے بودی عزت گہ احترام اے سانتی چھانیگو ۔ روایت ہن کہ کم ایک وقت اے جو بچتو عدی سہ گہ ایمان ولیگو ۔

وفدی سہ ایمان ولوک

دئی مونگی ہجری اٹرہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ دتس تھیگو کہ وسئی مشن مکمل بلون ۔ اے کھین بوتنگ شوگہ پوری عرب اسلام ائی جھنڈا کھری آلی سیل ۔ تبوک اے جو مرک بے عوالیو ۔ بل وڈہ حضرتؐ اے پکی مختلف دشو جو رومی سہ ایک ٹمتے بچتو اسلام ولیگے تونے دینر گاڑسمار مسلمانو تعداد لیکی بوجہ گئی ۔ تین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ اطمینان بلی ، وڈہ حضرتؐ انی دیزدرچھون نے بیوسول ۔ ملک ائی چھوپ چھوپ اے جو ویئی جگ سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے مدچھو ایمان ولینے سیل ، وڈہ حضرت سہ مسجد نبوی اٹرہ جگوٹ خدائی احکامی پردجاریو سول ۔ انی دیزور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انتظامی گہ مالی معاملو حج گہ توجہ دیگو تونے اسلامی مملکت ائی کھوروپکو تھیگو ۔ وڈہ حضرتؐ سہ شوری بوٹی تبلیغ گہ نے حکومت ائی معاملے یا یہ ریوسول تدنے راتی ایٹ خدائی عبادت تھیدسول ۔ وڈہ حضرتؐ سہ تبلیغ کار بڈش دِش ایٹ منوڑتے

چھا نیگو۔ کیس دینات ائی ہر دِش اٹ اسلام ائی تبلیغ تمہیگے۔

پوہونکی حج

پوری عرب اٹ اسلام ائی حکومت تچکو او تمہیلی۔ مختلف رومی سہ ایک متے پھتو اسلام قبول تمہیگے۔ تین اللہ تعالیٰ سہ ۹ ہجری اٹ مسلمانوجہ حج فرض تمہیگو۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم او سال حج ایٹ نے گاک۔ رو حضرت سہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ امیرِ حج تو نے حضرت علیؓ خطیب، حج مقرر تمہیگو تو نے وسیٹ سورۂ برأت یعنی اللہ تعالیٰ ائی احکامی دیگو، تو نے ہدایت تمہیگو کہ مکہ اٹ گئے جاہلیت ائی بے ہورہ گہ نے بے حیائی ائی رسمی بند تمو کی اعلان تمہ۔ آلو موچو عرب ائی جگ سہ ننے لوٹے بے کعبہ ائی طواف تمہنے سیل تو نے انہ قسم شرک ائی متے رسمی اسیل حضرت ابو بکر صدیق رضؓ گہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ائی ہدایت ائی مطابق مکہ اٹ گئے انی رسمی ختم تمو کی اعلان تمہیگے۔ ذیقعد ۹ھ اٹ سورۂ برأت نازل بلی تو نے کعبہ اٹ مشرکو داخلہ گہ بند بلی۔ اے سہ کار حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ سورۂ برأۃ ائی اولی دیبہ آیاتی پڑھے پروجاریگو تو نے اعلان تمہیگو کہ آئیندہ کوگہ مشرک سہ ننو بے کعبہ ائی طواف نے تمئ۔ آئیندہ حج ذی الحج ائی ماز اٹ تمہی جی۔ آئیندہ حج ائی موقعہ اٹ توم دادو مالی کرمی بیان تمو کی دِش اٹ مناسکِ حج ادا تمو کے جو پھتو اللہ ائی ذکر تمہی جی۔ آئیندہ "صفا" گہ "مروہ" ائی طواف تمہی جی۔ "مزدلفہ" گہ "منیٰ" جو علاوہ

عرفات اٹ قیام گہ ضروری یئ۔

انہ اعلان ائی بودی متٹی اثر بلی۔ کفر ائی جہالت اٹ گہ عرب ائی جگ کعبہ ائی زیارت ائی بودے شوقین اسیل داخلہ بند بوک جہ بے بودے۔ باک کافری سہ ایمان ولیگے۔ او سال اٹ چے شل مسلمانی سہ حج تمہیگے۔ قرآن پاک سہ انہ حج اکبر قرار دیگون تو نے ذلقعد ائی ماز اٹ انہ حج تمہیت سیل۔

حجۃ الوداع

حج ای اصلا حاتہ اعلان اے جو پھتو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حج ایٹ بو جو کئی ارادہ تقیگو تو نے امہات المومنین گہ اکو سانتی ہریو کئی فیصلہ تقیگو -

سنہ ۱۰ھ اٹر ۲۵ ذیقعد اٹر پیشن ای نماز اے جو پھتو دوہ حضرت مدینہ جو نیکھا تو تو نے ذوالحلیفہ اٹر تشود یگو۔ مُتی چھک غسل تقیگو تو نے دو رکعت نماز ادا تقیگو - آلو پھتو احرام گنیے گو تو نے توم اونٹ قصوی جہ پھل بے تلبیہات تقو یل ایک ہیلنگ ایک پی سیل - تمام مسلمانی، ذات، رنگ گہ لنل اے جو دُودے یاے نے سیل - اش طبقاتی معاشرہ مولیو جو چس تقہ پھل تقیتو سول - لیچو گہ پدیدنو شیو گہ کیتو، شتیلو گہ زولو برابر اسیل - انہ اسلام ای آفاقی تعلیم اسیل کے سہ ئی عملی مظاہرہ تقی جی سیل۔

نو دیزو جو پھتو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ معظمہ اٹر ادھیر تو کعبہ ای طواف تقیگو۔ صفا گہ مروہ اٹر سعی تقیگو۔ طواف اے جو ہوچی عمرہ تقیگو تو نے احرام تقر تقوکی حکم دیگو۔ انتس ذی الحج اٹر منی اٹر ادھیا تو نو ذی الحج اٹر تُوشتیکی نماز اے جو فتو منیٰ جو عرفات

ایٹ ترس بلو، تو نے اعلان تقیگو کہ عرفات اٹر قیام فرض ہن۔ خواہ کم ایک ساعت اے کارا کی کہہ نے بوت بعرفات اٹر نمرہ ای مقام اٹر کون تین ایک مینا لیلی جمات ایک ہن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گُت اے ایک اٹر بیٹھ دزو ایک تو، توم اونٹ قصوی جہ پھل بے میدان اٹر تشریف دلیگو تو نے اے حالت اٹر اکی حج ای ایک تاریخی خطبہ ایک دیگو کہ انسانیت ای یو مونکو منشور ہن - او یو مونکو خطبہ الو ہن : (ترجمہ) حمد و ثنا جو پھتو ۔

الہ جگ ! مس دتش تقے موس کہ ہمہ گہ تُھو دوگر نیو گٹی نے بون - انہ اسی آخری ملاقات ہن -

مشتوک تقہ کو ندا، جاہلیت ای پورے رسمی اش مئی پاؤ کھری ہن تو نے مس دی چپا سے موس -

الہ جگ ! مشتوک تقہ کو ندا، تُھسی رب ایک ہن، تو نے بے شک تُھسی مالو گہ ایک ہن۔ مشتوک تقہ کو ندا۔ کو عربی ایک ایٹ عجمی ایک جہ تو نے عجمی ایک ایٹ عربی ایک جہ نہ کو شیئے ایک ایٹ کنے ایک جہ نہ کر کنرے ایک ایٹ کر شیئے ایک جہ فضیلت ہن، اگہ ہن تو صرف تقوی جہ بے۔ بے شک ہر مسلمان متو مسلمان ای ترا ہن، تو تے تمام مسلمانی اکو مجا ژارے ہن - تُھسی غلامی وہ تُھسی غلامی۔ تُھوس توم غلاموٹ او کھیرا کو تُھوس اکی کھانت، تو نے او بنرا، کو اکی بنے نیت، جہالت ای پورے خونی یعنی خون ای گڈہ تقوک باطل ہن۔ بو ٹو جو اوّل چھوپ اٹر مس توم ڈوکور ای خون، ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب اکا پُوتح ای خون یگا شیموس۔ (باطل تقیموس) جہالت ای پورے سُود اے باطل کلی جے ینش تو نے ٹیرکماس

مس تدم ڈوکورائی سُود (عباس بن عبدالمطلب ائی سُود) باطل تھیموس، چیکو معاملہ ائر خداجو بِجا۔ چیکو جہ ٹھئی، تونے ٹھوجہ چیئو حقے ہن۔ تھومیا اے متّےٹے ہن کے تدم اہل (گوٹ ائی منڑوں) سانتی متّےڑ ہن تدنے مہہ تدم اہل اے کارنٹے ٹھوجو بودو متّےڈ ہنوس۔

بے شک ٹھئی یل گر ٹھئی مال مُتوجہ ائے بے ائی حرام ہن جیک بے اشں الڈ دیئر، انومانڑ گہ نے انہ شہرامرر۔ او دیئر ایٹ ٹھنگ کہ ٹھو تدم رب اے موچھوہ بوجیت (قیامت ایٹ ٹھنگ)

بے شک خدااس ہر حقدار ایک ایٹ وسی حق دیگون۔ اے سہ کار وارث ائی بارار کے سیٹ وصیت نے تھا۔ کے سی بتھاری جہ یُوہ ح جالون تدووہ اے سی یُوچ بِی۔

تدنے زناخورائی سزا بٹی ہن۔ وینوٹ خدا موچھیو جواب دوک یِی۔ کوس متوکو ایک تدم مالوسنیگو۔ یا متوکو آقا ایک اے سانتی اکو منسوب تھیگو تو اے بج خُدائی لعنت ہن۔

کا گہ چیئے ایک ایٹ جائز نُش کہ وَس تدم بَرو ائی مال اے جو نیلے کے سیٹ جیک دِئی۔ اُوتش ادا تھوک ادائی تدنے بچھیتو چیز واپس تھوک ادا بی۔ امانت کے سے یِچی ہنی تو وُوہ اسئی ذمہ دار ہن۔

مس ٹھومیا دو چیزی بچیت تھہ یُوچے موس۔ خدائی کتاب گہ مئی عترت (چاک روایتو سنت نکھی تین)

خطبہ ائی بچیتو چھوپ ائر رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ صحابہ کرامو ٹ رائیگو: ”مس ٹھوٹ خدائی پیغام اوچیہ چارگس

خدااس ٹھوجو مئی بارار اگر کھوجین تھیگو، تو ٹھوس جیک جواب دات؟ بدٹے جگ سے ایک نلاء اکی رئیگے: ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ابس راکُن تُس بے شک خدائی پیغام اسوٹے اوچیہ چاریگانو۔ وُوہ حضرت سہ ہگائی وار تدم ہتھئی ہگوئی ہیون تھہ چے ڈُم رئیگو: اے اللہ تو گواہ بو، اے اللہ تو گواہ بو، اے اللہ تو گواہ بو۔ انہ حالت ائر قرآن کریم ائی انہ آیت نازل بِلی کہیئی ترجمہ ہن:

”اشں مس تھئی دین تُو کار مکمل تھیگاس تدنے تدم نعمتے پورے تھیگاس، تدنے اسلام، دین ائی طورجہ تُو کار پسند تھیگاس۔

خطبہ خمِ غدیر

حج نے جو واپس بوجو بِل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ خمِ غدیر لنڈم اے سانتی اے دِرِش ائر ایک متو تاریخی خطبہ ایک دیگوکو انو ہن: (ترجمہ۔ حمد وثنا رحیو بچیتو)

الہ جیگ! متّےڈک تھہ کو ندا کہ مہہ گہ بشر ہنوس۔ ممکن ہن خدائی طرف اے جو نِشتہ لاکو وائی تونے متّٹ فیتول تھوک بِی۔ بس ٹھوکچی دو ہگورے (قیمتی) چیزی بچیت تھیموس۔ ایک خدائی کتاب کے سہ ہدایت ائی چیل ہن۔ انہ کتاب سسم تھہ لاما۔ دو موئگی چیز مئی اہلبیت ہن۔ مس تدم اہلبیت ائی بارار ٹھوٹ خدا یاد تھرے موس۔ کے سئی مہہ مولا ہنوس اے سئی علیؑ گہ مولا ہن۔ اے خدا! کوس علیؑ سانتی محبت تھیگو، اے سہ سانتی محبت تھہ۔ کوس علیؑ سانتی عداوت تھیگو

تو اے سہ سانتی توس گہ عداوت تخقہ ۔

(سیرت النبیؐ مولانا شبلی نعمانی ۔

سیرت طیبہؐ علام ربانی عزیز)

آلو پہتو حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مدینہ وار ترس بلو، پدن ائر ذوالحلیفہ ائر پاس بلو، تو تے مُتی چھک صبائی نمازے جو پہتو ترس بلو ۔ مدینہ ہکی اوچھہ چی وہ حضرتؐ سہ ائی الفاظی تخقیگو :

" خدا بزرگ گہ اتھالو ہن ۔ وسے چو بغیر مترکو گہ معبود ایک نوشش ۔ وسی کو گہ شریک نوشش ۔ بس وسی سلطنت ہن اے سہ کارائی مدح گہ تِکّنی ہن ۔ وُہ ہر مورے جہ قادر ہن بھہ واپس اونیس ، تو بہ تخقو جو ، عبادت تخقو جو ، سجدہ تخقو جو تدم پروردگارائی مدح گہ تِکّنی تھو جو ۔ خدا سہ تدم وعدہ پوری تھیگو ، تدم بندہ ائی نصرت تھیگو کوس ایکبے پورے رومورٹ شت تخقیگو ۔

رگوٹیارگہ وصال

حضرت رسالت مآب سرورکائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ حجتہ الوداع جو موچھو اکی انہ احساس بلی سیل کہ وُہ حضرتؐ ائی دنیات لے جو سفر تخقو کی وقت کچی آلون ۔ انہ کھین وُہ حضرتؐ ائی عمر چیبو گہ چے کال بل سیل ۔ تونے ہشن گہ یورو بلو سول ۔ کفر ائی کیٹش عرب لے جو ختم بل سیل ۔ تونے اسلام ائی چیل ائی نشارے عرب ائی سرحد اے جو درورٹ نیکھانے سیل ۔ تین حضورؐ ایٹ لستلی بل سیل ۔ وُہ حضرتؐ سہ اللہ تعالیٰ ائی احکامی مسلمانو حیئر پریلوسول تونے دِشش دِشش لے جو وتے ایک وفدوسانتی ملاقاتی تخقیو سول ۔

مُحترم گہ صفر ائی مازور رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ائی طبیعت خراب بلی ۔ خیبر ائی برگہ جو پہتو یہودی چیئی ایک سہ کےسی نوم زینب اسول ، حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ زہر دو کی کوشش تخقیک سیل ۔ وُہ حضرتؐ سہ زہر مشتیدو موس صرف آپس ائر نیکھالوک سُول ، لیکن اثر باقی اسیل ۔ انہ دوران حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ شام اے واری سیس چھاپنو کی تیاری لے تخقیو سُول ۔ کےسی سردار اسامہ رضی اللہ عنہ بن زید رضی اللہ عنہ بن حارثہ مقرر تخقوک سُول ۔ انہ سیس ائر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اکہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پیر دلے برلے صحابی اے گہ شامل اسیل ۔ کے سجہ چاک ایک متے صحابی

لاءِ سا اعتراض ٿيڻ لڳا ليڪن حضور صلي الله عليه وآله وسلم سندن ترميم برقرار رکيو. اسامه اي سيس ترس بوڪ بنتس اسيل ڪ حضور صلي الله عليه وآله وسلم اي روگو ٽيار ٿيڪي بلي. ڪي سبج بي حضرت اسامهؓ اي سيس نه ڇيني تي. حضور صلي الله عليه وآله وسلم حضرت عائشهؓ اي گوٺ ايٽ گاڏ. مرض ڏينهن اي جو ڏينهن ايٽ ٿيڪي بي سيل. حضور پاڪ صلي الله عليه وآله وسلم سا يراءِ جو اي تدم جدائي اي اشارا ڪيو سول. ١١ھ اڳر ١٨ يا ١٩ صفر اي راتي ايٽ جنت البقيع ايٽ تشريف هرگيو. دفن هوڪ جگو مغفرت لاءِ ڪار دعا ڪيگو.

ربيع الاول اي مازڙ حضور صلي الله عليه وآله وسلم اي طبيعت بودي خراب بلي. راتي ايٽ نزنه واسيل. انه حالت اڳر راتي ايٽ مدينه اي مسلمانڙ قبرستان جه (بقيع الغرقد) دعا ڪيگو. مني ڇيڪ رو حضرتؐ سا ماسخوتن اي نماز ٿيڙوڪ دريالو تو نه حضرت ابوبکرؓ سا نماز ٿيڙيگو. تڪليف بودي بوڪ جه بي رحمت دوعالم صلي الله عليه وآله وسلم هون کهري بيدسول. انه حالت اڳر حضرت عائشهؓ ايٽ گرٽ اڙ هن ايڪ اشرفي لاءِ غريبڙٽ دوڪي حڪم ڏيگو. جنقدن شروع بوبل وڙه حضرتؐ ڏونگ ڏونگ ايٽ

بي هوش بيوسول. حضرت فاطمة الزهراؓ سا وڙه حضرتؐ اي انه حالت پيشي بودي بي قرار بي ريگي:

واکَرَبَ اباه . "هائي مي بيا اي بي چيني".

حضور صلي الله عليه وآله وسلم سا ريگو: اش جو پيٽو ڪئ بيا بي چين نه بيءَ. وڙه حضرتؐ سا انه حالت اڳر اجه بيٽ- راسول ڪه مَعَ الَّذِيْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

"اي جگو ساٿي ڪي نوجه خدا سا انعام ڪتي گون".

ڪري راسول ، اَللّٰهُمَّ فِي الرَّفِيْقِ (خدا بڙو ساٿي بن) عالم نزع اڳر حضرت عبدالرحمنؓ بن ابوبکرؓ مسواڪ ايڪ هٿ اڳر گني آل سول. حضور صلي الله عليه وآله وسلم سا وِسي جو انه مسواڪ هون تي مسواڪ ڪيگو. آلو پيٽو وڙه حضرتؐ ايٽ ڏوگو ينو تڪليف بلي، حضورؐ سا وي اڳر مبارڪ هتي تام تڪه مکه جه ڪعاش ڪيو سول. ڪري چادر مبارڪ مکه جه ويوسول. ڪري مکه لاءِ جو هون ڪيو سول. آخر اني لفظي ريگو:

بَلِ الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى . "تين کو گه ساٿي ايڪ نه اواجون بلڪه او بڙو رفيق اواجون". او ريو جو مبارڪ هتي بل بي تو نه روح مبارڪ سا ڏيم لاءِ جو عالم اقدس ايٽ ٿيڙ ڏيگي. اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

اسلام وایوکے جوبھتوعربو حالت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اے جموچھو عرب اٹر جیک سُوچی ایک تے اسیل
کے بیح بہ وی ایک متو دشمنی سنیدسیل - اسلام ائیل جلیدے
جو بھتو ڈوکورور ترنگوترنگ ہن ایک عربی روم ائ معاشرتی
گہ سیاسی زندگی مجا ایک ائ بڑی انقلاب ایک آلی کہ دنیات
حیران بے بہت بلی - قبائلی معاشرہ ایک مضبوط وحدت
ایک اٹر تبدیل بلو - ڈوکورائی دشں اٹر اسلام دینی نقطۂ
اجتماع سنیدی - کے بیجہ بے ایک مضبوط سلطنت ایک ائی
بنیاد بے ٹی - اسلام وایوک جہ بے طبقاتی معاشرہ ائی
مولی اے لنگ بلے - حقوق العباد ائی جیک گر تصور ایک تے
اسیل تدبنے بیچے گہ اشاتو جیک ڈاڈ ایک نے اسیل - کنیزو
مقام بودی بہائی اسیل - چٹی کام بودی کمتر مخلوق دشں تھی جی سیل
مجبول نظام ایک نے اسُول - ہر دشں اٹر یُو لیئے یُو لیے سُوچی
اے اسیل - کے بجہ بے مختلف رومو یگو مجا جیک ہم آہنگی
ایک نے اسیل - اسلام وایوک جہ بے انہ صورتحال اٹر انقلاب
ایک آلی ترنے بورے ہاک عرب ایک مجبولو نظام ایک اٹر گڈی بلے -
کے سجہ بے چاک ایک کھچے رسمی اکو تشا اکی ختم بلے - دینوٹ مالیاتی نظام ائی

یارار جیک گہ لیل ایک نے اسیل - لیکن اسلام سہ دینوٹ
زکواۃ گہ بیت المال ائی شکل اٹر ایک متٹو مجبولو مالیاتی نظام

ایک دیگی۔ اسلام سہ منوشرائی قدر گہ اتقا یارائی معیار تقویٰ چھوروک جہ بے ہر قسم ائی کھچٹارے گہ بے انصافی اے، ظلم گہ لا قانونیت ائی خاتمہ بلی تدرتے صیحح معنو ٹیا ایک فلاحی معاشرہ ایک قائم بلو تونے جگوٹ زمانِ جاہلیت ائی کچھے مورو جو موجن لائیدی۔ اسلام سہ جگوٹ حاکمیت ائی ایک نائی تصور ایک پیش تفیگی تونے مطلق العنانیت (شہنشاہیت) ختم تھے قرآن ائی حکمی گہ دین ائی اصولو پابند سنے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی مرکزی گہ صوبائی نظامو خاکہ انوہن :-

مدینہ ایٹ اسلامی سلطنت ائی پایہ تخت ائی حیثیت ویتی سیل کے سئی انتظام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی ہت ائرہ اسیل۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہ سلطنت ائی حاکمِ اعلیٰ قاضی القضاۃ گہ نے سیس ائی سردار اسول۔ مسجد نبویؐ ایٹ اسلامی سیکرٹریٹ ائی حیثیت حاصل اسیل تونے تمام فیصلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مسجد نبویؐ ائرا کی تفیو سول، تونے آلوا کی تمام حکمی جاری تفیو سول۔ قرآن شریف قانون ائی سرچشمہ اسول۔ لیکن معروضی حالاتورِ وُ حضرتؐ سہ صحابہ کرامو جو مشورہ گینوسول۔

اسلامی سلطنت ائی ستہ صوبے اسیل کہ ندر مکہ، حضرموت، عمّان، بحرین گہ تہامہ شامل اسیل۔ ہر صوبہ ائی ایک گورنر بیوسول، کو امن و امان ائی ذمہ دار بیوسول۔ گورنر سیس ائی سردار گہ بیوسول۔ عامل گہ قاضی سہ گورنر ائی مدد تفینے سیل۔ قاضی سہ عدالتے تفیوسول تونے عامل سہ زکوٰۃ گہ صدقو جو گٹی بلی رقم ائی حساب کتاب جوڑ بیوسول۔

اسلامی ریاست ائی آمدنی ائی پوسش ذریعے اسیل، کہ نو زکوٰۃ، جزیہ، مالِ غنیمت، جاگیری گہ سوس شامل اسیل۔ زکوٰۃ مسلمانو جو گینی جی سیل تونے جزیہ غیر مسلمو جو گینی جی سیل۔ انی نو جو علاوہ صدقے گہ فطرانہ گہ آمدنی ائی ذریعے اسیل۔ انہ تمام آمدنی بیت المال ائرا گٹی تفی جی سیل کو تو حقدار جگہ مجا ترنگ تفی جی سیل۔ اسلامی سلطنت ائی جیک باقاعدہ سیس ایک نے اسیل تونے مسلمانی سہ رضاکارانہ طور جہ برگہ تفینے سیل۔ مجاہدوٹ مالِ غنیمت ائی ۵/۴ مونگو حصہ دی جو سول، سیس ائی سردار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکی بیوسول۔ چونے چونے برگو مجا متو کو منوشرک سردار تفیو سول۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حصہ گنیتے برگوٹ غزوہ تھے ئین تونے حصہ نے گنیتے برگوٹ سریہ تفے ئین۔

اسلامی ریاست ائرہ مقتدرِ اعلیٰ اللہ دکتش تفی جو سول۔ تمام فیصلے قرآن گہ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی سنگ ائرہ تفی جے نے سیل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ صحابہ کرامو جو ضرور مشورہ تھے فیصلے تفیوسول۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ تعلیم ایٹ بودی اہمیت دیوسول۔ وو حضرتؐ ائی ارشاد ہن کہ "ہر مسلمانوٹ تعلیم لے کار چین ایٹ بوجوک بلی توگہ بوجوک اوا جی ئے" ایک متی موقعہ ایک ائرہ ارشاد تفیگو کہ "ایک عالم ایک ائی قلم ائی سیاہی شہید ائی لیل جو گہ پاک ہن"۔ ہجرت لے جو کپتو مدینہ ائرہ تعلیمی ادارے چکوا تفیا ریتے تونے وینو مجا مسلمانوٹ تعلیم ئی جی سیل۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ شروع ائرہ مسجد نبویؐ مجا تعلیم

شروع تھیگو۔ گوٹ با نوش ایک مسلمانی مسجد بنوی ؐ اگر ویئی بھینے سیل، تونے آل اکی دین ای تعلیم حاصل تھینے سیل۔ انی جگوٹ اہل صُفہ تھینے سیل۔

بے مثال شخصیت

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخلاق ای اتھالو درجہ جہ اسول۔ وُوہ حضرتؐ تدم تعلیم ای اکی نمونہ اسُبل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ جگو مو چھو جیک راسول توگوٹ لے مجا اکالو بے اے سجہ عمل تھیو سول۔ جگ حضرت بی بی عائشہؓ جو کھوجین تھیگے کہ: "حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای اخلاق کھیو ایک اسول؟ وس جواب ڈیگی۔ تھوس جیک قرآن نے پڑھانت آ؟" قرآن اگر جیک ہن، تو او حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای اخلاق اگر اسول۔ یعنی وُوہ حضرتؐ ای پوری زندگی قرآن پاک ای عملی تفسیر اسیل تونے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای اخلاق قرآن لے جو کم ایک گر الگ نے اسول۔

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا بعثت لے جو مو چھوگہ نے

بعثت اے جو پچھتو تھوگہ بیگہ پوش سال حضورؐ ائی خدمت اگر بے ٹی سیل۔ بعثت اے جو پچھتو وُوہ حضرتؐ ایٹ راسیل کہ: خدا جہ ہو نگ ہن کہ خدا سہ تُد کر یگیہ ٹما لوڈ نے نتھیٔ۔ کیتھو تُوس صلہ رحمی ای خیال چھورینو، تدم کام ڈاتو خیال چھورینو تونے وینیٔ حق ادا تھینو۔ قرض دارو بار سوق تھینو تونے بے سہارا گہ غریبو مدد تھینو۔ مہمانو خاطر تھینو، حق ای حمایت تھینو۔ الیش لے مجا جگو کوم وانو۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سائل کرگیہ خالی ہت نے
چھانو سول - اکی نیرونو بیٹی گہ جگوٹ کھیاریوسول - گوٹ
اگر ہن ایک پائی پیسہ خیرات نے تھوسنگ آرام نے واسیل،
او شے افارو بودی خاطر تھیوسول، مسلمان گر غیر مسلمان
بوٹے او شے ہینے سیل - گوٹ

ای کوم کار اکی تھیوسول - تدم ہت گینی اکی تخم بیتے چھیلے
سیوسول - تدم پیزارے اکی مرمت تھیوسول - آئیے اکی
چھاؤ تھیوسول - گومال ای خیال اکی چھوریوسول - مجالس
مجا ہیٹیو تہ بوٹو برابر ہیوسول - حضور صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ای نظرے مو چھوہ غلام گہ آقا، دولت مند گہ غریب، شیؤ
گہ کینو بوٹے برابر اسیل - لین دین ای معاملہ اگر بودو
ایماندار اسول - وعدہ ای بودو پکو اسول - انہ ایک خصوصیت
ایک اسیل کا دشمن سے گہ منے نے سیل - دنیات اے جو بے رغبت
ہوکی باوجود خشک مزاج نے اسول - کرے کرے دلچسپی ای
موری گہ تھیوسول - کو ایک ای گوٹ اگر گاؤ تو دارائی ایک
طرف اے وار چھوکوبے یرتھہ اجازت لوکھیوسول - دارے
موچھو اچونے ہیوسول، کون گوٹ اگر ارو نظر نے پوت -
رگوٹو جو کھوجن تھیوسول، تونے دوست، دشمن، مسلمان،
غیر مسلمان اے مجا فرق نے تھیوسول - چھال بلوسانتی بودی
شول مہر تھیوسول تدنے صفائی ای بودی خیال چھوریوسول،
سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای امانتداری گہ سوجھیاری
دشمنی گہ قائل اسیل، کیسی ثبوت الموری جولائی جین کہ صفا ای
ٹھوکے جہ اجہ نیکھی ریگو: "اگر مس انو ٹھوکی چھتینی

کھفنگے جو سونج حملہ تھوکت ایٹ ایک بڑی سیس ایک وائن
تھیگاس تو سوس مجہ اعتبار تھات آ؟ قریش سے جواب دیگے
اوہ تھون، کہتو توس کریگہ کھلتے نے ریانو۔
جگ سے تدم املنتے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے کچھے
چھوریتے سیل - کہتو ہنوٹ ییل اسیل کہ ووہ حضرتؐ سے
کرگیہ امانت لے مجا خیانت نے تھیگون - اے سرکار قریش
سے ووہ حضرتؐ ایٹ امین ای لقب دیگے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای استقلال گہ اچاک بودی
اسیل - اچاک ظلمے گہ اذیتے تمی گہ تدم مشن لے جوائنگ
نے بلوتونے آخر اے سر کامیاب بلو - اے حالاتورا کو
کوہارے ہیوک کے سیٹ گہ ممکن نے اسیل۔
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای تدبر ای مقابلہ اگر حضرت
آدمؑ اے جو خاتم بوسنگ کو منوثر ایک ای تدبر نوش-
حلف الفضول ای کاٹ وعدہ گہ حجر اسود ای واقعہ شامل
ہتے جنگ گہ امن اگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہر قدم
گہ ہر فیصلہ وُہ حضرتؐ ای تدبر ای زندہ ثبوتی ہن - انہ
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای تدبر اسیل کہ عرب ای جاہل
جگو مجا اسلام جلدی گو۔
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غلامد بودی خیال
چھوریوسول - ووہ حضرتؐ سے غلامی ای ادارہ شروع آے
جو اکی ختم تھوک سول تونے تدم غلام زیدؓ ایٹ بوجو کھے
اجازت دوک سول - لیکن ووس نے منے گو. حضور صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے غلام ای شری کو گہ منوثر وک اکو کچی نے چھوریگون

بلکہ چھوریگوں تو توم گوٹ ای ایک منوڑوک ای سشری تھ چھوریگون - کہہ تو لفظ غلام ای اصلاح او وقت اٹ عام اسیل - اے سہ کار دوہ حضرتؐ اے کچی صرف عقیدت ای وجہ گی کو منوڑو ایک بیٹون تو عرب ای جگؑ اے ہبیٹ غلام تھینے سیل - حالانکہ حقیقت انی سی برعکس ہن - دراصل حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سہ نہ تو غلام ایک گاتیح گنی گوٹ تونے نہ اتفاق گینی کو غلام ایک آلون تو حضورؐ سہ وُوہ غُلام وتش تھتہ نے چھوریگون - اگرانو مُوراسول تو خطبہ حجتہ الوداع اٹ وُوہ حضرتؐ سہ غلامو باراراچاک تاکید نے تھتی سیک - انہ سلسلہ اٹ مسلمان موّرخی گہ نے محققی سہ گہ سر تج سمیہ تھوکے جو بغیر اکی لفظ غلام ای آزادانہ استعمال تھتے گیس - کا بالکل غلط ہن -

اسلام اے جو یہ عرب ای کوگہ معاشرہ ایک اٹ چینئو جیک گہ مقام ایک نے اسیل - موشے شتیلے بوکی وجہ گینی چینئو جہ ظلم اے تھینے سیل تونے ونئی جائز حق گہ وینوٹ نے تاکی جی سیل - حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سہ خطبہ حجتہ الوداع اٹ چینئو حقو چگہ تھتیگوت - انی بسجہ بے لیل بین کہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سہ چینئو حقو کچاک خیال چھوریو سُول - یعنی دینیات ای مکھہ جہ چینئو حقو کاری اوّل چھوپ اٹ دوہ حضرتؐ سے متسالو اختالو تھتیگو ، تونے مسلمانوٹ تاکید تھتیگو کہ چینئی کاموٹ دینو حق دا -

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم بودو دمحدل اسول -

کو منوڑوک کم ایک البش اٹ پشیگو تو بودی جاک ولیو

سول تونے لوکو اکی وسی مشکل دور تھوکی کوشش تھیوسول حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نا نتی نکاح جو ہفتو وسی اچاک بودی دولت حقداری گہ نے غریبو جا سمارے چھتش تھتیگو -

رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم بودو بہادر اسول - وُوہ حضرتؐ ای بہادری ای مثال موتہ گہ احدای برگے ہن - کون مسلمانوٹ شکست موچھ اسیل - دوہ حضرتؐ چارطرف اے جو دشمنی سہ بجا نیٹ دیک سیل لیکن وس اچاک بہادری اے سانتی وینئی مقابلہ تھتیگو کہ آخر دشمن مجبور بے واپس گگے - ایک چمک راتی ایٹ مدینہ اٹ ایک برڑو بُو جو ٹوشونگو ایک آلو - جگ بوٹے - بجیئی توم توم گوڑوٹ گگے - چاک ایک تکڑہ جوانی انو متسالو سرّیوے کار درو ٹ نیکھاتے اشنگا ید حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم پشیدو - کھوجن تھتگے یا حضرتؐ ! ٹو کو نو آلو ؟

جواب دگیو - "متسالو پرو . جی اے سہ پھتو نیکھا تو سوس ، تھو واپس بو جا ، پریشانی ای جیک گہ مور ایک نش "

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم بودو فصیح اسُول - خطبہ حجتہ الوداع حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم ای فصاحت ای ایک نمونہ ایک ہن - اے زمانہ اٹ عرب سہ الکو بودے فصیح کلی نے سیل تونے تھتے جگوٹ عجم تھینے سیل لیکن پاک حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم اے مرچھو ونئی فصاحت ای جیک گہ وش ایک نے اسیل - دوہ حضرتؐ سہ تقریر تھتیگو تو عرب ای بڑے بڑے فصیح گہ بلیغ منوڑے حیران بے پھٹ بینے سیل - دُوہ حضرتؐ ای مبارک آئیٹ اٹ اچاک مزہ اسول کہ مکھہ مانیسے بیرو سول -

اچاک پڑی مرتبہ بوک اٹ یا وجود حضور صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم اٹ حیئر خدا جو بجا مٹی اٹ انا حال آسیل کہ بیان اے
درو. دوہ حضرت سہ تدم گوٹ اٹ مثوبڑے گہ کام ذاتوٹ
انا نصیحت تھقیوسول کہ:
"تھوٹ خدا سہ انا وجہ گی بخشش تے تھقئی کہ تھو محمد
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اٹ تدم اے ہنت۔ خدا اٹ بارگاہ اٹ مستی
عمل اکی بخشش اٹ اکالی پدن ہن۔"
حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ نماز تھقیگو وقت اٹ
بودو ریوسول تو نے خدا جو بخشش نو کھیوسول۔
رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ عرب اٹ جگوٹ کچھے
کومی نے تھوک، متسٹے کومی تھوک، ڈنا نے تھوک،
کھلتچے نے ویوک، یتیمو مال نے کھوک تو نے وینوٹ شونگ
تھوک، ذات کامدٹ وئی حق دوک، تدم ویجارے جونے
کھاڑک، مسافری گہ کمزور جگوج ظلم نے تھوک، جبرے
کھورے گہ مسکینو خیال چھودوک، جگو حق ہیوتشی نے دوک،
بڑو ادب تھوک، چونوجہ رحم تھوک، کم تدل تے تھوک
وعدہ پوری تھوک گہ غریب گہ محتاجو مالی مدد تھوک اٹ تعلیم
دیوسول تو نے تدم ہتی گینی سانیدے بتی شلوک اے جو
راتھیوسول۔
حضور پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ جگوٹ راسول،
"اے جگ! تھو بجا بڑو او نوش کیسی رونگ شیئو بئی۔ یا
کوہ شتیلو بئی۔ یا کے بڑی روم ایک اٹ بئی۔ بلکہ بڑو تو
ارمنو ڑوہن کو متقی بئی۔ خدا مو حبو صرف متقی گہ پرہیزگار
جگ اکی مکھورے بے نین۔ تھوس کچھے کو موجو اکو رٹھا تو
نے متسٹے کومی تھا۔ اٹی سہ مجا خدا گہ خوش ہن ؛؛

ثنا بابت اثر

نعتیہ شاعری

شِناباش انس

نعتیہ شاعری

شِناشاعری اچاک چلوکی گہ نُش تونے اچاک ناکی گدنے۔ اسوٹ کانی جیک چلوکے کلامی لاکی جے بیتن کے نور اگرچہ ردیف قافیہ ای جیک پابندی ریک نُش، لیکن شاعری ای شُکل گہ مزہ ضرور موجو ہن۔ چلوکو دورای صوفی شاعرو بجا سرفہرست نگر ای رحوت محمد رضا گہ نے گلِیتئی رحون مہربان ای نُومی وانیس۔ اِشبلہ ای دور اِرِ حمد، نعت گہ نے متی صوفیانہ شاعری ردیف گہ قافیہ ای پابند بِھے وسیٹے حقیقی شاعری ای رونگ دِی تون۔ حمد، نعت، مرثیہ گہ نے منقبت اِی صنف ایٹ صحیح معنو بجا شاعری ای لباس بناروک گہ نے وسیٹ ترقی دِیتے شاعرو بجا عبدالنصیر چلاسیؔ المعروف تھکئی پیر صاحب، محمد ولی نگریؔ، محمد امین ضیاؔ، فضل الرحمٰن عالمگیرؔ، بہرام خان شادؔ، عزت اللہ شہزادؔ، گرنے انو ناچیز شامل ہن۔ انی شاعرو کلام ای نمونے انہ کتاب اِرِ تبرک ای طورجہ پیش تھے تین۔

مناجات

گنہ گار تُو ہُون بو صفت را خدا اٹے
بچارنے تھہ ہزجہ دنیات ای بلا جو
سنیٔ ناس شیطان سہ شاکوک تُوواری
خبر دی اکو دوزخ ای اے عذا بیٹے
سناک نے تھہ عمرای کھوریٔی بٹ مُلنگ بی
دنیا تیٔ ہلال سہ وفا کونی فنش تھیٔ
سمون ہوتشی دیٔ استقلال گیٔ شرو
جوانِیٔ بزون جہ بجُو تر سہ بہار تھیٔ
ہوا گہ ہوس نے تھہ دوچھک اکو ٹے
اجل سہ سیاں کل سنیٔ بند وسٹے
گناہ گہ زنا ای شاکوئے دی اکو ٹے
بچارو گہ زنا کار ویٔن دوزخے ٹے
نُوکالو سہ عُمر کھو جو وای ماز گہ دیز وجہ
نے سُوری سہ اِتھال دوجو وائی بزیٹے
پھتینیج بُوجیٔ سُوری بُور بوک دشٹے
نے جیل سہ سفر تھیٔ سُومکی با لولے سٹے

لِشی گئے تُسی تھیلنو گناہ ایک اکوٹے
خدا سہ تو پاشون لہ ڈونگ گر ڈونگے ٹے
بُچک گِن مسلمان قرآن ائ کٹے جے
نے مارن ہی شکیٔ نارے جو کچے ٹے
اچھی گی پشیگا، نہ کون گی پَرُودَ و
موچھوے دمی جے پچیال گی او تھال دے
کٹیلو کھنگے جہ پچتو یر سمل دے
بُوٹے بندے یاین خدا ای پوینے جہ
اُوتسین وی چھورے گین بلاای ڈیرو
موچھوٹے پلے گین، مچھی ایک بٹیر و
خبر نُش لہ تتے نو دنیا تئ فیالے لو
قضا ءِ سہ گنی گین شنگالی ایک ہتیر و
درود گہ سلام بوتہ پیغمبر مٹے
صیائی کھینی دند و دھیان مُچے بائ امام ٹ
تُو عاقل ہنو تو سایوں گِن اکوٹے
ہتر تتے چلو مزرائی کاٹہ تتے ٹے
بوجھ ایک سنے لام غربیو ہتے بے
نریئ بے چھورے ہت نقریسو شتس جے

امید ایک چھورے تُس خدا ای رحمتے جے
ہت ایک گِن او تھیو رحمتیٔ بارگاہ مٹے
جہنم سنے گِن مُشو مُشو و برے ٹے
بہشت کوس دین مورگی یاین جگوٹے

خدا تا ہنو سُر پچوران بند وٹے
امامی سہ بوبیت بھتین کُو مومنوٹے
اکو مست تھہ نے سو جوانی ائی نی راتیر
غفور الرّحیم سہ چکینو تُو واری
ہت ایک گِن او تھیو رحمتیٔ دارے واری
بہشتی ءِ بیا کیک یری لا کریم سہ
خبروی جیو محشرائ تاتے سِنگلوٹ
شت ایک تے موچی کو جوان پہلوانیٔ
چمر تا تو تھے تختہ نشین لا فُو لا دائ
خدا جو اَدرے کو نیریئ یی تُوواری
ژیگا تے تھہ محمد رضا ائی مورا کوٹے
اچا چو پشی جیٔ صفت تھوک جگوٹے
تُس آنستے بیرو جو ذکر تھے خدا ٹے
بگا شتیٔ دبون سہ اشا تے جگوٹے
الٰہی ہنو تو عفوا قدیرا
ہنس بندہ شیطان گہ نفس ائی اسیرا
اسیٔ حال جپ اک نش توجو یا بسیرا
موجے دوزخی او عذا یا کبیرا
جہ پرواہ ہنو، یا شیلو کریما
حمیم تو ہنو، بیر گہ حلیما
خلاصی ہنو تو توا یا رحیما
حشر محشرائ او عذا یا علیما

(آخوند محمد رضا مرحوم)

نعت

محمدؐ مصطفٰےؐ محبوبِ رب ہوں
شفیع المذنبیں ، شاہِ عربؐ ہوں

نبیّیا نی بوڑے مخلو قو سردار
سنئ سردار ، اسئ عالی نسب ہوں
چکیا رتبہ سِسئ عاشق بلا لیئے
بڑی شرمندگی دَہ بولہب ہوں

عجیبہ شخصیت ہیس ، ہر رسُو لیئے
اسئ سردار ، عجیبا نو عجب ہن

چہ کوسئ آن ورو صلّی علیٰ نُش
سہ لا بد بخت ہوں لا ، بے ادب ہوں

سہ سئ تعریفئ کا ہتے حق ادا تھئ
مسے سیموس چلاسئ لا راغب ہوں

(چلاسی)

نعت

تُو فخرِ انبیاء ہوں او محمدؐ
تُو محبوبِ خدا ہوں او محمدؐ

خدا سے دو تُرڑے صورت گہ سیرت
تُو بے شک مجتبےٰ ہوں او محمدؐ

ہنی جوک چیز ابو جہل ائی عداوت
تُو اللہ ائی دلربا ہوں او محمدؐ

خدا تھئ ہوں ، خدا تھی ہوں ، خدا تھئ
تُو شاہِ دوسرا ہوں او محمدؐ

اپراں محشر دہِ عصیان ائی مریضی
مریضو تُو دوا ہوں او محمدؐ

ہنو تُو حاصل یٰسین گہ طٰہٰ
تُو سرِ والضحٰے ہوں او محمدؐ

زباں قاصر ہنی مئ تھئ ثنا جہ
تو سر تا پاء ثنا ہوں او محمدؐ

چلاسی سے لشتوں دنیا ہنی تھپ
تو ایں تھپ دے رنا ہوں او محمدؐ

(غلام نصیر چلاسی)

نعت

نظر تھہ رحمت ائی مہہ وار توم ایک یارسول اللہ ﷺ
دنیات ائرہ کو گہ نش ایک بے بنوس مہہ یارسول اللہ ﷺ

دنیات ائی ہر غم ایک مہہ پھتو تیشی ہن مولا
غم ائی طوفان اے جولوکو نیکھاے یارسول اللہ ﷺ

بیاباں داس ائرہ مہہ در بدر ہینوس پونٹا ئے
حق ائی پون گہ حق ائی منزل پشارہ یارسول اللہ ﷺ

گنہگاری یوٹے آخر تہ واری ہن جو جوٹ بوجو
تو م رحمت ائی لیون اے کھر امان دِہ یارسول اللہ ﷺ

شفاعت تھی صفت ہن شافعِ روزِ جزا تو ہن

تو جو جپ نش گنہگار و گناہی یارسول اللہ ﷺ

تھی دربا تو ہن جہ در، درنے یارے کون گہ نگری
دِ جو، ہون بو، تشو میدوس پا ربٹ جہ دے یارسول اللہ ﷺ

(محمد ولی نگری)

نعت

یا محمد ﷺ! تو ہنو تُو حبیبِ خدا!
افضل المرسلین ﷺ لکھ جیبے تُو جو فدا!
مرتبہ تھوے اللہ تعالیٰ ہنی یارسول ﷺ!
کون رضا تو بِگا بَین خدا گہ رضا،

دینِ کامل آٹے تُوس ہدایت تھیگا
کفر ائی کٹیشی راتی، تھیگا صبا

تھوے اللہ تعالیٰ اے شان ائی گواہ ہن قرآن
تُو لیسین ہن، تُو طٰہٰ گہ شمس الضحیٰ!

تُو گہ تھوے اہلبیت او ہنے مرتبہ
تھو نج درود نے ویو سنگ نماز ہن قضا

جان و مال گہ خوشی تو تھی صدقہ ہنی
توس مدد تھہ، رچھون دین پاکی ہیرہ!

امین ضیاء

نعت

تو مرتبہ گی صاحبِ عرشِ بریں ہنو
دشمن سہ گہ منے گے تُو بے شک ایس ہنو

تو مرکزِ ایماں ہنو، محکم یقیں ہنو
ظالم گہ کا فر و خلاف تُس جہاد تھیگا
محروم اِی گہ محتاج جو تُس حاجت روا تھیگا
احسان گہ بخشش ائی دنیات اَرَ حق ادا تھیگا

حکمِ جہاد جہ یر تھہ تُس اک عمل تھیگا
ظلم ائی طومی، مُولی اد جو تُس جِس تھہ پھل تھیگا
مجبور اِی گہ مظلوم مشکل تو تُس حل تھیگا
مسکین اِی گہ غریبو تو تُس حالت بدل تھیگا

رخصت خانہ کعبہ جو تُس لات و منات تھیگا
یتھکی ہنی شیلوک صرف خدائی ذات تھیگا
تُس شرک جو خالی خدائی کائنات تھیگا
توحیدائی سنگ لُو پے لوپے روشن دنیات تھیگا

اللہ ائی دینِ کامل ائی پیغام بر ہنو
اخلاق ائی نمونہ ہنو، سیرت گی بر ہنو
تو شافعِ محشر ہنو، خیرُ البشرؐ ہنو
اشرف تُو مخلوقات او جو المختصر ہنو
یا مصطفٰیؐ تو رحمت اللعالمینؐ ہنو
یا مجتبٰےؐ! تو خاتم المرسلینؐ ہنو

(فضل الرحمٰن عالمگیر)

نعت

محمدؐ تھئ اتفال شان خدائی پاک ذات ئُون تھے،
کرے سُوری مرک تھرے کرے دوڑ تو تُس ئُون تھے

پاک روضہ وار شرش بے نین تمنّائی ہزار گینی
گنہ گارو گناہی یا محمدؐ! تُس اُوچی ئُون تھے

محتاجو حاجتے پُرے عزیبو تُو مددگار بے
شُریار تنگ تھرینو تُس غمائُو پوری غم ئُون تھے

بوبے نین۔ حاجیانی، دنیات پوری جو مدینہ وار
محمدؐ مصطفےٰ ای داری سُوہر گِرے تن بلن بُون تھے

گنہ گار تھئ نی امت توانہ امید جہ شریار ہن
نو قبرائی تھقپ لُوٹنگ دُوکر شفاعت تھئ گِنی ئُون تھے

شفاعت تھئ اسوٹ ہئی لائی جن بھ گنہ گار روٹ
بچھی گیس تو حیی ای رق گی خدا وار بیے تی ئُون تھے

(اکبر حسین اکبر)

نعت

نبیؐ اے بُو ٹُو سردار ہنو، دین خدائی معمار ہنو
خدائی خوش ای مہمان ہنو، یا رحمت للعالمینؐ
دنیات ٹُو کار پیدا تھیگوں پروردگار عالم نے
انسان بُو ٹُوح افضل ہنو یا رحمت للعالمینؐ
کفرائی ٹُوٹنگ دَدرے جا شمع بے تُو پیدا بگا
اسلام تو تُس جاری مقیگا، یا رحمت للعالمینؐ
دئی گہ بیگار شلین جگوٹ، خدائی اکار تھین حکوٹ
شُوتچی یون ای ہادی بگا، یا رحمت للعالمینؐ
دین خدائی پھتش بگس کفرئی کھُرنی جلی جی اَسے
سُوری شری تو جل بگا یا رحمت للعالمینؐ
دینِ خدائی رہبر بے تُس نبوت ای ڈاکو گنے
عالم بُو ٹِر جاری تھیگا یا رحمت للعالمینؐ
یتیمی گہ مظلوم شوشی اسے دئی نش شوکو دائی شری
ٹُو رحمت ای اَثر بے دتو، یا رحمت للعالمینؐ
تھئ رحمت ای دربار ائرہ اد اکبر ہے فریاد تو جوہن
عرسات ای چھک موجن دے تس یا رحمت للعالمینؐ

(اکبر حسین اکبر)

نعت

خداس گہ تمئ بودی تعریف تفیگون
صفت تمئ شتک ہنی قرآن مجا
سبحان اللہ! عجب تمئ مرتبہ ہن
متو کے سئ گہ نُتس جہان مجا
دنیات ائرتو وایوک گینی جہالت گمئ
شرافت شتک بلی انسان مجا
اگر کوس ہر ہمیش تمئ نوم گنیک تو
تازگی وان رسئ ایمان مجا
دنیات پوری سے نکھی صفت اُرُوک نُش
اکبر سے جیک نکھئی تمئ شان مجا

(اکبر حسین اکبرؔ)

نعت

برا قیچہ پھل تھرے معراج ائی راتیٹ
خداس توم دوست ہریگو آسمانیٹ
خالق توم مخلوقیٹ ہمکلام بُو
عجب عزت ایک دیگو مہمانیٹ
خدا ئی چنا لو محمدؐ اش آلون
اشں فخرائی مقام ہن آسمانیٹ
خاتم الانبیاؐ علمِ لدُنی
خداس رحمت چینی گون توجہانیٹ
ہر چیز ایک یہ تھہ امت ذَشی تفیگو
عفو ائی بوُیت تھوک خالق دو جہانیٹ

(اکبر حسین اکبرؔ) ٥

نعت

پیدا بلو دنیا تر جب سلطانِ دوجہاںؐ
ایک نورایک لم جرن بلی دنیا ترنا گہاں
کفرائی ٹوٹنگ کٹیتس بلو دنیات جورواں
اسلام ائی میتش چوکیتی دیز گا وبوجرآل جواں
محتاجو مددگار ہنو گمراہوٹ راہنما
بیماروٹ ٹو شفا ہنو، اسلامی پاسباں
حق مورتج گہ تکلیف دیگے کفارس تتہ ہمیش
کوس طمع دولت ائی دیگے، کوس دبیگے بٹی کلا
نیگہ تس دینوٹ نے دیگا کریگہ بددعا
زخمی تمی دینو کاری تس تھوجوگا دعا
سجدہ دیگا خداواری، تھیگا، نی التجا
آرام یہ، مٹ، دولت گہ یہ ۔ اواجین تھی رضا
مئی جیل گہ مال قربان بوت توجو حبیبِ خدا
ہمیشہ بس انے ہنی شہزادئی مدعا

(عزت اللہ شہزادؔ)

نعت

کے جپ گی تھئی صفت بیان تھم حبیبِ خدا
لازم اسیل تھئی ذات، نش خدا توجو جدا
تھئی رضا مجا شامل ہنی خدائی رضا
کفرائی کٹیتس دنیات جو تس پھو فنا تھیگا
دنیا تئی ایشے تمی گہ تس دعا تھیگا
امت مئی تس عذاب جو موجہ خدا تھیگا
سردارالانبیاؐ تر اُتھالی تھئی بیاک ہنی
تھئی عظمت ائی گواہ خدائی کائنات ہنی
خدا جو پھتینی فقط تھو نی ذات ہنی
قوسین ائی فاصلاح بل خدا سانت ہمکلام
دنیا تر ہنک پر دے، یوٹے بلے اش تمام
یا رحمت اللعالمینؐ ہزار، بیع تتہ سلام

(عزت اللہ شہزاد)

بسکوچے حروفِ تہجی گہ حروفِ جار

ٔشتنا باش ائی جیک خاص رسم الخط ایک حروف تہجی ایک نوشش آنچو لکھوکے کا ربس بوٹے باک اردو ائی حروف تہجی استعمال تھونیس ناچیز سہ کافی عرصہ جو ریڈیو پاکستان ائی جنرو شعبہ ائرہ گوم تھیون۔ تونے انو ادارہ ائر بس ٔشتنا ائر جنرے لکھوک ائرکے بسکوچے حرفی گہ نے حروفِ جار استعمال تھونیس، اے انی ہن:

بسکوچے حروفِ تہجی:

حروفِ تہجی

اب پ ت ٹ ث ج چ ڄ ڃ ح خ

ڈ ڈ ز ر ڑ ز ژ ژ س ش ڜ ص ض ط ظ

ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ء ی ے

بھ پھ تھ ٹھ چھ ڇھ جھ کھ گھ

حرف	تلفظ	اردو معنی
ڃ	ڃلو	روشنی
ڄ	ڄک	ٹھہرنا
ڄھ	ڄھو	آپ (جمع)
ژ	ژا	بھائی
ڜ	ڜوٹو	گلا
ڃھ	ڃھیلے	کپڑے

حروفِ جار :

حرف	لفظ	اردو معنی
ایک	پھُونر ایک	ایک پھُول
ائی	بہار ائی	بہار کا
ائرہ	پون ائرہ	راستے میں
سہ	بادشاہ سہ	بادشاہ نے
ایٹ	لقمان ایٹ	لقمان کو
جہ	میز جہ	میز پر
بے	تھوک جہ بے	کرنے پر
بھہ	بھہ بُوٹے	ہم سب

(مصنّف)

ماخذ

انہ کتاب لکھیو بل مس بود ے کتابے گہ رسالو جو استفادہ تھیگہ نوس کے نیعو چاک ایک او نومی انی ہن :

کتاب ائی نوم	مصنّف
قرآن شریف	
الوفا	امام عبدالرحمٰن ابن جوزی
سیرت النبیؐ	علامہ شبلی نعمانی
نہج البلاغہ	رئیس احمد جعفری
سیرتِ طیبہؐ	غلام ربانی عزیز
سیرتِ طیبہ	قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی
A STUDY OF ISLAMIC HISTORY	کے علی
اسمائے نبویؐ	سید آل احمد رضوی
اسلامی تاریخ تمدن	پروفیسر امتیاز احمد سعید
سیرت مصطفےٰ ؐ	مولانا عبدالعزیز

…زبان میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی کتاب

سومولو رسول

صلی اللہ علیہ وسلم